

# اکسیری کشتہ جات

حکیم غلام نبی

کاشغور



۷۸۶

# اسیری کی ششما

کافجہ مو

جسمین ہریم کے ششما خاصہ

سونا چاندی۔ فولاد۔ قلعی۔ جست۔ سیسہ۔ ہترمال۔ شنگوف۔ شکھیا۔ ابرک  
پارہ۔ اور جو اسیرات جبریات غیرہ کی سینکڑوں نادر اور آرمودہ تکیہ پیل و ہاتھ  
کی صفائی کے طریقے اور ششما بنانے کے متعلق خاصہ ایات و قواعد کتب  
استعمال مفید اور خوراک اور خواص درج ہیں۔

مؤلفہ

حاج ڈاکٹر حکیم غلام نبی صاحب بیہ ہیکل لاہور

حسب فرمائش صوفی محمود حسن صاحب معتمد دارالعلوم دیوبند

۱۳۳۵ھ

مطبع عتیق آباد ہندوستان

صوفی صاحب طلب فرما

بار دوم قیمت پیر

## ویاچہ

ہر کشتہ زن چہ داند ترکیب کیا را کیں کیا ہے عملی قاروں کند گدار

صل میں کشتہ کے معنی مردہ شدہ کے ہیں لیکن یہ مرنا بھی ایک عجیب مرنا ہے جس سے مردہ یا جانین زندہ ہو جاتی ہیں تفصیل اس حال کی ہے کہ کسی دہات یا فلزات یا حجرات وغیرہ کو کشتہ کر نیسے مدعا یہ ہے کہ اس کے تمام اجزائی ارضی و فنی و در کر کے خالص روح دو اھل کر لیا جائے کیونکہ روح کو روح بہت جلد ملکر ابد بخشی ہے۔ علاوہ ازیں کشتہ جات کا عمل عموماً امراض میں نہایت ہی سریع الاثر ثابت ہوا ہے اور پھر لطف یہ ہے کہ باوجود مقدار اقلیل اور فوائد کثیر کے خرچ بہت ہی کم اور قلیل کرنا پڑتا ہے چنانچہ اس خاص ہی وجہ سے کہ حکماء ہند قدیم نے کشتوں کا نام رسائن یعنی گھیر رکھا ہوا ہے ایسا ہی عرب کے مسلم الثبوت کیا گروں نے بھی کشتوں کی تاثیر کیا اور اعجاز میحالی کا دنیا بھر میں ذکر کیا دیا ہے لیکن ساتھ ہی اس کے واضح یہ ہے کہ ہر ایک کسٹ ناکس۔ ہوس کشتہ زن اس فن عجیب و غریب کا اہل نہیں ہو سکتا بلکہ یوں سمجھنا چاہیے کہ ایسے دوسروں کو کسٹ کی ٹھیک ہی مثال ہے جو کہ بعض نیم حکیم خطرہ جان طبیبوں کے حق میں مشہور و معروف طور پر زبان زد عامہ خلالتی ہے یعنی ”گولی ماند را اور دم باہر“۔ ایسا ہی ان نادان کیا گروں اور جنہوں نے کشتہ زنوں کی حالت کا بھی اندازہ کر لیجئے کہ ان کے تیار کردہ کشتوں کے طفیل ہزار ہا لوگ بے اجل کشتہ تیغ قضا ہو چکے اور ہوتے رہتے ہیں اور لاکھوں مرغ نیم بسیل کی طرح تڑپ تڑپ کر زندہ در گور ہو رہے ہیں کسی کو پتہ ہے کہ کسٹ نے مار ڈالا ہے اور کسی کو سیلاب خام نے جگر بند کر رکھا ہے۔ غرضیکہ انٹاری ہاتھوں سے گردہ در گردہ مخلوق خدا و رطہ ہلاکت میں پڑ کر غرق ہو رہی ہے۔ ان ہی جملہ حالات و واقعات کو مد نظر رکھ کر اور نیز مختلف جگر خراش سانحات و حادثات کا خیال کر کے میں نے خاص طبی اور حکمتی اصول پر یہ مجموعہ کسیری کشتہ جات مرتب کیا ہے۔ اسکی ترتیب تالیف میں نہ صرف حکماء سلف یونانی و عربی کی طب قدیم کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔ بلکہ اہل ہند کے واجب التحکم و التکریم دیوتاؤں کے پراسرار ویدک شاستر کے عجائب و غرائب نکات کو بھی اول سچ آؤنگ اس کا ذیق و سہم بنایا گیا ہے باہمہ تحقیقات جدیدہ و تدقیقات عیدہ اہل یورپ برگ نقانہ و مدققانہ چاشنی سے بھی بے برہ نہیں رکھا گیا۔ بلکہ قریباً سرتاپا ہر جگہ اسکا

ساتھ ہی ساتھ ملحوظ رہا ہے۔ اور جاہجا مختلف نوٹ فٹ نوٹ حاشیے اور ریمارکس بھی در  
کئے گئے ہیں تاکہ ہر ایک کشتہ کی مقدار خوراک ترکیب احتمال اور فوائد و منافع بھی سب کے مطابق  
طور پر ظاہر و عیاں ہو جائیں لہذا جن باتوں کو اگلے لوگ اسرار مخفی و راز مکتوم سمجھ کر ہمیشہ عوام الناس  
بلکہ خاص اپنی اولاد سے بھی پوشیدہ و پنهان رکھتے تھے اور نہایت ہی راز دار کی اصولوں پر مبنی  
ان بڑوں ہی خادم چلیوں و مریدوں کو جو کہ عمر بھر تک بحال جذبہ ان کی خدمت گزاری کے جملہ حقوق  
سے سبکدوش ہوتے ہیں۔ بطور سینہ بہ سینہ کے بتایا کرتے تھے اور پھر بھی یہ عطیہ ان کا یاوری قسمت اور  
خوبی تقدیر سے نصیب ہوا کرتا تھا یہ سب کی سب باتیں آج خوش بختی زمانہ سے مثل آئینہ صاف و نمایاں  
طور پر ہر ایک واقف و ناواقف کے فائدہ کی خاطر روشن و مبہین کی گئی ہیں جس کے مطالعہ امید ہے کہ آئندہ  
ہماری ملکی بھائیوں ہی بہت جلد وہ کہ باز سادہ ہوں سنیا سبوں۔ مہموں اور کیا اگر ناشعہ بازوں  
کے دام فریب پنجہ تر ویر میں ہرگز نہیں پھنس گئے۔ بلکہ عمود ہاتوں اور حجاموں کے گشتے عند الضرورت خود  
آپ اپنی ہاتھوں ہی سے بہت تیار کر لیا کریں گے۔ اگرچہ پیشتر بھی اس قسم کی چند کتابیں اور چند  
رسے بعض لوگوں نے اور دوسرے کوڑی کرکٹ کی طرح جمع کر کے چھپوا رکھے ہیں لیکن یہ با اچھی طرح ذہن نشین  
کر لینی ضروری ہے کہ خود ناواقفوں اور نادانوں کی بتائی ہوئی کسی ترکیب پر عمل کرنا ایسا ہی پشیمانی خیز  
امری جیسا کہ گمراہوں کے راستے پر چلنا آدھی بالکل گمراہی و آوارہ ہو جانا ہے چنانچہ یہ مشہور بھی ہے کہ  
اوپر خوش بین گمراہ است کر رہی کند۔ چنانچہ یاد رکھو اور خوب یاد رکھو کہ کسی نادان احمق انسان  
مجموں و مطلق کے ہاتھ سے بنائی ہوئی کوئی کیسی بھی کام کی نہیں ہے بلکہ زیر طائل کا حکم رکھتی ہے اس کو  
ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ برخلاف اس کے کسی واقف و تجربہ کار طبیب یا حکیم کا ترکیب یا ہوا کوئی  
نسخہ زیر ہوا کیسے بلکہ اب حیات کی تاثیر رکھتا ہے اور اس کو بلاتامل ہر ایک شخص غرض جان کھاتا ہے کیونکہ طبیب  
وحکیم از روی اصول حکمت و طبابت اس کے جملہ جزائی کیسیائی و عنبرہ ہی من کل الوجوہ عالم و باخبر  
ہے۔ اور وہ اس کے مضار و مفاد کو بھی بوقت بوقت بوجہ حسن سمجھتا اور ہر ایک مریض کو اس کے مناسب  
بدقتہ یا الوپان بھی تجویز کر کے بتا سکتا ہے۔ پس جبکہ یقین کلی ہے کہ میرا یہ مجموعہ کشتہ جات اکسیری  
طبی و حکمتی طور پر بھی پہلک کی بہت کچھ خدمت گزاری اور فائدہ رسانی کا باعث ہوگا۔ اس کے زیادہ  
اور کیا جتا یا جگہ لٹا رہا ہوں میں گنجینہ ہائے اکیارت و خبر و دان کو جنہیں شوق کشتہ جات

راہم الاشم - مؤلف کشتہ جات اکسیری



بسم اللہ الرحمن الرحیم

# باقول - اشیاء غیر ذوی الارواح

## ترکیب ہائے کشتہ جات نقرہ یا چاندی -

**کشتہ ۱** (کشتہ روپیہ - بذریعہ بوٹی) عمدہ روپیہ یا چاندی لیکر ایک سٹوا ایک مرتبہ عرق بادیان صحرائی میں گرم کر کے غوطہ دیوں مگر یاد رہے کہ ۲۵ بار غوطہ دیکر پھر عرق جدید لے لیا کریں۔ بعدہ بادیان صحرائی ۵ تولہ کا نگدہ ٹھونٹ کر بنائیں اور درمیان میں پیہ رکھ کر سیر پا چکدستی کی آگ دیدیں۔ روپیہ پھول جائیگا۔ اگر اتفاقاً ایک دفعہ نہ ہو تو دوسری بار اسی ترکیب سے کریں۔ مگر غوطہ دینے کی کچھ ضرورت نہیں ہے۔

**خواص** - یکشتہ ۳۰ ماشہ ایک تولہ سیلاب کو سببہ کر دیتا ہے آزمودہ ہے۔ قوت باد کیلئے اس سے بڑھ کر شاید ہی کوئی اور چاندی کا کشتہ ہو۔

**کشتہ ۲** - گھونٹھی سفید ایک تولہ - کونیل یا پوست درخت کر یا ایک تولہ - اول گھونٹھی کو پانی میں ترکہ کے استکا چھلکا دور کریں - پھر دونوں کو باریک پس کر نگدہ کریں۔ درمیان میں روپیہ یا چاندی رکھ کر ۳ پاچکدستی جنکا وزن ۵ سیر ہو لیکر گڑھے میں کسی محفوظ جگہ آگ دیدیوں آبلے تھوڑے سے دونوں پاچکدستی کے ارد گرد لگا دیوں۔

**خواص** - یکشتہ دل کے دھڑکنے اور کمزوری دماغ کے واسطے از حد مفید ہے۔ خوراک ایک تہی بہراہ عرق کیوڑہ -

**کشتہ ۳** - (نسخہ کشتہ نقرہ یا روپیہ سالم الحروف) برگ درخت گلچین کا شیرہ نکال کر اسیں ۳۲ مرتبہ روپیہ کو گرم کر کے غوطہ دیوں اور ۲ مرتبہ شیر زقوم میں غوطہ دینے کے بعد ۲۰ تولہ برگ گلچین کا نگدہ بنا کر اس میں وہ روپیہ رکھ کر گل حلت کر لیوں اور خشک ہونے پر ۵ سیر پاچکدستی کی آنچ دیوں انشاء اللہ روپیہ سالم الحروف برآمد ہوگا۔ شاید کسی غلطی سے پہلی مرتبہ نہ ہو تو دوبارہ برگ گلچین کی آگ دینا چاہیئے۔

(نوٹ) اگر سومرتہ روپیہ کو شیرہ گلچین و شیرز قوم دونوں ملا کر غوطے دیکر ایک سیر پاچلہ کی آبخ درجہ دے تو پہلی ہی آبخ میں کشتہ ہو جاتی ہے۔

(نوٹ) ترکیب صفائی نقرہ۔ اس فن کشتہ گرمی میں چاندی کی صفائی کی ترکیب ضرور معلوم رہنی چاہیئے۔ وہ یہ ہے کہ چاندی کے پتلے پترے سر کے آگ میں شمع کر لیں۔ پھر آگست کے بتوں کے رس میں بھالویں تو چاندی صاف ہو جاتی ہے۔ اسی طرح داکہ یا اسمبلی کے رس میں بھالنے سے بھی صاف ہو جاتی ہے۔

کشتہ ۳۔ نقرہ خالص یا روپیہ خالص کو گرم کر کے ۲۱ مرتبہ تیل مال کنگنی میں غوطہ دیوں بعد سیما ب ایک تولہ۔ سہم الفار زرد ایک تولہ۔ رسکپو ایک تولہ۔ روپا مکی ایک تولہ سب کو پس کر ہموار۔ ۱۰ تولہ شیرز قوم کے سمی کر میں جبکہ نعدہ بنانے کے قابل ہو تو درمیان میں روپیہ رکھ کر بوتہ گلی میں رکھ دیں۔ مگر یاد رہے کہ بوتہ گلی بڑا نہ ہو۔ بلکہ نعدہ اُسے پسے طور سے آجائے کوئی حصہ اس کا خالی نہ رہے پس گل حکمت کر کے خشک کر لیوں اور ۳۰ سیر پاچلہ سستی کی گڑھے میں آگ دیوں (انشاء اللہ روپیہ پھول جاوے گا۔) پس کر شیشی میں رکھ لیوں۔

خواص و خوراک۔ برائے آتشک و سوزاک مجرب و خوب ہے۔ بوقت ضرورت بقدر نصف سے ایک رتی تک کمن میں رکھ کر کھلا دیں۔ آتشک و سوزاک کا یہ حکمی علاج ہے۔ بوا سیر خونی کے لئے بھی نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔

کشتہ ۵ (نسخہ عجیب کشتہ چاندی) گندہ یک تولہ۔ پارہ یک تولہ۔ قلعی یک تولہ۔ قلعی کو پگھلا دے پھر پارہ ڈاکر گڑھے پھر گندہ یک ملا دے اور کھل کر دیں یہ کھلی ہو جاوے گی۔ پھر داکہ کے رس میں گھوٹے اور ایک تولہ پترہ چاندی پر لپیپ کر دیوں اور اسکو کوزہ گلی میں ڈاکر گل حکمت کر کے گچھٹ کی آگ دیوں اور سرد ہونے پر نکال رکھیں۔

خواص و خوراک ایک رتی کھانے سے بہت ہی قوت بخشنے مسک بھی ہے۔

کشتہ ۶ (نسخہ کشتہ سیم مس مرکب) تسلی بوٹی۔ یاد دہی بوٹی۔ یا بھانگرہ بوٹی کے آدھ پاؤنگدے میں بہت حد کشتہ تیار ہوگا۔ جس میں آسانی ہو اسے تیار کریں۔ مگر کشتہ کہ آدھ پاؤنگدی میں چاندی کا پتر رکھ کر گل حکمت کریں۔ جب خشک ہو جاوے تو اس سیر پاچلہ سستی کی گچھٹ آگ دیوں۔ چار یا پانچ آبخ میں قابل تعریف کشتہ ہوگا اور تانبہ کا پتر بنا کر جو وزن میں ایک تولہ ہو۔ بندال بوٹی کی پاؤ بھر نگدی میں رکھ کر بدستور سابق آبخ دیں

امید ہے کہ ایک مرتبہ کی آنچ سے سفید کشتہ تیار ہوگا اور اگر کچھ نقص ہو تو دوبارہ آنچ میں بے نظیر کشتہ تیار ہوگا۔

نسخہ ۷۔ پوست درخت جامن پاؤ سیر۔ چاندی پترہ شدہ ایک تولہ۔ قلعی سہ ماہی چاندی کے اوپر لپیٹ دے۔ پوست جامن کی نگدی کر کے درمیان اس کو رکھ کر اوپر ڈیڑھ سیر کپڑا لپیٹ دیں۔ کپڑا نیلا رنگا ہوا ہونا چاہیے۔ ایک طرف رکھ کر دیسلانی سے آنچ لگا دیوے اور جب سرد ہو جائے تو کشتہ نکال لے اگر بہت سخت ہو تو ایک آنچ اوردو۔ خوراک۔ ایک رتی مکھن میں اگر قبض ہو تو رات کو سوتے وقت سوئف۔ شکر۔ دودھ گرم کے ساتھ کھانی چاہیے۔

نسخہ ۸۔ (کشتہ چاندی) منڈی آدھ سیر۔ آب کھٹکل بوٹی میں پیکر نغذہ کریں اور درمیان ایک تولہ چاندی کا پترہ دیکر کپڑی کر کے ایک من ایلوں کی آنچ دیوں۔ چاندی کا کشتہ عمدہ ہو جائیگا۔

نسخہ ۹۔ (کشتہ چاندی) تھلی کی پتی جو کہ اکثر گیہوں کے کھیت میں پیدا ہوتی ہے اس کا ایک پاؤ عرق لیکر چار دن رات اسیں روپیہ کو رکھ چھوڑو۔ بعد چار یوم کے آدھ سیر نغذہ تھلی کی پتی کا لیکر اسیں روپیہ کو رکھ کر اور کپڑی کر کے بس سیر کی آنچ دیدیوں کشتہ ہو جائیگا۔

نسخہ ۱۰۔ (کشتہ نقرہ بابوٹی) ایک تولہ چاندی کا پترہ لیکر اس کو گرم کریں اور ۲ مرتبہ پانی انار دانہ ترش میں غوطہ دیں۔ بعد بوٹی جل نیم ۶ تولہ کا نغذہ بنا کر تین گیل حکمت کر کے خوب خشک کریں اور ۸ سیر پاچکدستی میں آگ دیوں۔ جب سرد ہو نکال کر ملاحظہ فرمائیں۔ بفضل خدا کشتہ سفید بھول کر تباہ کی طرح ہو جائیگا۔ بوٹی جل نیم کثرت سے ہر جگہ دستیاب ہو سکتی ہے۔ خواص۔ یکشتہ ضعیف باہ وغیرہ کیلئے بہید مفید ہے۔

نسخہ ۱۱۔ (ترکیب کشتہ چاندی) چاندی کا پترہ ایک تولہ۔ برگ انار ایک پاؤ۔ برگ انار کا نغذہ کر کے پتروں کے درمیان رکھ کر گولہ بنا دیں اور اوپر مٹی لگا دیوں خشک کر کے گچیٹ کی آگ دیں سرد ہوئے پرنکالیں اگر کچا رہی۔ پھر آنچ دیوں۔

خواص۔ ادویات مقوی دل و دماغ میں اس کا استعمال نہایت ہی مفید ہے۔

نسخہ ۱۲۔ (کشتہ سیم) مبلغ خاص لیکر اشخار کہنگن یعنی لوہہ سنجی کوٹ کر پانی میں بھگو چھوڑیں ایک رات تک۔ پھر وہ پانی لیکر اس میں اس روپیہ کو گرم یعنی سرخ کر کے بچھاویں۔ علی ہذا القیاس

۲۱ دفعہ بچھاویں۔ بعد ازاں ایک پارچہ تھوڑا سا لیکر ہاتھ شیرہ شیرک یعنی قاضی دستار میں تر کر کے روپیہ پر لپیٹیں اور اسی بوتلی کے پتوں کا پاؤ بھر تختہ نگدہ بنا کر رکھیں اور گڑھا گڑھا لہا اور گڑ بھر چوڑائی میں ہو۔ پانچ گشتی سے تر کر کے درمیان میں رکھ دیں اور اوپر گڑھے کے ایک ٹکڑا گلی رکھ دیں جس کے وسط میں سوراخ کیا گیا ہو اور آگ دیوں۔ بارہ پر کے بعد جب سرد ہو جائے تو نکال کر دیکھیں کشتہ شگفتہ سفید برآمد ہوگا۔ کھل کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

(نوٹ) شیرک قسم دھریک سی مقدار ایک ہالشت یا زیادہ۔ زمین سے اور ساق سے چتر بندھا ہوا ہوتا ہے اور بیج شلخ اور برگ اس کے مدور ہوتے ہیں اور شاخیں سرخ رنگت کی دودھ سے پڑھتی ہیں۔ جس جگہ جسم پر شیران کا گرتا ہے۔ آبلہ پڑ جاتا ہے۔ اسکو قاضی دستار کہتے ہیں اپنی زبان میں اس سے مراد چھتری والی دودھک ہے۔

**خواص و خوراک**۔ مخصوص بہ تقویت باہ و اعضاء رئیسہ قوای نفسیہ باہ و امساک مسہل خوراک ایک جہ مسکہ یا قیاق یا برگ بچان میں رکھ کر کھلائیں۔

نسخہ ۱۳۔ (کشتہ روپیہ لکروندہ میں) ایک روپیہ کو میخ کر کے ۲۱ بار آب برگ لکروندہ میں بچھاویں۔ بعد آب برگ لکروندہ میں اسکو بدیں طور ملفوف کریں کہ دودھ میخ مردہ سنگ کے نیچے اوپر دیکر نغذہ مذکور میں رکھ کر اس پر آدھ سیر پارچہ سفید لپیٹ کر ۳۰ سیر ایلہ میں آنچ دیوں سرد ہوئے پر نکال لیں۔ روپیہ کشتہ بیشک تیار ہو جاوے گا۔

**خواص**۔ یکشتہ مہی و مقوی ہے اور سیاب کا جاذب و معتد بھی ہے۔ نیز اسی ترکیب کشتہ سیم بھی تیار ہو سکتا ہے۔

نسخہ ۱۴۔ (کشتہ روپیہ بطریق دیگر مشغوف سیم الفار سفید۔ ہر دو کو آب برگ لکروندہ میں سمیٹ کر کے اس سے ایک روپیہ ضما کر کے نغذہ برگ لکروندہ میں رکھ کر کڑوٹی کر کے ہر پانچ کی آنچ دیوں تو وہ کشتہ ہو جائیگا۔ **خواص** مقوی باہ و اعضاء ہے۔ خوراک بقدر یک بیج

نسخہ ۱۵۔ (کشتہ روپیہ عالم الحروف) ایک روپیہ شاہی کہنہ اصل چاندی کا بہرٹ کشائی خورد جسکو پنجابی میں چھک منولی کہتے ہیں اسکا پانی کوٹ کر ایک سیر تختہ نکال کر محفوظ رکھیں پھر بہرٹ کشائی اور سے کر اسکا نغذہ وزن پاؤ پھر تختہ لیکر تیار کریں اور روپیہ کو درمیان نغذہ کے رکھ کر ایک ٹکڑہ کپل اس پر لپیٹ کر ڈورہ باندھ دیوں ایک برتن گلی لیکر اس میں پانی مذکور بھر دیں۔ پھر اس میں نغذہ رکھ کر سرلوٹ سے بند کر کے گل حکمت کر کے گچٹ کی آنچ دیوں



اور بعد سرد ہونے کے نکالیں وزن برابر سالم الحروف روپیہ کے رہیگا۔ یاد رہے کہ جس برتن میں پانی نغذہ رکھا جاوے وہ قریب نصف کے خالی رہنا چاہیئے۔ کیونکہ اس میں جوش آکر برتن پھٹ نہ جائے۔

۱۶۔ (دیگر ترکیب کشتہ چاندی جو پارہ سی تیار ہو) قلعی ایک تولہ گھنٹا کر بارہ میں ملا دیں اور کھل کریں۔ پھر گندک آملہ سار ملا کر کھل کریں سیاہ بجلی ہو جاوے گی۔ اس کھلی کو دھو یا منقہ کے کاڑھے میں گھونٹ کر چاندی ایک تولہ کے پترے پر لپیٹ کریں اور ایک کونہ گلی میں رکھ کر بند کر کے گچھٹ کی آج دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر۔ سوئٹھ۔ موصلی۔ گوکھرو برابر وزن کے کاڑھے میں ایک دو دن کھل کر کے شیشی میں نگاہ رکھیں۔

خواص۔ یکشتہ اولیٰ درجہ کا مقوی باؤ دل دماغ ہے۔ خوراک چاول سے ایکے تی تک بوقت صبح  
۱۷۔ (کشتہ چاندی بذریعہ بوٹی با وزن) چاندی خالص ایک تولہ تر پھیلے کے پانی میں ایک سو بیس مرتبہ سرد کریں۔ دودھی بوٹی آدھ پاؤ کا نگدہ بنا کر دو سکورہ گلی میں گل حکمت کر کے دو من صحرائی اپلوں کی آگ دیوں اور بعد سرد ہونے کے نکال لیوں۔ کشتہ بہت سفید با وزن برابر ہوگا۔ خوراک ایک رتی حب۔ مزاج بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

۱۸۔ (کشتہ چاندی) روپیہ سالم یا نقرہ کا ٹکڑہ لیکر اس کو پہلے ۱۰۱ دفعہ کمرے  
جامن میں بچھا دیں بعد نیچے اٹھ بیٹ سبز کے نغذہ میں ۴۔۵۔ آج دیں کشتہ سفید آید ہوگا  
۱۹۔ (کشتہ سیم) نقرہ ایک تولہ کو گرم کر کے عرق اکاس ہل میں ۱۲ مرتبہ غوطہ دیگر  
بعدہ تخم سورج بکھی۔ اتولہ اور شیردار۔ اتولہ کو سخی کریں جبکہ نغذہ کے لائق ہو جاوے تو اس میں  
نقرہ نہ گور رکھ کر گل حکمت کرنے کے بعد اس پر چکشتی کی آگ دیوں۔ نقرہ سفید کشتہ ہو جائیگا  
خواص۔ یکشتہ جاذب سیما ہے جس کو کیا کر لوگ خوب جانتے ہیں۔

۲۰۔ (کشتہ ۲۰) ہزار دانی بوٹی اور دھنک خورد دونوں کو گھوٹ کر نغذہ بنالیں اور ایک روپیہ  
اس نغذہ میں رکھ کر دو بڑے ادپلوں کے درمیان نغذہ کو رکھ کر آگ دیں۔ اسی طرح سات کشتہ  
تازہ نغذہ میں رکھ کر دو ادپلوں میں آگ دیں چارویں روپیہ کشتہ ہو جاوے گا۔

۲۱۔ (کشتہ ۲۱) سون بکھی ۲ تولہ باریک پیکر مٹی کے آبخورہ میں نصف ڈالکر اس کے اوپر روپیہ بکھی  
اور باقی نصف سون بکھی روپیہ پر ڈالکر آبخورہ کا مٹہ بند کر کے گل حکمت کر دیں جھوٹ خشک  
ہو جائے تو پانچ سیر ادپلوں میں آگ دیں روپیہ کشتہ ہو جاوے گا۔

- ۲۲ کشتہ ۲۲۔ چھڑ سکرہ یعنی توتی بوٹی کاغذہ کر کے اُس میں ایک روپیہ رکھ کر نغذہ مذکور کو دو ادبوں میں رکھو۔ اور ۲ گز زمین میں گڑھا کھود کر نصف ادبوں سے پُر کر کے ان دونوں ادبوں کو جن میں نغذہ رکھا ہو رکھ دو۔ باقی گڑھا ادبوں سے پُر کر کے آگ دیدو۔ جب سرد ہو جائے نکال لو کشتہ ہو جائیگا۔
- ۲۳ کشتہ ۲۳۔ پنواڑ بوٹی کاغذہ کر کے اُسے اوپر ایک روپیہ رکھو اور اس کی ٹکیہ بنا کر اُس روپیہ کے اوپر رکھ کر گل حکمت کریں جب خشک ہو جاوے تو زمین میں گڑھا کھود کر ۲۴ سیر ادبوں کی آگ دیں جب آگ سرد ہو جائے نکال لیں۔
- ۲۴ کشتہ ۲۴۔ روپیہ کلاں لیکر تین تولا جو این دسی اسپر فرش کریں اور اس کے اوپر روپیہ رکھ کر ۳ تولا جو این اس کے اوپر ڈال کر دوسرا پلہ اسپر رکھ کے مٹی سے ہر دو پلہ کا منہ بند کر کے آگ دیں اسی طرح بارہ دفعہ آگ دینے سے کشتہ ہو جاتا ہے۔
- ۲۵ کشتہ ۲۵۔ شنگرف ۲ تولا گدڑ تبا کو کی جڑھ کے پانی میں کھل کر کے روپیہ پر لپیپ کر دیں اور پھر گدڑ تبا کو کی جڑھ کے نغذہ میں روپیہ لپیپ شدہ کو رکھ کر تین آثار پارچہ کہنہ اسپر لپیٹ کر مثل گولا کے بناویں اور گوشہ مکان میں رکھ کر آگ دیں مگر کسی غیر شخص کا سایہ اسپر نہ پڑے جب سرد ہو جاوے نکال کر کھل میں پیسیں اور کسی کوزہ گلی میں ڈال کرہ تولا بالائی شیر کوزہ میں ڈالیں اور کوزہ گلی کو آگ پر رکھ کر آہستہ آہستہ آگ جلا دیں جب بالائی اُس سے ہوئی کشتہ میں جذب ہو جاوے تب اُس کو خشک کر کے دوبارہ پیس لیں۔ خوراک ایک چاول۔ اس کے کھانے سے بھوک بڑھ جاتی ہے اگر بھوک بند ہو جاوے تو دغین کا دگر م کر کے پلا دیں طبیعت درست ہو جائیگی
- ۲۶ کشتہ ۲۶۔ چاندی کے درقوں کو ہوزن پارہ کے ہمراہ کھل کر کے نغذہ بچناگ سے چند دن رکھ کر دس سیر ادبوں میں آگ دیں عمدہ کشتہ ہو جاوے گا۔
- ۲۷ کشتہ ۲۷۔ برادہ چاندی عرق گلاب میں کھل کر کے اور قرض بنا کر ماہ چیت کے گل گلاب دسی کے نغذہ میں رکھ کر دس سیر ادبوں کی آج میں پھونک دیں کشتہ ہو جاوے گا۔
- ۲۸ کشتہ ۲۸۔ ایک تولا ورق نقرہ ۲ تولا جمال گھوٹ کی گری کے نغذہ میں رکھ کر گل حکمت کی من بھرا ادبوں میں آگ دیں۔
- ۲۹ کشتہ ۲۹۔ پر سیاوشاں سبز اور گل دہاوہ کے پھول ہوزن لیکر چاندی کر دیں گنا نغذہ بنا کر اور اس میں چاندی رکھ کر پانچ پانچ سیر ادبوں میں آگ دیں تین مرتبہ آگ دیں سے چاندی شگفتہ

ہو جاتی ہے۔

کشتہ ۳۰۔ چاندی ایک تولہ کے درقوں کو ہمراہ ایک تولہ شکر ہموزن کھل کر کے  
۱۰ تولہ لاو۔ ہسر کے نغذہ میں رکھ کر گل حکت کر کے دس سیرا دلوں میں رکھ کر  
آگ دیں کشتہ ہو جاوے گا۔

کشتہ ۳۱۔ نغذہ ۲ تولہ کو شل پترہ کر کے سفوف ہلکا زرد ۵ تولہ میں رکھ کر دس سیر خبگی  
ادلوں میں آگ دیں اسی طرح پندرہ دفعہ آگ دینے سے کشتہ ہو جاوے گا۔ مقوی باہ اور اعضا کے لیے  
کشتہ ۳۲۔ گہاہ دوب سفید میں تولہ کا نغذہ کر کے اور ایک روپیہ نغذہ میں رکھ کر دس سیر  
ادلوں کی آگ دیں شگفتہ ہو جاوے گا۔

کشتہ ۳۳۔ چاندی ایک تولہ لیکر آب جامن میں اکیس دفعہ گرم کر کے بھاویں اور  
بھٹائی کو کوٹ کر اور شہد ملا کے نغذہ بناویں اور چاندی کو نغذہ میں رکھ کر دو ادلوں کا  
میں آگ دیں۔ چار پانچ آگ میں کشتہ ہو جاوے گا۔

کشتہ ۳۴۔ اول روپیہ کو ستیاناسی کے عرق میں ۴۰ بار سرد کرے۔ پھر آدھ سیر تلوں کی  
لکڑیاں لاوے۔ اور ایک مٹی کی بانڈی میں رکھے اور درمیان میں روپیہ رکھ دے اور اوپر  
بقدر دو انگشت گریہ بھیاوے اور چوٹھے پر چڑھا کر لکڑی کی آگ دے تاکہ وہ لکڑیاں جو اندر بانڈی  
کے ہیں آگ پکڑ لیں۔ جب آگ پکڑ لیں تو آگ موقوف کر دے سرد ہونے پر نکلے کشتہ ہوگا۔  
کشتہ ۳۵۔ ایک شخص نے بیان کیا کہ لنگور کے گوہ میں ایک روپیہ رکھ کر دس سیر ادلوں  
کی آنج دینے سے کشتہ ہوتا ہے۔

کشتہ ۳۶۔ اول روپیہ کو برے آملوں کے عرق میں چالیس بار بھیاوے۔ پھر دو ادلوں  
لیکر ان میں کھرا کرے اور پوست دخت املی باریک کر کے بقدر تین فلوٹس کرے اور اس کے  
اندر آتش دہ کا پھوس رکھے۔ اور اس پر روپیہ رکھ کر اوپر سے اور پھوس رکھو اور اس کے اوپر پوست  
املی رکھے اور دوسرا پہلہ لگا کر چاروں طرف سے ایسا لب لبب ملاوے کہ ہوا کا گزر نہ ہو اور  
اسکو آگ دیدے۔ سرد ہونے پر کشتہ نکال لے۔ خفقان اور امراض حارہ کو بہت مفید ہے  
کشتہ ۳۷۔ روپیہ کو جست جٹ کے شیرہ میں ایک سو ایک بار سرد کرے اور اسکی پھوس میں  
پیٹ کر اور اُپلے کے گڑھے میں رکھ کر آگ دے کشتہ ہوگا۔ ایک رتی پانی کے ساتھ کھائے بدن  
کی تیاری لاوے۔

۳۸ کشتہ ۳۸۔ ایک گاڑ سے کی تھیلیہ میں اس تولہ بھنگ بھرے اور اسکے پیچ میں بے پوری روپیہ رکھ کر کرسی دی۔ پھر دوسری تھیلیہ میں پوست درخت سنبل بھرے اور اول تھیلی اسی میں رکھ کر سی ڈا اور اوپر سے تین تار کپڑا لگا ہڑے کا لپیٹ کر الگ گوشہ میں کہ ہوا نہ پہنچے اپنے لئے۔ دو تین روز میں بھل کر کشتہ ہو جاوے گا۔ بقدر ایک چاول ملائی میں رکھ کر چند روز کھاؤ ہر مرض کے دور ہونے کے لئے اور قوت بدنی کے لئے سربج الاثر ہے۔

۳۹ کشتہ ۳۹۔ دودھی خورد تازہ کوٹ کر قرص بناویں اور اسکے درمیان میں روپیہ رکھ کر اور اس کے اوپر تیس تولہ ہسینہ کا پوست خوب کوٹ کر کہ اس کا لعاب مثل خمیر کے کرتے لپیٹ دیں اور دوسری کی رکابی میں رکھ کر گل حکمت کر کے خشک ہو جاوے تو ایک گڑھے میں اسپر ایلوں کی آگ دیں۔ لیکن بھرک کی آنچ ہو خاک ہو جاوے گا نکال کر کام میں لائیے۔  
۴۰ کشتہ ۴۰۔ ترش انار کے پتے پاؤ بھر پانی آدھ سیر ڈال کر ایک برتن میں رکھیں اور اس میں روپیہ ڈال دیں اور آگ پر رکھیں۔ جب پانی خشک ہو روپیہ نکال کر تازہ گچھنی کی نلکے میں کہ پاؤ سیر ہو روپیہ لپیٹ کر چار سیر ایلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو جاوے گا۔

۴۱ کشتہ ۴۱۔ روپیہ کو باجی کے عرق میں چالیں بار بچھاویں اور چالیس لیموں کے عرق میں اور بوٹی مذکور کے پھوس میں لپیٹ کر ایک سکورہ میں گل حکمت کر کے ۲۰ سیر ایلوں میں گڑھے کی آنچ دیں۔ کشتہ ہو جاوے گا۔

۴۲ کشتہ ۴۲۔ جنگلی بینگن کے عرق میں دس بچھاؤ دیں اور اسی کے پھوس میں لپیٹ کر ۲۵ سیر کی آنچ دیں۔

۴۳ کشتہ ۴۳۔ روپیہ کو پیاز کے عرق میں چالیں بچھاؤ دیں۔ پھر ایک اویل میں بڑا گڑھا کر اوپر نیچے اسی میں جو این ڈ کر پیچ میں روپیہ رکھ کر دوسرا ایل ڈ ہانک کر درزیں بند کر کر ۵ سیر ایلوں کی آگ دیں لیکن گڑھے میں دیں جب سرد ہو نکال لیں اسی طرح پچیس دفعہ آگ دیں کشتہ ہو جاوے گا۔

۴۴ کشتہ ۴۴۔ فقرہ چھ ماشہ۔ پارہ تین ماشہ دو فون کو لیموں کے عرق میں پسیں کہ گولی بند جائے اس گولی کو جعفری کے پتوں میں کہ سات عدد ہوں اور وزن میں بقدر دو فلوں کے پیکر غلولہ کر دیں اور اوپر سے تین کپڑوں کی باریک کر دیں۔ جب خشک ہونے پر آدے یا اوپر سے خشک ہو جاوے ۲ سیر ایلوں کی آنچ میں کشتہ ہو جاوے گا۔ ایک رتی مسکہ یا ملائی میں شہاد



باہ کرتا ہے اور نادر فوائد ظاہر ہوتے ہیں۔

۳۵ کشتہ ۳۵۔ پاؤں سیر تازہ منڈی کی نگہی میں روپیہ کو لپیٹ کر غلوں میں کریں اور اسکو آدھ سیر اٹی کے کوٹلوں کی آگ میں سرخ کر رکھیں۔ بعد میں پیر کے کہ سرد ہو جاوے گا نکال لیں کشتہ سفید ہوگا۔ بقدر ایک سیر مسکہ میں کھاویں۔ رفع ریح کرتا ہے اور سردی دور کرتا ہے۔

۳۶ کشتہ ۳۶۔ میوہ سرد ایک پاؤں کو پل گل آگ ایک پاؤں۔ بیج فلفل سیاہ آدھ پاؤں سب کو ٹکر مثل مرہم بنا کر تین حصہ کریں اور ایک حصہ میں ایک روپیہ رکھ کر اور پارچہ بقدر مرہم پاؤں لپیٹ کر ایک گڑھے ہو خند میں چار سیر ایرنوں کی آنچ دیں۔ باقی دو حصوں پر بھی یہی عمل کرے کشتہ بیشک ہو جائیگا۔

۳۷ کشتہ ۳۷۔ اول روپیہ کو اکیس بھادو سرکہ میں پی پھر نگہ پوست انار میں کوزہ گلی میں ڈال کر گل حکمت کر کے ۵ سیر انوں کی آنچ گڑھے میں دیویں اول تو پہلی آگ میں کشتہ ہو جاوے گا۔ ورنہ دوسری آنچ میں کشتہ مثل چونہ ہو جائیگا۔

۳۸ کشتہ ۳۸۔ پیش سفید ۴ تولہ۔ گہنچی سفید ۴ تولہ۔ اول گہنچی کو باریک پسکر ہمراہ پیش اسقدر کھل کریں کہ مثل مرہم ہو جاوے۔ اور اس کے درمیان میں ایک روپیہ رکھ کر اسیر اوپلوں کی آگ دیں۔ واضح رہے کہ لغہ دو ایلوں کے درمیان رکھنا چاہیے۔

۳۹ کشتہ ۳۹۔ رتی سفید ۴ تولہ۔ دو ہدک سفید شیر والی خشک کر کے ۴ یوم دونوں کو باریک پسکر کوزہ میں ڈال کر اور اس میں روپیہ رکھ کر منہ کوزہ کا گل حکمت کر کے ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں دو آگ میں کشتہ ہو جاوے گا۔

۵۰ کشتہ ۵۰۔ ریش دخت بڑ ۰.۲ تولہ بڑ کا دودھ ۰.۲ تولہ بڑ کی کوپل ۰.۲ تولہ برگ کنار ش ۰.۲ تولہ ہر چار ادویہ کو کوٹ کر ہمراہ شیر مذکور سخن کریں کہ مثل موم ہو جاوے۔ پھر چھ پاشہ شور قلمی روپیہ پر لپیٹ کر کے اور برگ ہائے کوفتہ کو کوزہ گلی میں ڈال کر روپیہ مذکورہ کے نیچے اوپر اجوائن خراسانی ایک تولہ رکھ کر اور منہ کوزہ کا بند کر کے ۱۰ تولہ پارچہ لپیٹ کر بڑے دو ایلوں میں رکھ کر زمین میں آگ دیں مگر ایسی جگہ ہو کہ ہوانہ پہونچے شگفتہ ہو جاوے گا۔

۵۱ کشتہ ۵۱۔ بولی نری میں ایک روپیہ رکھ کر دو ایلوں میں رکھیں اور شیش سے اوپلوں کا منہ بند کر کے گڑھے میں رکھ کر آگ دیں کشتہ ہو جائیگا۔

۵۲ کشتہ ۵۲۔ نقرہ ایک تولہ ۲۵ دفعہ آب اکارہ میں غوطہ دیں۔ بعدہ تین حصہ برگ اکارہ



اور ایک حصہ مفرجہ لگوٹہ کافر شلحاف کر کے نقرہ مذکورہ اس میں رکھ دیں اور ایک سو پلوں کی آگ دیں۔

کشتہ ۵۳۔ اول روپیہ کو عرق زنبیریل میں ۱۵ دفعہ گرم کے غوطہ دیں بعدہ برگ نمبا کو ایک پاؤ لیکر لغزہ بنا کر اور روپیہ مذکورہ کو اس میں رکھ کر نیم سیر پارچہ کہنے اسپرلیٹ کر دو سیر اولوں کی آگ دیں۔ ایک آگ میں کشتہ ہو جاوے گا۔

کشتہ ۵۴۔ خاکستر درخت لرزاں لیکر پانی کے ساتھ غلولہ بنا کر اور مثل سمپٹ کے بنائیں اور خشک کر کے ٹچھکنی بوٹی اور دو ہک بوٹی کافر شلحاف کر کے درمیان میں روپیہ رکھ کر سمپٹ کو بند کر کے اور خوب کپڑا میٹ کر کے دس سیر اولوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو جاوے گا گرمی اور بند کساد کے لئے مفید ہے۔

کشتہ ۵۵۔ روپیہ ایک عدد ٹٹوری بوٹی۔ اول دو بھلاوون کو توڑ کر اور تھپا سے اسکا تیل نکال کر روپیہ پر لگا دیں اور اسکو جیسار روپیہ تیل کے لیے چھپ جاوے خشک کر کے بوٹی مذکورہ کی نغزی میں رکھ کر اسیر اولوں کے گڑھے میں آگ دیں کشتہ ہو جاوے گا۔ اور اسی ترکیب اگر برہمی بوٹی میں آگ دیں تو کشتہ ہو جاوے گا۔

کشتہ ۵۶۔ کرلاوا تو بنا سبز تراش کر اس کے عرق میں ایک چونی، ۸ دفعہ گرم کر کے غوطہ دیں بعدہ دو ٹکڑے تو بنی کے روپیہ کی کچہ زیادہ مع بیج وغیرہ لیکر اور چونی اس میں رکھ کر دور سے خوب لپیٹ کر ایک سیر اولوں کی آگ دیں۔ دس مرتبہ یہی عمل کر نیے کشتہ ہو جاوے گا۔

کشتہ ۵۷۔ عرق برگ برہم ڈنڈی تازہ میں روپیہ کو گرم بلکہ سرخ کر کے سو بار بچھاویں ظاہر میں مثل گچ کے سفید و سخت رہے گا بعد اس کے برگ تلی تازہ کے تین چھٹانک نگدہ میں رکھ کر ایک ظرف گلی میں گل حکمت کر کے ۶ سیر اولوں کی آگ دیدیں اور سرد ہونے کے بعد نکال کر پھر یہی عمل کریں۔ تیسری دفعہ عمدہ کشتہ ہو جاوے گا۔

کشتہ ۵۸۔ ایک تولہ برادہ سیم خالص لیکر آب گل دروین عمدہ کھل کر کے پھر گلاب کے پھولوں کے نگدہ میں جو تقریباً ایک چھٹانک ہو رکھ کر اور کسی قدر دھاگا لپیٹ کر قریب دو تہا پیوں میں گڑا لکھو در آگ دیوں کشتہ عمدہ بے چمک پیازی رنگ کا ہو گا۔

کشتہ ۵۹۔ ایک تولہ برادہ چاندی خالص کا لیکر سیر مدار میں ایک گندہ کھل کر کے بعدہ مداری نرم نرم کو پلوں کے نگدہ میں جو تقریباً ایک چھٹانک کے ہو کھل شدہ برادہ کو رکھ کر اور پراکے دھاگے



پسٹ کر قریب دو تین سیر کے آگ دیوں۔ عمدہ کشتہ ہوگا مجرب ہے۔

کشتہ ۶۰۔ ایک روپیہ راج شاہی لیکر یا انگریزی روپیہ لیکر برگ انارترش میں ۲۱ دفعہ سرخ کر کے بچھا کر جملہ اجوائن یا صرف ایسی اجوائن کو فہ بنختہ کر کے ایک پاؤ لیکر اس کے سات چھتے کر کے دو تین سیر تھاپیوں کی آگ دیں مگر جس جگہ جوان ہو۔ اسی طرح سات آنچ دیں اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہوگا اور روپیہ بھول کر مثل خطائی ہو جاوے گا۔ اور جبکہ آگ دو گے اسی قدر پھولتا جائیگا۔ اگر برگ انارترش میں نہ بچھایا جائے تو بھی کچھ جرج نہیں۔ روپیہ سالم الحروف رہیگا مجرب ہے۔

کشتہ ۶۱۔ ایک روپیہ لیکر ایک پاؤ بنختہ پیل ٹکی باریک چھال کر کے ایک گڑھا کھود کر علیحدہ جگہ میں قریب دس سیر بنختہ ادپلوں کی آگ دیں اسی طرح سات آٹھ بار میں اعلیٰ کشتہ ہوگا۔

کشتہ ۶۲۔ ایک روپیہ راج شاہی خالص چاندی کالیوں۔ اڑھائی تولہ پیلا مول کو کوٹکر اس میں روپیہ رکھ دیں مگر دو تھاپیوں میں جو وزن میں چار سیر کے قریب ہوں مگر ہر دو کے لب بند کر کے بند جگہ رکھ کر آگ دیں بوقت سرد ہونے کے روپیہ نکال کر اس پر ایک ماشہ سیاب مصفی ملکر دوبارہ پیلا مول میں بطریق اول آگ دیں۔ چودہ مرتبہ یہ عمل کریں اور ہر بار ایک ماشہ سیاب ملتے جائیں۔ نہایت ہی اعلیٰ درجہ کا کشتہ سالم الحروف ہوگا مجرب ہے۔

کشتہ ۶۳۔ ایک انگریزی روپیہ لیکر ۲ تولہ سفوف حس دہون میں رکھ کر قریب دو سیر کے جنگلی ادپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ سالم الحروف با وزن ایک آگ میں ہو جاوے گا۔

کشتہ ۶۴۔ ایک روپیہ زرنج ورتی کے سفوف میں رکھ کر قریب چار سیر کے آگ دیں۔ زرنج ۳ تولہ سے کم نہ ہو۔ کشتہ رنگ خاکستری ہوگا مجرب ہے۔

کشتہ ۶۵۔ ایک روپیہ خالص چاندی کالیکر اور ۲ تولہ سم الفار کو شیردار میں کھل کر کے اور ۲ قرص بنا کر اور درمیان میں روپیہ رکھ کر آگ سات سیر ادپلوں کی محفوظ جگہ میں دیوں دو تین دفعہ اسی طرح آگ دیں۔ عمدہ کشتہ ہوگا۔

کشتہ ۶۶۔ ایک روپیہ عمدہ لیکر اور شنگرف ۲ تولہ کو شیر آگ میں کھل کر اور دو ٹکیاں بنا کر اور ان کے درمیان میں روپیہ رکھ کر قریب آٹھ سیر ادپلوں کی آگ دیں۔ اگر پہلی دفعہ کشتہ عمدہ نہ ہو تو دوسری تیسری آگ میں کشتہ بخوبی ہو جائیگا۔

کشتہ ۶۷۔ ایک روپیہ لیکر برگ مولسری ایک پاؤ کا لغزہ کر کے اور روپیہ کو اس میں رکھ کر قریب آٹھ سیر مینگنوں کی آگ دیں کشتہ ہو جاوے گا۔



کشتہ ۶۸۔ برادہ سیم ۶ ماشہ سیاب ۴ ماشہ ہر دو کو عرق لیموں میں ایک پیر تک خوب کھل کریں۔ بعدہ لیموں کے لگدہ میں رکھ کر محفوظ جگہ میں قریب دس سیر کے آگ دیں اگر پہلی دفعہ نہ ہو تو دوبارہ کریں عمدہ کشتہ ہوگا۔

کشتہ ۶۹۔ ایک نانک شاہی روپیہ کے اوپر ۲ تولہ شکر گدڑ متبا کو کے رس میں کھل کر کے لپیٹ دیں۔ اس کے بعد گدڑ متبا کو کے ایک پاؤ لگدہ میں رکھ کر آگ قریب ۲۰ سیر کے دیدیوں۔ اگر پہلی بار حسب خواہش کشتہ نہ ہو تو دوبارہ کر د مجرب ہے۔

کشتہ ۷۰۔ ایک تولہ برادہ چاندی کا لیکر مقطر عرق برگ تسی میں کھل کر کے ٹکی بناویں بعدہ ۲۵ سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ چوتھی پانچویں بار میں عمدہ کشتہ ہو جاوے گا مجرب ہے۔  
کشتہ ۷۱۔ پہلے روپیہ کو عرق برگ نیم میں ۲۱ بجھاؤ دیں۔ بعدہ نیم کے آدھ آدھ سیر لگدہ میں رکھ کر دس دس ایلوں کی سات مرتبہ آج میں عمدہ کشتہ ہو جاوے گا۔ مجرب ہے۔

کشتہ ۷۲۔ ایک تولہ چاندی پتہ پر قریب ۳ ماشہ کے شہد لگا کر ایک چھٹانک گلو کے لگدہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے خشک کر کے آگ قریب ۵ سیر کے دیدیوں اگر پہلی دفعہ نہ ہو تو دوبارہ سہ بارہ عمل کریں عمدہ کشتہ ہو جاوے گا۔

کشتہ ۷۳۔ روپیہ کو تیزاب جاسن میں گیارہ دفعہ بجھاؤ دیکر بعدہ تخم کچلہ قریب ۳ تولہ کو عمدہ طح سے باریک کر کے لگدہ بنا کر درمیان میں روپیہ رکھ کر اوپلوں کی آگ دیدو مجرب ہے۔  
کشتہ ۷۴۔ اگر خالص روپیہ کو جاسن کے عرق میں گیارہ مرتبہ بجھایا جائے اور پھر ایک ماشہ لوبان کالیپ کر کے ایک پاؤ تروٹک کے لگدہ میں رکھ کر قریب ۶ سیر کے آگ دیدی جائے۔ غالباً پہلی آگ میں کشتہ ہو جاوے گا۔ مجرب ہے۔

کشتہ ۷۵۔ خالص چاندی والے روپیہ کو ۳۱ دفعہ سیر مدار میں بجھاؤ دیکر دو چھٹانک پھل کے لگدہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے خشک کر کے قریب دو سیر کے آگ دیں۔ اگر پہلی دفعہ نہ ہو تو دوبارہ یہی کریں۔ مجرب ہے۔

کشتہ ۷۶۔ روپیہ خالص کو تھوہرتین دیاری کے دودھ میں جس میں قریباً آدھ پاؤ کے اجوائن خراسانی بھگوئی ہوئی ہو ایک سو ایک بجھاؤ دیکر۔ پھر اجوائن کے لگدہ میں رکھ کر آگ دینی چاہیے۔ یعنی قریب ۲۰ سیر کے۔ عمدہ کشتہ ہو جائے گا۔ پہلی مرتبہ نہ ہو تو دوبارہ کریں مجرب ہے۔  
کشتہ ۷۷۔ برادہ فضہ وسم الفار ایک ایک تولہ لے کر دونوں کو عرق لیموں میں کھل کر کے



نیکہ بنا کر گل حکمت کر کے دو سیراپلوں کی آگ دین بعدہ بلا آمیزش سم الفارچہ آج دو۔  
عمرہ کشتہ ہوگا مجرب ہے۔

۷۸ کشتہ ۷۸۔ برادہ فضہ ایک تولہ ہڑتال طبقی ایک تولہ لیکر ایک پیر عرق لیموں میں کھل کر کے ۲ سیراپلوں کی آگ دیں بعدہ بلا آمیزش کھل کر دو۔ بعدہ تین آج دو۔ عمرہ کشتہ ہوگا مجرب ہے۔

۷۹ کشتہ ۷۹۔ برادہ چاندی خالص ایک تولہ۔ ہڑتال درقی ۳ تولہ دونوں کو ترشی لیموں یا ترنج یا سرکہ مقطر و تندر میں ۱۲ پرتک کھل کر دیں۔ اور قرص بنا کر بوتہ گلی میں خشک کر کے پانچکدشتی کی آگ دیوں۔ ۱۲ مرتبہ عمل کریں۔ کشتہ اعلیٰ درجہ کا ہوگا جمیع امراض مرطوبی و تقویت باہ و اعضاء و ریشہ اشتہای طعام و ضیق و سرفہ مرمنہ کے لئے عظیم النفع ہے۔

۸۰ کشتہ ۸۰۔ برادہ چاندی ۳ جزو ہڑتال درقی ایک جزو۔ دونوں کو آب لیموں یا ترنج کے ساتھ ایک پیر کھل کر کے قرص بنا کر بوتہ گلی میں رکھ کر منہ بند کر کے ۴۰ عدد پانچکدشتی کی آگ دیوں۔ سات مرتبہ ہی عمل کریں۔ بعدہ جدوار فاد زہر معدنی و سنگ شیب نصف جزو ہر ایک واحد سے لیکر آمیز کریں اور کھل کر کے شیشی میں رکھ چھوڑیں۔ خوراک ایک برنج سے نیم جبہ تک برگ پان وغیرہ کے ساتھ۔ تمام امراض مذکورہ کے لئے سریع النفع ہے۔

۸۱ کشتہ ۸۱۔ برادہ چاندی ایک ماشہ سنکھیا سفید ایک ماشہ آب لیموں کے ساتھ ایک پیر کھل کر کے قرص بنا کر سکھانے کے بعد دو آپلوں کے درمیان رکھ کر سرگین سے منہ بند کر کے گل حکمت کر دیں اور جب اچھی طرح سوکھ جائے ڈیرہ سیراپلوں کی آگ دیکر نکال لیں سات مرتبہ ہی عمل کریں۔ نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔ خوراک ایک برنج مسکہ وغیرہ میں کھلائیں۔ جمیع امراض باردہ۔ رطبیہ۔ بلغمیہ۔ وریا حید و اشتہای طعام و قوت باہ و امسا کے لئے عجیب الخواص ہے۔

۸۲ کشتہ ۸۲۔ قشر بنج بوٹی اٹسٹ ایک پادونچہ کوٹ کر لگدہ بنا کر اس میں روپیہ رکھ کر گچٹ کی آگ دیں۔ سات مرتبہ یہ عمل کریں۔ شگفتہ ہو جاوے گا۔ خوراک ایک برنج مسکہ وغیرہ میں۔ مقوی اعضاء و ریشہ۔ مفتش اعضاء و ریشہ دسمن بدن و مصفی رنگ ہے۔

۸۳ کشتہ ۸۳۔ ایک روپیہ کو مسخ کر کے شیرہ بوٹی کو رنگندل میں ۲۱ بار بچھاویں پھر اسی کے لگدہ میں رکھ کر گچٹ کی آگ دیوں اگر ایک برنج میں شگفتہ نہ ہو سات مرتبہ ہی



عمل کریں۔ پھر پیس کر رکھ چھوڑیں خوراک ایک جہ مسکہ وغیرہ۔ تقویت اعضائی رومیہ  
و باہ امساک کے لئے کمال مفید ہے۔

نسخہ ۸۴ (کشتہ نقرہ مجرب) تونہ تلخ سبز جس کو اکثر خشک کر کے شاریا کچل کر پتھر  
بنانے میں کام میں لایا جاتا ہے اس کو ہم پہنچا کر اور ذرا تراش کر کچھ قدری اس کا پانی  
نکال لیں اور ایک چونی کو خوب گرم کر کے عرق مذکور میں ڈال دیں۔ اسی طرح سات یا آٹھ  
مرتبہ گرم کر کے عرق مذکور میں چونی کو بکھاویں۔ اس کے بعد دو ٹکڑے ایک ایک پیچ  
برابر اسی تونہ سبز سے کاٹ لیں کہ جنہیں بیچ وغیرہ بھی موجود ہوں ان دونوں ٹکڑوں  
کے درمیان چونی مذکور کو رکھ کر اوپر سے سن کی باریک رستی کے دھاگوں سے باندھ کر آدہ  
پاچھد مستی میں رکھیں ایسا کہ چیز چپ جائے۔ پھر آجنگ لگا دیوں اور سرد ہو جانے کے  
بعد نکالیں۔ اس کے بعد پھر بدستور مرقوم بالا ایک سو مرتبہ جلائیں۔ واضح رہے کہ چالیس  
مرتبہ تک اس طرح کرنے سے ظہور کشتہ کا معلوم ہو جائیگا۔ اور سو مرتبہ میں تو تمام کا تمام خود  
ہی سوختہ ہو کر مثل گور مسطبر و سفید کے ہو جائے گا۔ لیکن چونی نقرہ خالص کی ہونی چاہیے  
انشاء اللہ کشتہ ہو کر خاکستر بن جائیگی۔

نسخہ ۸۵ (کشتہ روپیہ) روپیہ مسکہ جلیبی کیلے کے عرق میں اکیاسی بجھاؤ دیکر لگدی  
اجوان خراسانی رنار چھال درخت کچنالی سفیدہ مار۔ سفید بھول کوٹ مسکہ درمیان  
روپیہ رکھ کر چھ سیر ایرے اوپلوں کی آگ دیوں اسی طرح تین آج میں کشتہ ہو جائے گا  
اگر کچنالی کی چھال نہ ملے تو بدل اسکاٹور کی چھال ڈال دیں۔ خواص غایت مہی مرقوی  
و مشہی ہر خوراک دور و نیم نیم رتی بعد ایک رتی برگ پان کے ساتھ کھاتے رہیں اور آدہ  
سے دودھ مادہ گاؤ نوش کیا کریں اور جو اسوقت نہ ہو تو اول پانی سے کھا کر مصلی سفیدہ  
پورا سفیدہ ماشہ ملا کر کھاویں پھر دودھ پی لیں۔

نسخہ ۸۶ (کشتہ روپیہ) ایک روپیہ لیوں اور بوٹی لٹومری ایک پاؤ جس کو  
لٹوکی بھی کہتے ہیں۔ جو دہلی میں دریائے جہنا کے کنارے بکثرت ہوتی ہے۔ اول دو بھلاؤ کو  
توڑ کر احتیاط سے ان کا تیل نکال کر روپیہ پر لگا دیں اور اسکو خشک کریں جب سارا روپیہ اس تیل  
کے لیے چھک خشک ہو جاؤ تو بوٹی کا گولہ کر کے اس میں روپیہ کو رکھ کر پندرہ سیر اوپلوں کی  
آجنگ کر دے میں دیوں اسی طرح حسب ترکیب بالا باقی برمی بوٹی میں سات آج سے تیار ہونا چاہیے



نسخہ ۸۷۔ (کشتہ روپیہ) اجوان ۲۶ تولہ اپنے بڑے دو عدد لیکران میں گڑھا کرے  
اس گڑھے میں نصف اجوان نیچے ڈالکر اس کے اوپر روپیہ رکھدی اور باقی نصف اجوان  
اوپر ڈالکر باہر سے ہر دو دلوں کو خوب بند کر کے آج دیوے روپیہ پھولکر شگفتہ کشتہ ہو  
جائیگا خواص یہ کشتہ بہت فائدہ بخش ہوگا۔

نسخہ ۸۸۔ (کشتہ روپیہ و فلوس) کوہستان شملہ میں ایک بوٹی موسومہ بھوا ہوتی ہے  
جسکے پھول مانند فلوس کے اور سفید ہوتے ہیں اور پتی اس کے زیادہ ترپان کے پتوں کے  
مشابہ اور کنگرہ دار نظر آتے ہیں۔ اس کا دخت برابر قد آدمی کے ہوتا ہے اور اس کے پتوں  
اور شاخوں پر روئیں سی ہوتی ہے۔ تھوڑی چکنے سے خارش شدید پیدا کر دیتی ہے۔ اس  
بوٹی کے آدھ پاؤنگدہ میں ایک روپیہ رکھکر اسیر کی آج دیوے ایک ہی آج میں کشتہ  
ہو جائیگا اور اگر فلوس ہو تو وہ تین آجوں میں کشتہ ہوگا۔

نسخہ ۸۹۔ (کشتہ روپیہ) بورہ آب نیم پاؤ۔ تخم جامن نیم پاؤ۔ ہر دو کو باریک پیکر  
نغذہ بنا کر درمیان دو پاچکد سستی کٹان بقدر ۴۔ اٹار کے حسب قاعدہ رکھ کر گل حکمت کر کے  
بعد خشک ہو جائیکے آگ دیدیوے کشتہ روپیہ شگفتہ ہو جائیگا۔ اور سفید برآمد ہوگا۔

نسخہ ۹۰۔ (کشتہ روپیہ) تخم ججن ۲ تولہ۔ دو پیالہ خام گلی بہت باریک میں ڈالکر روپیہ  
درمیان میں رکھکر پیالوں کا منہ بند کر کے ۵ سیر اسیے جنگلی یا پاچکد سستی کی آگ دیوے روپیہ  
خوب سفید کشتہ ہو جائیگا۔

نسخہ ۹۱۔ (کشتہ روپیہ) آدھ پاؤ پختہ آب پیاز نکالکر روپیہ کو آگ میں سرخ کر کے اس  
پانی میں بچھاویں۔ سو مرتبہ اسی طرح عمل کریں۔ پھر برگ تلسی کا نغذہ بقدر ۲ تولہ بنا کر اس میں  
روپیہ رکھکر اور اسی طرح گل حکمت کر کے تقریباً ۱۰ سیر کی آگ دیوے روپیہ پھر نکالکر پیکر رکھ چھوڑیں۔  
خواص امراض بادی وغیرہ کے لئے فائدہ مند ہوگا۔

نسخہ ۹۲۔ (کشتہ روپیہ) آدھ سیر خام تازہ چھلکا دخت جامن۔ نیز برگ جامن منگو کر  
ان کا پانی نکالیں اور روپیہ کو آگ میں گرم کر کے تین سو بچھاؤ اس پانی میں دیوے۔ پھر اس تھلکا  
جامن کو کوٹ کر نغذہ بنا کر اس میں روپیہ رکھکر اور پھر گل حکمت کر کے پختہ دس سیر کی آگ دیدیں  
روپیہ شگفتہ کشتہ ہو جائیگا۔ اس کو پیکر رکھ چھوڑیں۔ خوراک اسکی ایک رتی ہمراہ مکھن کو دی۔  
نسخہ ۹۳۔ (کشتہ روپیہ) اول روپیہ کو آگ میں سرخ کر کے ۲۱ مرتبہ سرکہ بغیر نمک میں بچھاؤ



پھر اس طرح ۲۱ مرتبہ شیریں دار میں پھر ۲۱ مرتبہ عرق ادرک میں - بعدہ برگ دارمی ترش کو پیکر اسکے  
لغذہ میں اس روپیہ کو رکھ کر ایک کلیا میں گل حکمت کر کے بعد خشک ہو جانے کے گڑھے میں  
رکھ کر ۵ سیر پاچکدشتی کی آج دیوے کشتہ ہو جائیگا۔

نسخہ ۹۴ - (کشتہ روپیہ یک تہ) ایک روپیہ محمد شاہی کو درمیان لغذہ بیج آنب یک انار  
کے دیکر گل حکمت کر کے ۲۰ سیر جنگلی اوپلوں کی گجپٹ آگ دیوے کشتہ روپیہ خوب شگفتہ و برابر ہوگا۔

نسخہ ۹۵ - (کشتہ روپیہ) آرد تخم نوار کا پنجہ پاؤ شیراک کے ساتھ گوندہ کر روپیہ اس کے  
بیج میں رکھ کر اوپر سے کپروٹی کر کے ۱۲ سیر خام پاچکدشتی کی آگ دیوے روپیہ سفید کشتہ ہو جائیگا۔  
نسخہ ۹۶ - (کشتہ روپیہ) انار ترش کا لغذہ آدھ سیر بنا کر اس کے اندر روپیہ رکھ کر

۳ سیر خام پاچکدشتی کی آگ دیوے روپیہ سفید کشتہ ہو جائے گا۔

نسخہ ۹۷ - (کشتہ روپیہ یا اثرنی) کوئل درخت نیم ایک سیر خوب کوٹکر باریک کر کے گولہ بنا  
اور روپیہ یا اثرنی کو اس کے اندر رکھ کر گولہ بنا کر ایک سیر لکڑی درخت نیم کی نیچے اوپر رکھ کر ۲۰

پاچکدشتی کی آگ دیوے - کشتہ سفید برآمد ہوگا۔ خواص - کشتہ کل بیمار یونہی فائدہ کرے گا۔  
نسخہ ۹۸ - (ترکیب کشتہ روپیہ یک تہ) اول پنہ اور گل خشک کو شیراک میں آمیز کر کے

اور خوب کوٹ کر بوتہ بناویں - جب خشک ہو جائی اسیں اور پیہ کو درمیان رکھ کر اور سیکھو  
نیچے اوپر دیکر بوتہ کا سمپٹ کر کے بعد خشک ہو جانے سمپٹ کے بقدر ایک سیر پاچکدشتی کی  
تیس آگ دیوے خوب کشتہ ہو جائیگا۔

نسخہ ۹۹ - (کشتہ روپیہ سالم الحروف) ترک سفید ایک تولہ ڈیلہ یا کوئل یا پوست درخت کر کے  
یک تولہ - اول ترک کو پانی میں تر کر کے مقشر کر کے برگ کریم بن لیکر ہر دو کو کونڈا ڈنڈا میں

خوب باریک کر کے لغذہ بنائیں - اسکے درمیان روپیہ محمد شاہی رکھ کر غلول کر کے درمیان پاچک  
دشتی بوزن ۵ سیر کے رکھ کر آگ دیوے - کشتہ روپیہ سفید سالم الحروف برآمد ہوگا۔ خوراک  
اسکی ایک سیر کافی ہے۔

نسخہ ۱۰۰ - (کشتہ روپیہ) ہاتھی سونڈی بوٹی بقدر یک پاؤ لیکر لغذہ کر کے اور برگ حاسن  
بوزن ۲ عدد لیکر محمد شاہی یا نانک شاہی روپیہ پریشین اور نگدہ مذکور میں رکھ کر غلول  
کر کے گل حکمت کر کے بعد خشک ہو جانے کے درمیان ۲ پاچکدشتی کلاں بقدر ۳۰ انار کر لیکر  
آگ دیوے کشتہ سفید ہو جائیگا۔



۱۰۱۔ (کشتہ برادہ نقرہ) دودھک کلان ڈوڈی والی بقدر یک پاؤ کا نغذہ کر کے اس میں برادہ نقرہ رکھ کر تھپانک بھر پارچوں میں گھلت کر کے ۵ سیر پا چکد شتی کی آگ کسی محفوظ جگہ میں دیوں کشتہ خوب سفید ہوگا۔

۱۰۲۔ (کشتہ روپیہ) میٹھا تیلیہ ۲ تولہ لیکر آگ کے دودھ میں تمام شب ترکھیں صبح کو ڈنڈے کو نڈے سے باریک کر کے نغذہ بنا کر اس کے درمیان روپیہ رکھ کر دو تین بیچ پارچہ کے اسپر لیٹ دیوں۔ اور ۵ سیر کی آگ دیوں اسی طرح دس آنچیں دیوں کشتہ خوب سفید ہوگا۔  
۱۰۳۔ (کشتہ روپیہ ایک آتش) اول روپیہ نانک شاہی کو لیکر بیچ جاسن کہ بقدرہ ایک گزنہ کے ہوا میں رکھ کر دس سیر اپلہ کی آگ دیوں اور بیچ کچنال میں کہ بقدر نیم پاؤ کے ہو رکھ کر پانچ سیر اپلوں کی آگ دیوں ددلوں میں کشتہ ہو جائیگا۔

۱۰۴۔ (کشتہ روپیہ آسان و سفید) سم الفارہ سوہاگہ۔ نوشادر تولہ تولہ کھول کر کے دو پھائیوں میں ان کے جو ہر نکالیں اور قریباً ۶ ماشہ اچھی طرح روپیہ پر لگا کر سیر خبکالی پلو کی آنچ دیوں ایک آنچ سے کشتہ ہو جائیگا اور پھول ہو جائیگا۔ خواص تقویت باہ و اعصاب و ریشہ کے لئے بہت سفید ہی بدن اور چہرہ کو سرخ کر کے جسم کو کسی قدر موٹا بناتا ہے۔

## ترکیب ہائی کشتہ جات طلا یا سونا

سوئے کو صاف کرنے کی ترکیب۔ سوئے کے باریک کاغذ جیسے پتروں کے کراگ میں سرخ کر کے میٹھا تیل۔ گنو موتر۔ کابخی۔ کلہتی کا کاڑھا ہر ایک میں تین بار بچھاوے سونا صاف ہو جاوے۔ سوئے کو صاف کرنے کی دوسری ترکیب۔ سوئے کے باریک پتروں کے کابخی۔ لیموں کے رس۔ دہی کا مٹھا اور دودھ میں سرخ کر کے ۷ بار بچھاوے سونا صاف ہو جائیگا یا دودھ میں۔ سونا چاندی۔ تانبہ۔ رائگا جست سیدہ سب کے صفا کرنے کی یہ ایک ہی اول الذکر ترکیب ہے۔ سونا۔ چاندی۔ لوہا اور تانبہ کو مندرجہ بالا سوئے کے صفا کرنے کے طریقہ کو صاف کریں۔ اور رائگا جست اور سک کو گلا گلا کر مندرجہ بالا ان ہی اشیاء میں تین بار بچھاویں۔ لوہا۔ تانبہ۔ چاندی۔ سونا سب کے صاف کرنے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ سبھی کھار۔ ڈرنک۔ نوشادر برابر وزن کو آگ کے دودھ۔ گھیکوار کے رس اور گھونگی کے رس میں کھول کر کے مندرجہ بالا کسی دہات کے پتروں پر لیپ کر کے کوئلوں کی آگ میں سرخ کریں تو صاف و مصفے ہو جائیں

۱۰۵

نسخہ ۱ (سوناکشتہ کرنے کی ترکیب) اول جاننا چاہیے کہ سونا چاندی تانبہ جست سیر  
رانگہ لوہا، دھاتیں ہیں۔ یہ ساتوں دھاتیں پہاڑوں میں ہوتی نکلتی ہیں اس واسطے ان میں  
تھوڑی بہت نیل ضرور ہوتی ہے لہذا دانا حکیم اس کو اس طرح صاف کرتے ہیں۔ سونا چاندی جست  
تانبہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے آگ میں بار بار تپا کر تیل چھا چھ۔ کابخی۔ گنومو تراور  
کھپتی کے کاڑھے میں تین تین بار بچھاوے۔ پسری سونا وغیرہ۔ دھاتوں کو صاف کیا جائے  
جبکہ سونا صاف ہو جاوے تو صاف شدہ سونے کو باریک پیکر سفوف کرے۔ اس سفوف کا ایک حصہ  
صاف کیا ہوا۔ پارہ دو حصے دونوں کو کھل کر جس جب سارا پارہ سونے کے برابر ہو  
جاوے اور اس کا گولہ سا بندہ جاوے تب گوکہ کے مطابق آنولہ سار گندھک صاف کی  
ہوئی لیکر سفوف کرے۔ پھر مٹی کے دو پیالے لیوے۔ ایک پیالہ میں آدھی گندھک کو بھرا کر  
سونے اور پارہ کے گولے کو رکھ دیوے۔ پھر باقی گندھک جو بچی تھی اسی گولے کے اوپر ڈالو  
اور دوسرے پیالے میں ڈھانک دیوے۔ اور اس کے اوپر پکڑ مٹی کرے پھر ۳ سیر جنگلی روپوں  
کو لیکر آدھے نیچے آدھے اوپر دینچ میں سمیٹ رکھ کر آگ جلاوے۔ جب آگ ٹھنڈی ہو جاوے  
تو پھر سمیٹ کو نکال کر پارہ میں گھوسے اور پھر اسی طرح آگ دیوے اور اسی طرح ۱۲ دفعہ آگ دیوے  
تو سونا ٹھیک کشتہ ہو جاوے یعنی پھر گہی سونا کہ وغیرہ ڈالنے سے بھی زندہ نہیں ہو سکتا۔

۱۰۶

نسخہ ۲۔ (ترکیب کشتہ سونا مقوی دماغ) برادہ سونا ایک تولہ۔ پارہ مصفے ۲ تولہ دونوں  
کو کھل کر جس۔ دوہر میں دونوں یک جان ہو جائیگی۔ پھر گولی بنا لیوے اور ۳ تولہ گندھک  
آلہ سار لیکر انکھٹھالی میں گولی کے نیچے اوپر دیکر منہ بند کر کے گل حکمت کر کے گچٹ کی آگ میں  
پھر نکال لیں۔ اور ۲ تولہ پارہ میں کھل کر جس اور روز تین تولہ گندھک کے درمیان اسی  
طرح آنچ دین۔ تین اسی طرح کی آنچوں میں کشتہ قابل ہاتھ سے پسے کے ہو جاتا ہے۔ خوراک  
ایک چاول سے نصف روٹی تک ہمراہ کہیں صبح کھایا کریں۔ اور دودھ گھی کا خوب استعمال کریں  
تو بہت فائدہ ہووے۔

۱۰۷

نسخہ ۳۔ (کشتہ سونا) بہروزہ ایک تولہ۔ چاندی کا پترہ باریک ایک تولہ۔ دونوں کو  
بند کر کے ۱۰ سیر کی آنچ میں رکھیں امید ہے کہ کشتہ ہوگا۔

۱۰۸

نسخہ ۴۔ (ترکیب کشتہ سونا) خاردار چولائی ۲ تولہ رو اس جس کو خبیب و جنتری کہتے ہیں  
۲ تولہ باہم ملا کر رگڑ کر نغدی کر لو۔ ۳ ماشہ سونے کا پترہ یا برادہ اس نغدی میں رکھ کر سیر

اپلوں کی آگ دیدو۔ اسی طرح تین مرتبہ کرو۔ سونا کشتہ ہو جائیگا۔

نسخہ ۵۔ (ترکیب نقلی سونا بنانے کی)۔ پار دیک تولہ ایک کھل میں ڈالیں۔ ۶ تولہ جست کو آج پر گھلا کر اس میں ڈالیں اور کھل کریں۔ سیاہ کھل دو گھنٹہ میں ہو جاوے گی پھر ایک نانک شامی پیسہ لیکر ایک مضبوط کوزہ گلی میں آدھی کھلی نیچے آدھی اوپر درمیان پیسہ رکھ کر گل حرکت کر کے سیراپلوں کے درمیان رکھ کر آج دین سرد ہونے پر نکالیں یہ سفید برآمد ہوگا۔ اس کو کھٹالی میں رکھ کر اور سہاگہ ڈال کر گھلا دیں ۲۲ روپے تولہ کے سونے کے رنگ جیسا رنگ ہوگا۔ اس سونے کو اگر نرم کرنا ہو تو گھلا کر تیل انڈی میں ڈالیں رنگ اگر زیادہ کرنا ہو تو پھر ایک بار یہی عمل کیا جاسکتا ہے۔

خواص۔ یہ سونا اصلی نہیں ہے۔ نقلی ہے مگر بالکل مشابہ اصلی سونے کے ہے اس کے زیور بنوائے جاسکتے ہیں۔ ہر کوئی سونا ہی کہیگا البتہ نوشادر ڈالنے سے اسکا رنگ جاتا رہتا ہے۔ نسخہ ۶۔ (دیگر ترکیب سخت طلائی نقلی) نوشادر ایک پاؤ۔ ہر تال ورقی ایک پاؤ دو کو دودھ آک (مدار) میں تین دن تک کھل کریں جب خشک ہو جاوے تو ایک پیالہ میں اونڈھا کر مٹی سے منہ اچھی طرح سے بند کر کے نرم آج پر رکھیں۔ ۴۔ ۵ گھنٹہ کی آج سے جوہر اوڑھ کر اوپر کے پیلے کو جا لگیں گے اوپر کے پیالے کو سرد رکھنا چاہیے کہ جوہر لگ جائیں پھر اس جوہر کو لیکر دودھ آک میں کھل کے اسی طرح جوہر اوڑھ دین اسی طرح سات بار اوڑھ دیں تو بہت بہتر ورنہ تین بار ضرور اوڑھ دیں۔ دو چار تولہ جوہر نہایت اچھا کر نیسے نکلتا ہے۔ خواص۔ ایک تولہ تانبہ کو گلا کر اس میں ایک رتی یہ جوہر ڈالنے سے نقلی سونا نہایت عمدہ تیار ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے۔

نسخہ ۷۔ (کشتہ اشرفی)۔ اشرفی کو عرق گل مرشد یعنی سرسوں میں پھپھو فوہ بھاؤ دیوں بٹہ لکڑی پھولی پختہ مذکور میں اشرفی رکھ کر کپڑا سادہ اُسپر پٹ کر چکنی مٹی سے لیس کر پانچ سیراپلوں جنگلی میں آگ دیوں اسی طرح پانچ چھ آج دیوں۔ کشتہ ہوگا۔

خواص۔ یہ کشتہ اشتہاد قوت باہ کو بہت زیادہ کر دیتا ہے۔ برگ پان میں ایک رتی ہر روز کھا دیں۔ اوپر سے شیر مادہ گاؤ پی لیوں۔ غذا مرغی مثل حلوہ وغیرہ خوب نوش کیا کریں۔

نسخہ ۸۔ (ترکیب جوڑہ طلا) سنگ بصری یعنی کہسریہ یک تولہ برادہ میں یک تولہ برادہ فولاد یک تولہ برادہ نقرہ یک تولہ سب کو گلا کر جب صرف ایک تولہ وزن کی دہات رہ جاوے



اسوقت چار تولہ طلا میں آمیز کریں۔

۱۱۳

نسخہ ۹۔ (ترکیب کشتن طلا) لاویں ورق طلا اور عقب ابلق ساتھ پانی بیج کچنال کے ہم ہرنگ کھل کریں لیکن دودن میں تین دفعہ بوتہ مقدار کے آگ دین طلا کشتہ ہو جائیگا۔ بوتہ معما شہرہ

۱۱۴

نسخہ ۱۰۔ (کشتہ طلا) ملیت (رہینگ) خالص کو پانی میں ۸ ہرنگ تر رکھیں ہر ورق ہرے طلا کو اس میں آٹھ ہرنگ کھل کریں بعدہ تین سیر یا چکدستی کی آگ دیں۔ اگر قدری سیاہ

۱۱۵

رہی تو دودو سیر یا چکدستی کی پھر آنچیں دیوں۔ دوبارہ تین بار اس سے سیاہی بالکل دور ہو جائے گی۔  
نسخہ ۱۱۔ (کشتہ طلا) طلا ایک تولہ کو ساتھ دو تولہ سیاہ کے ملمع کر کے پانچ سیر سرکہ میں جوش

۱۱۶

دیوں تاکہ اجڑا ایک دوسرے باہم منحل ہو جائیں۔ پس یونہی چینی ۴ تولہ۔ لودھرم تولہ لیکرائے درمیان طلا کو رکھ کر اوپر فرش و لحاف کر کے سرگین کلاں میں رکھ کر آگ دیوں کشتہ ہو جائیگا۔

نسخہ ۱۲۔ (کشتہ طلا) ورق طلا کو عطر ناخواہ میں ۴ ہرنگ کھل کر کے بوتہ معما میں کھل کر آگ ۱۲ سیر کی دیوں۔ پھر آب لیموں میں کھل کر کے آنچیں دیوں۔ مقدار آگ کی ۲۔ یہ

ہوئے خوب کشتہ ہو جائیگا۔

## ترکیب ہائے کشتہ جات تانبہ

۱۱۷

کشتہ ۱۔ جمال گوٹہ آدھ پاؤ کا نگدہ کریں اور ایک پیسہ مصغے (جو گائے کے پیشاب یا آگ دودھ کی بچھیں دینے سے ہو جاتا ہے) اس نگدہ میں رکھیں اور اوپر ڈیڑھ پاؤ نک چکنی بوٹی کا

نگدہ لپیٹ دیں اور اچھی طرح سے گل حکمت کر کے بعد خشک ہو جانے کے ایک من اوپلوں کی آنچ میں رکھیں اور بعد ٹھنڈے ہو جانے کے نکال لیں۔ کشتہ تانبہ اس طرح سے کہی سفید

اور کہی نیلگوں نکلتا ہے اگر پہلی بچھ میں ٹھیک ہو تو دوسری دیوں خواص مختلف امراض میں مفید ہے۔  
ترکیب صفائی تانبہ۔ تانبہ کو ہٹا کر کیا سب سے اعلیٰ طریقہ یہ ہے کہ تانبہ کو گرم کر کے شاسات

یا کم از کم تین تین بار مندرجہ ذیل شیاء میں بچھاویں۔ کابخی۔ کلہتی کا کاڑھا۔ تھوڑا کا دودھ۔ کا دودھ۔ اہلی کارس۔ لیموں کارس۔ زمینقند کارس۔ دہی کا پانی۔ شہد دالہ کارس (ب)

تیل میٹھا۔ کابخی۔ جو شانہ کلہتی۔ گنوموتر میں سات سات بار بچھانے سے تانبہ صاف ہو جاتا ہے۔  
(ج) تھوڑا اور آگ (دار) کے دودھ میں سات سات بار بچھانے سے بھی تانبہ صاف ہو جاتا ہے۔  
(د) تانبہ کے باریک باریک پترے کر کے ایک ہنڈیا میں گنوموتر نمک اور اہلی ڈال کر تیز آنچ



پر ہم ہر تک پکا دیں تانبہ صاف ہو جائیگا۔ (۵) نمک۔ تھوڑا اور آگ (مدار) کا دودھ  
تینوں کو رگڑ کر تانبہ کے پتروں پر لپیپ کر کے آگ میں تپا کر تین بار رگڑ دی یعنی سنبھالو کے  
کاڑھے میں ڈالیں تو تانبہ صاف ہو جائیگا۔

نسخہ ۲۔ پارہ مسخے ۲۰ تولہ تانبہ کے نہایت باریک پترے ۴ تولہ دونوں کو چھری لیموں  
۱۱۸ کے رس میں کھل کریں کہ ایک جان ہو جائیں اور پارہ دکھائی نہ دیوے بعدہ گندھک  
آمد سار میں تولہ ڈال دیوں کہ سیاہ کھلی ہو جاوے اس کے بعد پان کے رس میں کھل کر کے  
زمین میں گرٹھا کھود کر ایک کوزہ گلی میں رکھ کر گچٹ کی آنچ دیوں۔ تانبہ کشتہ برآمد ہوگا۔  
خواص و خوراک۔ اس میں برابر وزن ترکٹا ملاوے اور ادک کے رس سے یا شہد سے  
کھایا کرے تو اس سے ریشہ یعنی کنپ وات اور فالج یا ادھرنگ وغیرہ دور ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۳۔ (ترکیب کشتہ تانبہ سفید) لانا سفید پھل آدھ پاؤ لیکر اسکا نغذہ کرے اور  
۱۱۹ ایک پیالہ میں نیچے اوپر دیکر بیچ میں پیسہ رکھ کر بند کر کے ۸ سیر ایلوئی آنچ دیں کشتہ سفید ہوگا۔  
نسخہ ۴۔ (ترکیب کشتہ تانبہ) پارہ گندھک تانبہ کا چون ہر ایک ایک۔ ایک تولہ اول پارہ  
۱۲۰ اور تانبہ کو کھل کریں کہ آپس میں ملجاوین پھر گندھک آمد سار ڈال کر کھل کرین اور ایک  
آتش شیشی میں ڈال دیوں۔ پھر ایک ہانڈی میں اس شیشی کو رکھ دیں ہانڈی کے نیچے جہاں شیشی  
رکھی جائے ذرا سا سوراخ کریں کہ آنچ شیشی کو لگے شیشی کے ارد گرد بالوریت بھر دیں  
اور درمیان آنچ کریں۔ تانبہ کشتہ ہو جائیگا۔

خواص۔ یہ کشتہ مخصوص ادویات امراض حشم میں نہایت مفید سمجھا استعمال کیا جاتا ہے  
نسخہ ۵ (دیگر ترکیب سان کشتہ تانبہ) سفید کنیر کی نرم کونپلوں کا نگدہ آدھ پاؤ کر کے  
۱۲۱ درمیان میں ایک تولہ تانبہ کا پترہ دیکر اوپر پاؤ بھر کر الپیٹ کر ایک من اوپلوں کی آگ  
گرٹھا کھود کر دید و کشتہ سفید نکلیگا۔ اس سے آسان طریقہ اور کوئی نہیں ہے بڑے بڑے  
سادہ ہو کر پمارتے پھرتے ہیں۔

نسخہ ۶ (تانبہ کا سفید کشتہ) بولی مرکن جسکو پنجاب میں ڈیلا کہتے ہیں۔ کناہ پانی  
۱۲۲ اور پانی کے اندر پیدا ہوتی ہے قدا ایک گز تک بلند ہوتا ہے برگ مانند گل نرگس کے مگر اس  
سے پتلے اسکے نیچے ایک گزہ پیاز کے برابرہ تولہ تک وزنی ہوتی ہے گاؤں میں اس بولی کو  
بڑی خوشی سے کھاتی ہیں شہور ہے کہ نیچے والی گزہ ۲۰ تولہ کا نغذہ بنا کر ایک تولہ اس کا پترہ



کر کے اس میں رکھ کر گل حکت کریں خشک ہونے کے بعد ۳۰ سیر پا چکد شتی کی آگ دیں نشا  
سفید کشتہ ہوگا۔ شاید اگر پہلی مرتبہ نہ ہو تو دوبارہ ۲۰ تولہ نغہ میں رکھ کر بدستور آگ  
دیوں سفید ہو جائے گا۔ یہ بھی یاد رہے کہ پیشتر مس کو گرم کر کے ۲۱ مرتبہ عرق لیموں میں غوطہ  
دیکر نغہ میں رکھیں اگر بغیر غوطہ آگ دیوں گے تو کشتہ سفید بیشک ہوگا تجربہ کر کے دیکھیں  
نسخہ ۷ (کشتہ تانبہ) بھلا نوہ ایک چھٹانک۔ جہاں گوشت ایک چھٹانک دونوں کو بار یک  
کر کے نغہ بنا کر اسکے درمیان سپرہ کھڑک گولہ بنالیوں۔ اس گولہ کو قلعی آدھ پاؤ کی کٹھالیوں میں  
بند کر کے یعنی سنار سے دو چھوٹی چھوٹی پالیان بنوائے کہ گولہ دونوں کے درمیان آجائے پھر  
اسپر ڈیڑھ سیر کھڑک لپیٹ کر ایک محفوظ جگہ میں رکھ کر کپڑے کو آنچ لگا دیوں۔ ۳ دن میں سرد ہوگا  
اور کشتہ سفید برآمد ہوگا قلعی گھل کر نیچے بیٹہ جادوئی واضح رہے کہ قلعی کی پالیان ایک  
ایک طرف کھڑی رکھی جادیں تو کشتہ نہیں ہوتا اس لیے رکھنے میں نیچے اور رہنی چاہیں  
(دیگر) اس گولہ کو بدون قلعی کی پالیوں میں رکھنے کے اگر ۶ سیر بکری کی سینگین  
اور ۶ سیر چلیکا پیل کو ملا کر ایک گڑھے میں نیچے اوپر اس گولہ کے دیکر آنچ لگا دیں تو بھی  
کشتہ سفید ہی برآمد ہوگا۔ **خواص**۔ یہ کشتہ خصوصاً ادویات امراض بوا سیر میں مستعمل ہوتا  
نسخہ ۸۔ (ترکیب کشتہ تانبہ) پارہ یک تولہ۔ گندھک ۴ تولہ۔ دونوں کو دو دھکی کے دو  
یارس میں کھل کر کے ایک تولہ تانبہ کے پتروں پر لپ کر کے اور گچٹ کی آنچ دیوں تو تانبہ کا  
سیاہ رنگ کشتہ ہو جائے۔ پارہ اور جائیگا۔ اور گندھک حل جائیگی۔

**خواص**۔ یہ کشتہ مخصوص ہے برای ادویات دفع تپہ ق۔ دیگر تمام امراض با دہ طبعیہ  
کو بھی دور کرتا ہے اور مقوی باہ بھی ہے۔ خوراک ۲ چاول سے ۶ چاول تک کھین بالائی میں  
نسخہ ۹ (کشتہ تانبہ سفید بذریعہ لونی) تانبہ صاف شدہ ۲ تولہ۔ نگدہ برگ مڑی آدھ  
پاؤ۔ برگ توت تازہ پانچ سیر ایک ہانڈی گلی میں برگ توت مذکورہ ڈالیں اور برگ  
مڑی نگدہ شدہ میں تانبہ رکھ کر ہانڈی مذکورہ میں ڈالیں گل حکت کر کے ۲ من جنگلی  
اولیوں کی آگ دیوں اس طرح دوبارہ عمل مذکورہ بالا عمل کرنے سے با وزن سفید  
کشتہ تانبہ کا ہو جائیگا۔ **خواص و خوراک**۔ اس کشتہ کو بمقدار ایک چاول  
ہمراہ مسکہ گاؤ سات روز کھانے سے بفضلہ تعالیٰ نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔  
نسخہ ۱۰۔ (کشتہ مس) مس ایک تولہ کو گرم کر کے چالیس مرتبہ آب برگ ہرل میں



خود دیوں۔ بعد تخم اجوائن خراسانی ۲۰ تولہ کو ہمراہ عرق نک تھکی بولی کے خوب گھوٹ کر  
نقدہ بنا کر درمیان میں مس مذکورہ کو رکھ کر اچھی طرح سے گل حکمت کریں اور ۳۰ سیر پا چکدشتی  
میں آگ دیدیوں۔ بفضلہ کشتہ سفید نمودار ہوگا۔ خواص۔ مقوی باہر۔

نسخہ ۱۱۔ (کشتہ تانبہ سفید) لانا سفید بھل ۱۰ پاؤ لیکر اسکا نقدہ کر کے ایک پیالہ میں نیچے اور  
دو کونجے میں پیسہ رکھ کر بند کر کے ۸ سیر اولوں کی آٹھ دیوں کشتہ ہو جائیگا۔ خواص۔ مقوی باہر۔

نسخہ ۱۲۔ (نسخہ حسن تمیس) فلوس کھر لیکر برابر قلعی تیتے پھر دو دھک لال دو دھک والی  
دو پیسہ بھرے لیوں۔ اور سمپٹ کر کے ایک سیر پختہ پارچوں میں آگ دیوں پیسہ سفید کشتہ  
ہو جائیگا۔ خواص و خوراک۔ چاول بھر باجی پسکر اس میں الہی اور شہد کے شربت

کے ساتھ استعمال کریں۔ روٹی بستی یعنی چنے کی بے نمک کھانی چاہیے ۴۰ روز تک اگر خدا کا  
بھی ہو تو دور ہو جائے۔ قوت نہ ہو تو الاٹھی خورد مکھن کے ساتھ دیوں۔ ضرور فائدہ دار لم ہو۔

نسخہ ۱۳۔ (کشتہ فلوس یکناری) اٹ سٹ کا نقدہ پاؤ پختہ اس میں پیسہ کھڑکین لپ  
پارچات کے دیکر ۳۰ سیر پختہ تھا پیوں کی آگ دیوں کشتہ بزرگ آسمانی ہوگا۔  
خواص۔ مناسب بررقہ کے ساتھ دینا چاہیے۔

نسخہ ۱۴۔ (کشتہ فلوس) پیسہ بھر ٹال پسکر نیچے اور پیسہ کے رکھے اور اس پر کپڑی  
کر کے ایک ٹوکی تھا پیوں کی آگ دیوں کشتہ بزرگ آسمانی ہو جائیگا۔

نسخہ ۱۵۔ (کشتہ تانبہ) تانبہ ایک سیر شاہی کے ذرا ذرا سے ٹکڑے کاٹ لیوں اور کنڈیر  
کے رس میں چار نہیں دیں۔ اور بروزہ دو تولہ میں چار ماشہ خشک ملاویں اور ان تانبہ کے  
ٹکڑوں پر لپ کر دیں اور ایک پختہ گھی میں ڈال کر اس کے مٹہ پر کپڑ دھری کر کے خشک کریں  
زمین میں گرہا کھود کر اس میں کھی رکھ کر سپرہ سیر پختہ ایرنے اولوں کی آٹھ دیوں کشتہ ہو جائیگا  
مگر کسی غیر شخص کے سایہ کا سخت پر مہیز کرنا چاہیے۔

نسخہ ۱۶۔ (کشتہ تانبہ) تانبہ ایک حصہ سک ۲ حصہ اول سک کو پترہ کر کے تانبہ چسپاں کریں  
تانبہ مذکورہ کو بوتہ معا کوزہ گلی میں نیچے اوپر استخار دیکر دو سیر اولوں کی آگ میں آٹھ دیوں بعد  
اس سے نکال کر مع سک کے وزن کریں ہموزن اسکے سیاب ڈال کر ہر سہ کو نیجا کر کے ہمراہ سرکہ  
کھل کریں۔ تین تلوہ کے بعد ایک رقی اس کی ایک تولہ نقدہ پر طرح دیوں۔ عجیبہ الحاقیت  
اکسیر ہے۔

۱۳۳

نسخہ ۱۷ (کشتہ مس) برادہ مس خالص کنہ ۴ تولہ سیما ب اتولہ سم الفار یک تولہ خشک  
صلاہ کریں۔ بقدر ۴ ہر تک۔ پھر شیراک نیم سیر ڈالکر صلاہ کریں اور کوزہ گلی میں گلی حکمت  
کر کے جنگلی اوپلوں کی آج دیوں۔ سرد ہونے پر نکال نیویں اور پس کر رکھ چھوڑیں۔  
خواص امراض بارہ میں اسکا استعمال نہایت مفید ہے۔

۱۳۴

نسخہ ۱۸ (کشتہ فلوس) اول فلوس کو آگ میں سرخ کر کر کے سومرتہ شیراک میں بھاؤ دیوے  
بعدہ بوٹی رتن جوت ۴ تولہ۔ چوب پھولاہ میں سوراخ کر کے پیسہ کے نیچے اوپر دیکر منہ سوراخ  
کا چوب مذکور ہی سے حکم بند کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ گشتہ میں رکھ کر دیوے کشتہ  
براق و شگفتہ ہو کر برآمد ہوگا۔ بوٹی تک چمکنی میں بھی غوطہ دیا جاتا ہے۔

۱۳۵

نسخہ ۱۹ (کشتہ فلوس) ایک فلوس کو لیکر بوٹی موجہ والا جو کہ مثل جوئے کے ہوتی ہے اور  
پتے اسکے برگ نیم کی طرح ہوتے ہیں۔ نخدہ مناسب بنا کر اس میں پیسہ رکھ کر پارچہ نیلگون  
وزن تین پاؤنچہ میں لپیٹ کر۔ ۵۔ ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیوں کشتہ سفید ہو جائیگا۔  
خواص۔ امراض بلغمی میں بہت نافع ہوگا۔

۱۳۶

نسخہ ۲۰ (کشتہ تیسر) یوے تانبہ اسکو ایک کوزہ گلی میں بطور بوتہ معما ڈال کر ایک تولہ سہا  
ایک تولہ سم الفار۔ ایک تولہ قلمی شورہ ایک تولہ سہاگہ ۲ تولہ صلابون ہر پانچ چیزیں کو ٹکر ڈالے  
پھر منہ کوزہ کا بند کر کے خوب طرح گلی حکمت کرے بعد خشک ہو جانے کے ۱۶ سیر بخیتہ پاتھینوکی  
آگ میں وہ بجی رکھ کر جو فیے آج دی۔ سرد ہونے پر نکال کر اور پس کر رکھ چھوڑے۔  
خواص۔ یہ جملہ امراض خصوص بادفرنگ۔ اورنگ۔ سوزاک۔ جذام وغیرہ میں مفید  
سمجھا جاتا ہے خوراک بقدر ایک رتی مناسب طور پر۔

۱۳۷

نسخہ ۲۱ (اکسیر پیسہ) ایک پیسہ کو آگ میں سرخ کر کے پیلے مولی کے پانی میں ۲۱ مرتبہ  
بھاؤ دیوے پھر ایک مرتبہ ساگ مٹی کے پانی میں پھر ریشہ وخت بوٹر جس کو بوٹر کی داری  
کہتے ہیں۔ جسکی نوکیں سرخ ہوتی ہیں اس میں۔ پھر چولائی تلخ کے پانی میں۔ پھر شراب دوش  
لیکر اس کو شیشہ آتشی میں ڈال کر پیسہ کو دریاں شیشہ کے ڈال کر اوڑھا کر اس طرح  
کہ پیسہ شراب کے اوپر رہے۔ اور شیشہ کو آگ پر رکھ کر آج دیوں تا آنکہ شراب جوش کھاکا  
خشک ہو جاوے۔ تھوڑی سی اس میں سے پیسہ کو بھی لگ جاوے گی۔ پیسہ ناند سفید کپڑے  
پر ہو جائیگا۔ بعدہ اس سفید شدہ سے قدری لیکر مس دیکر کو چرخ دیکر طرح دیوں وہ سفید



ہو جائے گی۔ پھر یہاں چاہیں استعمال کریں۔ کھانے کے واسطے بھی نہایت ہی عمدہ ہے۔  
 نسخہ ۲۲۔ آگ کے دودھ میں پیسہ کو اسی دفعہ گرم کر کے بچھا دیں بعد اسکے سکہ لٹنی ایک  
 سیر شاہی لیکر اور پترہ کر کے پیسہ مذکور پر لپیٹ دیں اور شنگرف ایک سیر شاہی پیکر نصف  
 ایک کٹھالی میں ڈالیں اور اوپر ایک پیسہ سکہ میں لپٹا ہوا رکھ کر باقی نصف شنگرف اُسکے  
 اوپر ڈالیں اور دوسری کٹھالی اس پر مثل سر پوش کے رکھ کر خوب گل حلت کر کے جب خشک  
 ہو جاوے زمین میں گڑھا کھود کر دو پنڈا دیوں کی آگ دیں کشتہ ہو جاوے گا۔ قوت  
 باد اور جھولے کے لئے اکیس کا حکم رکھتا ہے۔

نسخہ ۲۳۔ ایک سمپٹ قلعی کا بناویں۔ اور ماہودانہ جس کو جانا دانہ بھی کہتے ہیں تین  
 پیسہ بھر لیکر اور باریک پیکر نصف اس سمپٹ میں ڈالیں اور اوپر اس کے پیسہ رکھ کر باقی  
 نصف ماہودانہ اُس پر ڈال کر اور سمپٹ کو بند کر کے پانچ سیر پارچہ کہتے اُس پر لپیٹ کر آگ دیں  
 جموت آگ سرد ہو جاوے نکال لیں۔ پیسہ کشتہ ہو جاوے گا۔ ہر مرض کے لئے مفید ہے۔  
 نسخہ ۲۴۔ ایک سیر رائی کی گندلاں کی گری لیکر جو چمکا اوتار کر نکلی ہوا سکوڈنڈا  
 کونڈہ میں گھوٹ کر پانی نکال لیں اور ایک پیسہ کو گرم کر کے ایک سو ایک دفعہ رائی کے  
 پانی میں بچھا دیں۔ گندلوں کا پھوک جس سے کہ پہلے پانی نکالا ہے اسکا نغذہ بنا کر اس میں  
 پیسہ کو رکھ کر اور دو اسیے کلاں لیکر اس میں تھوڑی گہرائی کر کے نغذہ کو اس میں رکھیں اور دوسرا  
 ایلہ اُسکے اوپر رکھ کر گوبر سے خوب بند کر کے جب خشک ہو جاوے آگ دیں پیسہ سفید رنگ کا  
 کشتہ ہوگا۔ اگر کوئی مریض نزع کی حالت میں ہو تو کشتہ پیسہ اور کستوری ہموزن ملا کر ایک چمکا  
 کہلایا جاوے تو اس بیمار میں قوت بات کرنے کی ہو جاتی ہے۔

نسخہ ۲۵۔ بڑا مال ایک سیر شاہی خوب پیکر نصف کٹھالی میں ڈالیں اور اوپر اُسکے ایک  
 پیسہ رکھ کر اور نصف بڑا مال اوپر اُسکے ڈال کر دوسری کٹھالی اُسکے اوپر رکھ کر اور چکنی مٹی سے  
 کٹھالیوں کے مٹے بند کر کے ایک تو کرا دیوں کا لیکر اس کٹھالی کے نیچے اوپر ڈال کر آگ دیں  
 کشتہ آسمانی رنگ کا ہو جاوے گا۔

نسخہ ۲۶۔ دو توڑ قلعی کا پترہ کر کے پیسہ پر لپیٹ کر اور دو ہرک چھتری والی ہیں جس کو  
 قاضی کی دستار اور پنجابی میں دہر بولی کہتے ہیں نیم آٹا لیکر نغذہ بناویں اور پیسہ مذکور کو نغذہ  
 میں رکھ کر پانچ سیر پارچہ کہتے اُس پر لپیٹ کر آگ دیں کشتہ سفید رنگ ہوگا۔ حوراک

ایک رتی مناسب ہر درق کے ساتھ بہت مفید ہے۔

نسخہ ۲۷۔ سون مکی ۶ ماشہ یعنی ہموزن لیکر اور باریک پسیر نصف کٹھالی میں ڈالکر اور

ایک پیسہ رکھ کر باقی سون مکی اسپر ڈالیں اور دوسری کٹھالی اسکے اوپر رکھ کے اور قدر

گل حرکت کر کے زمین میں گڑھا کھود کر ۲۰ سیر اولیوں کی آگ دیں۔ کشتہ آسمانی رنگ کا

نسخہ ۲۸۔ روپا مکی دو تولہ پسیر کٹھالی میں پیسہ کے اوپر تلے ڈالکر اور گل حرکت کر کے

دس سیر پاچکدشتی میں آگ دیں کشتہ ہو جاوے گا۔ جریان منی کے واسطے مفید ہے خوراک ایک رتی

نسخہ ۲۹۔ پیسہ کو ایک قلعی کے پترہ میں لپیٹ کر اور اندرائی ہوئی ۲ تولہ کے نغذہ میں رکھ کر

اور ۲ سیر پارچہ کنہ اسپر لپیٹ کر آگ دیں۔ پیسہ سفید رنگ کا کشتہ ہو جاوے گا۔ ہر مرض کلتی مفید

نسخہ ۳۰۔ عرق لیموں میں پیسہ کو تر کر کے اور ۲ تولہ نغذہ اٹ سیٹ ہوئی میں رکھ کر اور اس کے

اوپر قلعی کا پترہ بقدر ۶ ماشہ لپیٹ دیں۔ اور پارچہ کہنہ دو آٹا مار اسکے اوپر مثل گنبد کے لپیٹ کر

جس جگہ ہوا کا بھاؤ ہو اس جگہ آگ دیں قلعی جدا اور پیسہ جدا کشتہ ہو جاوے گا۔

نسخہ ۳۱۔ ایک پیسہ کو گرم کر کے آگ کے دودھ میں سات دفعہ بھجاؤ دیں اور سات دفعہ

جغرات یعنی دہی میں اور پھر سات دفعہ آب کنوار گندل میں بھجاؤ دیں۔ پڑتال ۶ ماشہ

میٹھا تیل ۶ ماشہ ان دونوں کو باریک کر کے نصف کوزہ گلی میں ڈالیں اور اس پر پیسہ کو

رکھ کر باقی نصف دوائی اسپر ڈالکر اور خوب گل حرکت کر کے جب خشک ہو جاوے زمین میں

گڑھا کھود کر چار من جنگلی اولیوں کی آگ دیں۔ تیسرے روز پیسہ کو نکالیں نصف وزن

پیسہ کے پارہ ڈالکر آب کنوار گندل سے دو پر کھل کر کے اور قرص بنا کر اور دو کٹھالیوں میں

بند کر کے ایک سیر اولیوں کی آگ دیں۔ عمدہ کشتہ ہو گا۔ پیسہ بنائشہ کی طرح پھولے گا تیسرے

روز نکالنا چاہیے۔ خوراک ایک چاول۔ تپ کہنہ اور کھانسی کو مفید ہے۔

نسخہ ۳۲۔ پیسہ کو اہرن پر رکھ کر دو چوٹیں ہتھوڑے کی لگالیں۔ دو تولہ لکڑی چھنڈی

ہوئی یعنی لکڑی تندرہ کے نغذہ میں رکھ کر قلعی کا پترہ اسپر لپیٹ کر اور پارچہ کہنہ کی دو تین کٹ

اوس کے اوپر لپیٹیں اوپلہ کٹاں میں رکھ کر اور اولیوں کا منہ مٹی سے بند کر کے جب خشک

ہو جاوے آگ دیں۔ جب سرد ہو جاوے نکال لیں۔ قلعی اور پیسہ جدا کشتہ ہو جاوے گا۔

نسخہ ۳۳۔ سنکپا سفید ایک تولہ تھوڑے دودھ میں کھل کر کے پیسہ پر لپیٹ کر دیں

اور چھ ماشہ قلعی کے دو ٹکڑے پیسہ کے اوپر تلے دیکر اور ایک کوزہ گلی میں دو تولہ بھکڑی



پیکر ڈالین اور اس کے اوپر پیسہ رکھ کر ۲ تولہ پھکر دی اس کے اوپر رکھ کر اور کوزہ کا منہ گل حکمت کر کے ایک گڑھے میں ایک من خام اوپلوں کی آگ دیں رنگ سفید کشتہ ہو گا باہی اور شہد میں ایک چاول ملا کر استعمال کرنا چاہیئے۔

۵۰ نسخہ ۳۴۔ ہر ادہ تانبہ ایک تولہ اور سنکھیا سفید ایک تولہ کھل میں ڈال کر آب کنڈیاری میں یعنی کٹیلی میں ۲ پر کھل کر کے اور قرص بند کے مٹی کے کوزہ میں رکھ کر اور منہ اس کا خوب مٹی اور پارچہ سے بند کر کے خشک کریں اور پندرہ سیر جنگلی اوپلوں کی زمین میں گڑھا کھود کر آگ دیں کشتہ ہو جاوے گا۔ مگر کسی غیر شخص کا سایہ کا پرہیز کرنا لازمی ہے۔

فائدہ۔ پوہ۔ ماکھ میں اس کا استعمال مفید ہے۔ امراض گٹھیا کو دافع قوت باہ کو نافع ہے خوراک ایک چاول۔

۵۱ نسخہ ۳۵۔ تانبہ ایک سیر شاہی لیکر گیارہ ٹکڑے کر کے آگ میں گرم کر کے پیشاب گاہ میں سات دفعہ سرد کریں اور اسی طرح برگ مولی کے پانی میں سات دفعہ اور آب لیوں میں سات دفعہ بھجوائیں اور پھر ان تانبے کے ٹکڑوں کو چھوٹا کریں اور گندھک آملہ سار ایک سیر شاہی پیکر دو کٹھالیوں میں تانبہ کے نیچے اوپر دیکر اور پارچہ سے گل حکمت کر کے ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ جب سرد ہو جاوے۔ کھل کر کے سات جیفل میں سوراخ کر کے کشتہ کو بھر دیں اور دو کٹھالیوں میں جیفل دان کو رکھ کر بطور اول آگ دیں۔ اسی طرح دہتوہ کے پانی میں کھل کر کے آگ دیں۔ اور پھر آب برگ پان میں چادر کھل کر کے بقدر دانہ ماشن بنائے خوراک ایک گولی۔ قوت باہ اور بھوک کے بڑھانے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

۵۲ نسخہ ۳۶ (عمل سفید مانند پرکار) مہنڈہ بوٹی لیکر میں اس کا نکال کر ایک پیسہ کو پترہ کر کے درمیان ایک کلیہ کے بھر میں مذکور ڈال کر سر کلیہ کا خوب طرح گل حکمت سے لپ کر کے ایک سیر اوپلہ جنگلی کی آگ دیوں۔ سفید برآمد ہو گا۔ اس تیار شدہ تمبیر میں سو ایک تانبہ کو پیسہ بھر پارہ میں ملا کر کھل کریں تو پارہ بستہ ہو جائے گا پھر اس بستہ پارہ کو کلیہ میں ڈال کر گل حکمت کر کے ایک سیر اوپلوں کی آگ دیوں تو شگفتہ ہو جائے گا۔ اس شگفتہ سے شخص خاص بھرے کر ایک تولہ قلعی پر طرح دیوں تو چاندی بن جائیگی پاؤں سے برسر بچاؤ تولہ وزن کے ہمیشہ عمل میں آتا ہے۔ اور بفضلہ درست نکلتا ہے۔

۵۳ نسخہ ۳۷ (عمل عجیب بموجب فرمودہ فقیر صاحب) ہر ادہ تانبہ پختہ چار پیسہ بھر اول



ایک ہر تک پیموں میں کھل کر میں پھر ایک ہر تک پہل کے رس میں کھل کرے۔ پھر ایک ہر درخت آم کے رس میں اور ایک ہر تک شیرہ ٹھوڑ بھیلدار میں اور پھر ایک ہر تک رس گھیکواری میں کھل کر میں بعد برادہ کو سایہ میں ایسی جگہ خشک کریں جہاں کسی کی پرچھائیں نہ پڑے۔ اس کے بعد پارچہ خاصہ اسپر باند پکراؤ پر لپ کر دیں ایسا کہ ایک ایک انگشت بہر مٹی پوٹلی کے اوپر چڑھی ہوئی ہو۔ خشک ہونے پر بیس سپر اوپلوں کی آگ دیوں سفید مانند پر کالہ برآمد ہوگا۔ خواص بہت ہی نافع ہے۔ خوراک ایک چاول ہمراہ پانچ کھادیاں نسخہ ۳۸ (کشتہ فلوس) فلوس یک عدد۔ روپاکھی دو چنڈاں۔ برگ دار مٹی ترش ۳

۱۵۴

چھٹانک۔ اول پتوں کو پیس کر نصف کلیا میں بھر دیوں۔ اس کے اوپر نصف روپاکھی بھی رکھیں۔ پھر اس پیسہ پر رکھ کر باقی نصف روپاکھی اوپر ڈال کر اسپر میدہ برگ مذکورہ بھر کر منہ کلیا کا بند کر کے اسیر کی آگ گڑھے میں دیوں کشتہ فلوس مثل خاک ہو جاوے گا نسخہ ۳۹ (کشتہ پیسہ) رال بکتولہ۔ پھٹکری تولہ کو ٹکر شیراک میں حل کریں درمیان پیسہ رکھ کر پاتھی میں رکھ دیوں اسپر اوپلوں کی آگ دیوں۔ کشتہ سفید ہو جائیگا۔

۱۵۵

نسخہ ۴۰ (کشتہ ٹکیہ فلوس) بوٹی ملنگی کاغذہ کر کے ۲ ٹکیہ بنالیں اور ایک برتن گلی ٹنڈ یعنی آوند دولاب لیکر اس میں ٹکیہ ہائے بوٹی مذکور کو ڈال دیوں۔ درمیان ٹکیوں کے فلوس کو رکھ کر بوقت شام آج دیوں صبح نکال کر کام میں لاویں۔

۱۵۶

نسخہ ۴۱ (اکسیر فلوس) فلوس کو ریت کر کھل میں ڈال کر ساتھ اب لیمون و روغن نک ۲ ماشہ کے پانچ روز تک کھل کرے ہر روز شب کو چار ہر تک کھل کو پانی سے پر کر کے چھوڑ دیا کریں۔ صبح پانی تار کر پھینک دیں۔ بعد پانچ دن کے پارہ بقدر بکتولہ ڈال کر چار ہر تک کھل کریں تاکہ آمیز ہو جاوے پھر شیشہ آتشی میں ڈال کر گل حکمت کر کے بعدہ باسن میں ریگ ڈال کر شیشہ کو اس میں رکھ کر دس ہر تک آگ دیوں۔ جب سرد ہو جاوے تو شیشہ کو نکال کر توڑ دیں اور اس میں سے دوا کو لیکر باریک کر کے رکھ چھوڑیں۔ خواص۔ اس کے یکا تولہ کو ایک تولہ نحاس پر طع دیو سے سونا بن جاتا ہے۔ خوراک ایک چاول۔

۱۵۷

نسخہ ۴۲ (عمل فلوس از بادا بیرنا تہ جگی) نک چکنی نیم پاؤ۔ کونیل کریم نیم پاؤ۔ چوب چھوڑ۔ اول فلوس کوغذہ نک چکنی میں رکھ کر پارچہ گل آلودہ سے کپڑی کر کے اور خشک کر کے پنج سپر آبلہ جنگلی کی آگ دیوں بعدہ اسی طرح غذہ کونیل کریم میں آگ دیوں زان

۱۵۸



درمیان چوب چہرہ کے کاواک کر کے اس میں فلوس رکھ کر اسکو ہر طرف سے آگے یوں  
چوب بقدر ایک گز کے ہونی چاہیئے جس وقت تمام چوب جل کر سوختہ ہو جائے تو فلوس  
سفید برآمد ہوگا۔ خواص۔ یہ واسطے مرض موتی بند کے اکیس ہے۔

۱۵۹ نسخہ ۴۳ (عمل مس زرساز) مس کو لیکر تیز کر کے اسکو آگ میں سرخ کر کے ۲۱ بجھاؤ  
بول گو سالہ میں دیوے بعدہ نغذہ برگ سرنگھی بولی میں رکھ کر آگ دیوے کہ سفید ہو جا  
بعد از ان بوزن یک فلوس مس کشتہ اور سیاب کو لیکر شیرہ ارند میں کھل کریں تاکہ آمیز  
ہو جائے پھر اس میں سے بقدر ایک چاول کے لیکر مسکہ گاؤں میں آمیز کر کے ۲ تولہ مس کو گد  
کر کے ڈالیں تو زہر ہو جائیگا۔

۱۶۰ نسخہ ۴۴ (کشتہ مس سفید) سفید کنیر کی جڑ تقریباً آدھ پاؤ لیکر اوپانچ سیر پارچہ  
آگ دی جائے مس برنگ سفید ہو کر کشتہ برآمد ہوگا۔

۱۶۱ نسخہ ۴۵ (کشتہ مس) سفید پھٹکڑی فلوس مس کے برابر وزن میں لیکر باریک کر کے  
نصف نیچے اور نصف اوپر فلوس کے رکھ کر اور مٹی کے برتن میں بند کر کے کپڑوں کی  
جب خشک ہو تو ۵ سیر اوپلوں کی بھر کے کی آنچ دیں اسی طرح چالیس بار یہ سفید ہوگا  
خواص جذام کو مجرب ہے۔ قوت باہ اور امساک اور بھوک کو بے نظیر ہے۔  
خوراک ایک چاول اس کا پان یا برگ ریحان میں دیوے چالیس روز ترسی اور بادی  
پر ہیز کریں۔

۱۶۲ نسخہ ۴۶ (کشتہ مس سفید رنگ کم وزن) پر سیاوشاں تازہ پاؤ سیر کوٹ کر اسکی لکڑی  
میں فلوس رکھ کر مٹی کے آبخورہ میں رکھیں اور گل حکمت کر کے، بار اوپلوں کی آگ گڑھے  
میں دیوے سفید کشتہ ہوگا۔ لیکن چارم حصہ کم ہو جائیگا۔

۱۶۳ نسخہ ۴۷ (کشتہ مس)۔ نک چکنی تازہ تین سیر کوٹ کر ایک اوپلوں میں گوبر کی تہ جادین  
اور اوپر سے بولی رکھیں۔ اسکے اوپر ورق مس رکھے پھر گوبر کی تہ جادے اور بولی اور  
ورق مس رکھے آخرتہ گوبر کی دے کر گڑھے میں رکھ کر گڑھے کو منہ تک اوپلوں سے بھر دے  
اور آگ دیوے شگفتہ ہوگا۔

۱۶۴ نسخہ ۴۸ (کشتہ مس سفید)۔ خشک پان کے دانہ مثل نخود کے ہوتے ہیں ایک دانہ کا  
مغز پیکر فلوس مس پر طلا کرے۔ اور سیر بھر کو ٹونکی آگ میں رکھ دے۔ کشتہ سفید ہوگا۔



نسخہ ۴۹ (کشتہ مس مقوی باہ) ایک بوٹی ہوتی ہر مثل بوٹی خربزہ کے اس کا دھت زمین پر بچھا ہوتا ہے اور اس کے پتے مثل سم ایک ہوتے ہیں اس کا پتہ آدھ سیر کوٹ کر نکالے اور ایک آنچورہ میں رکھ کر کپڑوں کر کے ۵ سیر کا بھڑا کر دیوں کشتہ ہو جاوے گا۔

خواص ایک رتی ہزار پان میں کھلے سے قوت باہ از حد ہو۔

نسخہ ۵۰ - (کشتہ مس میخ) دو دو خورو کر زمین پر مفروش ہوتی ہر تازہ ہند ایک کو ٹکر چندہ اسکی لگا دے اور ہر پتر مس کے جادوی سب ملکر ایک تولہ پتر ہوں اور مٹی کے برتن میں کپڑوں کر کے گچٹ کی آگ دیوں میخ کشتہ ہوگا۔

## ترکیب ہائے کشتہ جات آہن و فولاد

کشتہ ۱ - آہن یا فولاد کو جاسن کے پتوں کے رس میں ۲۱ دن بھگور کھے بعد از ان نکال کر گھیکوار کے گودے میں کھل کر کے یا جاسن ہی کے پانی میں کھل کر کے ۲۰ سیر اوپلوں کے درمیان رکھ کر آگ دیوے ٹھنڈا ہوئے پھر نکالے کشتہ بزرگ سیاہی مائل بہ شرخی ہوگا پانی پر تیر لگا اگر ایسا نہ ہو تو ایک آنچ اور دینی چاہیے۔ خوراک نصف رتی شہد میں ملا کر چاہین۔

خواص یہ کشتہ امراض ہونڈاک کے بقیہ اثرات کو دفع کرنے کے لیے عجیب الخاصیت ہے۔

کشتہ ۲ - پچھ کشتہ فولاد ابرقی پہلے حق جاسن میں کشتہ فولاد کریں (حسب ترکیب کشتہ) پھر ابرق سفید برابر وزن کو ۱۵ دن تک مولی کے پانی میں کھل کریں باریک ہو جائیگا پھر ایک چھٹانک گرد میں پانی ملا کر اس پانی سے مذکورہ بالا فولاد اور ابرق کو کھل کریں اور ملک بن کر ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیوں۔ خوراک نصف رتی ہمراہ شیر گاؤ تازہ۔

کشتہ ۳ - نسخہ کشتہ فولاد شگرفی - فولاد کو میت سے ریت اور برگ جاسن کے پانی میں بھگودو - ۱۵ دن اس میں بھیگا رہنے دو۔ اگر پانی خشک ہوئے لگے تو آذر ڈال دیا کر د چینی کے برتن میں ڈال کر دھوپ میں رکھنا چاہیے۔ پھر جب خشک ہو جائے تو چون کو بار ہواں حصہ شگرف رومی کے ساتھ دوپہر کھل کریں اور ایک کوزہ گلی (مٹی کی کمی) میں کر کے گلی چمکت کریں۔ پھر دس سیر گلی اوپلوں کی آگ دیوں۔ پھر نکال کر دیے ہی بار ہواں حصہ شگرف ملا کر گھیکوار کے گودے میں کھل کر کے آگ دیوں۔ خواص اس طرح سات آگ دینے سے نہایت اعلیٰ فولاد تیار ہوگا۔ جو طاقت کی واسطے بے نظیر ہوگا۔ خوراک نصف



- رتی کھن ہیں ڈالکر کھائیں اگر تک کو چھوڑ کر صرف چوری وغیرہ ہی کھائیں تو ۲۸ دن کے اندر نامرد بھی مرد ہو جائے۔ خواص و دیگر برکت انزال کا یہ حکمی علاج ہے اور جربان وغیرہ کو بھی غایت مفید ہے۔ اگر دیر تک اسکا استعمال رکھیں تو جسم کو مثل فولاد کے بنا دیتا ہے۔
- کشتہ ۴۔ برادہ فولاد ۳ تولہ لیکر ۳ تولہ سرکہ انجوری میں بھگو کر دن کو دھوپ میں اور رات کو شب نام میں رکھ کر خشک کر لیں۔ بعدہ خنا خشک ۱۰ تولہ میں ۲۰ تولہ پانی ڈالکر دو روز بھگو کر سرخ پانی اور سرے اتار کر اس پانی کے تین حصہ کریں اور ایک حصہ پانی میں اس فولاد کو کھل کر کے غلول بنالیں۔ اور بوتہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کریں اور ۸ سیر یا حکمت کی میں آگ دیوں۔ جب سرد ہو تو نکال کر دوبارہ خنکے پانی سے سخت کر کے پہلے کی طرح آگ دیں۔ اسی طرح تیسری مرتبہ بھی خنایں سخت کر کے ۸ سیر کی آگ دیں بعدہ فولاد کو کڑھائی میں ڈالکر ۲۰ تولہ جزات میں فولاد کو پکالیں۔ بعد اس کے کھل میں ڈالکر ہمراہ لعاب گھیکوار ۲ گھنٹہ تک کھل کر کے غلول بنا کر بوتہ میں رکھ کر ۸ سیر کی آگ دیں اسی طرح تین مرتبہ آگ دینی ہوگی۔ اس ترکیب سے فولاد بزرگ سرخ تیار ہوگا۔
- خواص و خوراک۔ ۲ رتی سے ۳ رتی تک مسک میں رکھ کر بوقت صبح کھانا ہوگا انشاء اللہ حسب دلخواہ ہر ایک مرض کو مفید ہوگا۔ پرہیز ترشی۔ پھلی کا ضروری ہے۔
- کشتہ ۵۔ (سنہ کشتہ فولاد بطریق آسان) برادہ فولاد۔ شورہ۔ اسگندہ۔ ہر ایک چار تولہ ملا کر ایک دن گھیکوار کے پانی میں کھل کر کے گولہ بنا کے انڈے پتوں میں پیٹ کے اسپر کپروٹ کر دیوے اور گچھٹ کی آنچ دیوے۔ سرد ہونے پر نکلے سرخ رنگ کا کشتہ ہوگا۔
- کشتہ ۶ (فولاد کا سب سے اعلیٰ اور سب سے طاقتور کشتہ) فولاد مسطح کو ریتی سر ریتا دی اور صبح کو گنو موٹر سے کھل کر ڈالے اور رات کو دوسرا پول کی آنچ دیدیا کرے اسی طرح میں آنچ دیوے۔ پھر تر پھل کے رس میں دن بھر کھل کرے اور رات کو دوسرا پول کی درمیان پھونک دیوے اسی طرح کی ۶۰ پٹ دیوے۔ پھر گھیکوار میں دن بھر کھل کرے اور رات کو دوسرا سیر کی آنچ دیوے اور اسی طرح آٹھ آنچ دیوے۔ پھر اسی طرح سے (یعنی دن کو کھل کر نا اونٹ کو گچھٹ کی آنچ دینا) مندرجہ ذیل ادویات کے رس یا کارٹ سے سات سات پٹھ دیوں تھوڑا آگ۔ کلیاری۔ گوندی۔ ہلدی۔ اسگندہ۔ ناگر موتہ۔ نرگندی۔ پاتال گڑی



بن تلسی۔ دہتورہ۔ پھرک۔ کٹکی۔ کانگنی۔ مچھی۔ سون جوسی۔ سنس پدی۔ گلو۔  
 بھانگڑا۔ کڑا۔ رائی۔ چھاچھ۔ پھر پانچ امرت کی اسی طرح پچھ دیلوسے پھر فولاد کا پانچ  
 حصہ شگرت ڈال کر گائے کے دودھ میں اسی طرح تین آٹھ دیلوسے پھر فولاد کا نصف حصہ  
 پارہ اور نصف حصہ گندھک آمہ سار مصنف ملا کر گھیکوار کے رس میں خوب کھل کر دی اور  
 کچھٹ کی آٹھ دیویں۔ خواص وغیرہ یہ کشتہ فولاد اصلی ہے اور سار کا سارا پانی  
 پر تیرے گا۔ جلیے کا جل نرم ہوتا ہے۔ پس ایسا ہی نرم ہو۔ اور رنگت سرخ ہو یہی فولاد  
 ہے۔ کہ جبکی بابت یہ مشہور ہے کہ صرف تین خوراک میں نامرد کو کامل مرد بنا دیتا ہے اور  
 چہرہ کو شرح مانند شگرت کر دیتا ہے۔ غرض کہ اس میں وہ وہ اوصاف ہیں جو کہ آرمے سے  
 ہی ظاہر ہوں گے۔

کشتہ ۷ (نسخہ کشتہ فولاد) فولادی تاریں جو کہ باریک بنی ہوئی عام بازاروں میں گچھا  
 بنی ہوئی ملتی ہیں لیں جامن کے پتوں کا رس ایک مٹی کے برتن میں ڈال کر اُسکو ایک  
 ہفتہ تک گرم جگہ میں رکھیں۔ جب خاک ہو جاو تو کھل کر کے اُسکو کام میں ملاویں۔ اور  
 اگر اُسکو ہلید ہلید۔ آمہ کے پانی سے (جو کہ ہشت چند پانی میں جوش کر کے جب چوتھا حصہ  
 رہا ہو) کھل کر کے ٹکیہ بنکے ایک مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر پانچ سیرا دیلوں کی آٹھ دیویں  
 تو یہ بہتر ہے۔ خوراک ایک رتی۔

کشتہ ۸۔ (نسخہ کشتہ فولاد نوعدیگر) کیڑی لوہا بذریعہ سوہان باریک کر کے ۵ تولہ دیویں  
 اور ۲ تولہ نوشادر قسم اعلیٰ لیکر گائے کا دہی ایک سیر کسی طرف گلی میں ڈال کر پہلے اُس میں شاد  
 ملاویں۔ پھر اس میں فولاد نوعدیگر اور دہی میں رکھیں جب دہی خشک ہو جاو  
 تو کھل کر کے کپڑے سے چھان لیں۔ اگر کچھ خالی رہی تو گھیکوار کے لعاب سے کھل کر کے  
 ٹکیہ بنا کر سکورہ گلی میں رکھ کر آگ دیویں۔ خوراک ایک رتی حسب موقعہ یعنی جب  
 مزاج۔ گرم مزاج کو مسکہ میں عموماً فائدہ کرتا ہے اگر تقویت مطلوب ہے تو طباشیر۔ الائی  
 ورق نقرہ سے ملا کر دیویں۔ اور ضعف معدہ کے لئے جوارش مصطلکی وغیرہ کے  
 ساتھ شامل کر کے دیویں۔

کشتہ ۹۔ فولاد کو تپا کر سات سات باریا کم از کم تین تین بار تیل تل۔ چھاچھ پٹیاب  
 رائی کی کابخی اور کلہتی کے کاڑھے میں یکے بعد دیگرے بچھاوے تاکہ صاف ہو جاوے۔

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵



برادہ فولاد مصنف ۱۲ تولہ شنگرف رومی ایک تولہ دونوں کو ایک دن گھیکوار کے گودے کے ساتھ کھل کرے اور کوزہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کر کے ۵ اسیر یا ۲۰ سیر اوپلوں کے درمیان دھر کر آج دیوے سرد ہونے پر نکال کر پھر ایک تولہ شنگرف داخل کر کے گھیکوار کے گودے کے ساتھ کھل کر کے آج دیوے اس طرح سات آج میں عمدہ بنی اگر ایک دفعہ بجائے گھیکوار کے آگ کے دودھ کے ساتھ کھل کر کے آج دیوے تو بہت عمدہ صبح رنگت کا ہو جاوے۔ خواص۔ یہ غایت درجہ کا مقوی باہ ہے۔

نسخہ ۱۰۔ (لوہا کشتہ کرنے کی ترکیب) فولاد یا کھیرے لوہے کا ریتی سے برادہ کر کے پاتال گرڑی (چھل ہنٹا) کے رس میں کھل کر کے کوزہ گلی میں بھر کر کپڑی مٹی کرے اور جنگلی اوپلوں کے سمپٹ میں رکھ کر آگ دیوے۔ اسی طرح ۳ بار آگ دیوے۔ یا گھیکوار کے رس کی تین دفعہ آگ پٹ دیوے۔ یا بن تلسی کے رس کی یا کسوندی کے رس کی چھ دفعہ آگ دیوے۔ اسی طرح بارہ پٹ دینے سے فولاد وغیرہ نہایت عمدہ طور پر کشتہ ہو گا۔

نسخہ ۱۱ (ترکیب دیگر) فولاد کو ریتی سے برادہ کر کے اُسکا بارہواں حصہ شنگرف لیکر گھیکوار کے رس میں دونوں کو برابر دوپرتک کھل کرے۔ تب مٹی کے پیالہ میں بھر کر کپڑی مٹی کر کے جنگلی اوپلوں کے درمیان رکھ کر آگ دیوے۔ اسی طرح سات پٹھ دیوے۔ تو فولاد وغیرہ کھیرے لوہے کا عمدہ کشتہ ہو جاتا ہے۔ اس کا ایک اور طرح بھی کشتہ کیا جاتا ہے۔ پھل ہنٹا کے رس میں یا عورت کے دودھ میں یا گاسے کے دودھ میں یا پیا بانسہ یا آگ کے دودھ میں شنگرف کو ملا کر فولاد کو گھوٹ کر علیحدہ علیحدہ سات آگ دیوے تو بھی بہت عمدہ لوہے کا کشتہ ہو جاتا ہے۔ مگر یاد رہے کہ ہر ایک آگ کم از کم ۵ اسیر کی ہونی چاہیے۔

نسخہ ۱۲ (ایضا ترکیب دیگر) پارہ ایک حصہ اور گندھک دو حصہ لیکر دونوں کی کبجلی کرے۔ پھر اس کبجلی کے برابر فولاد کا برادہ لیکر تمام کو گھیکوار کے رس میں دوپرتک کھل کر کے گولہ بنائے اور اسے تانبہ کے برتن میں رکھ کر اور اس کے اوپر ازند کے ایک یا دو پتے پتے ڈھانک کر چار گھڑی تک دھوپ میں رکھ دیوے۔ جب وہ گولہ گرم ہو جا تو مٹی کے پیالے سے اُسکا منہ بند کر کے اناج کے ڈھیر میں تین دن تک پڑا رہی دی۔ پھر جو تھے دن باہر نکال کر اس لوہے کے کشتہ کو کپڑی چھان کر کے پانی میں ڈال دیوے اور اگر پانی میں تیرنے لگے کہ سمجھ لو کہ کشتہ عمدہ ہو گیا۔ اسی طرح تمام لوہے کے کشتوں کو کپڑے سے چھان کر پانی میں ڈال کر



دیکھنا چاہیے۔ اگر پانی پر تیرنے لگیں تو عمدہ کشتہ جانا چاہیے۔

نسخہ ۱۳۔ (ترکیب کشتہ فولاد) پارہ یکتولہ۔ گندھک آملہ سار یکتولہ دو تولہ کو بجلی کرے پھر ایک تولہ برادہ فولاد ملا کر گودہ گھیکوار کا داخل کر کے کھل کر میں تھوڑی دیر زور سے کھل کرنے سے وہاں نکلیگا اور دوائی گرم ہو جائے گی۔ اس وقت ٹکیہ بنا کر ایک ازبک کے پتے پر رکھ کر تانبہ کی تھالی میں رکھ کر دھوپ میں ڈیڑھ گھنٹہ تک رکھیں اور پھر شام ۳ دن غلہ کے ڈھیر میں رکھیں اور بعد ازاں کام میں لاویں۔

خواص و خوراک۔ اس قسم کا بنا ہوا فولاد کا نسخہ مقوی باہ میں نہایت ہی عمدہ ہے خصوصاً نسخہ ذیل میں اسکا استعمال عجیب الخ صیت بیان کیا گیا ہے۔ دانہ الائچی خورد ۹ ماشہ۔ جائفل ۹ ماشہ۔ دار چینی ۹ ماشہ۔ سپاری ۹ ماشہ۔ گل گلاب ۶ ماشہ۔ صندل سفید ۶ ماشہ۔ کستوری ایک ماشہ۔ ورق طلا ۹ عدد۔ ورق چاندی ۹ عدد۔ سلاجیت مصفہ ۹ ماشہ کشتہ فولاد مندرجہ صدر ۹ ماشہ عرق گلاب میں بخوبی ملا کے رب بھی کے ساتھ بقدر چنے کے گولیان بنالیوے۔ یہ گولیان اعلیٰ درجہ کی دافع سرعت اور مقوی بھی ہیں۔ بعد فراغت کھانے سے کمزوری وغیرہ کو قطعاً نیست و نابود کر دیتی ہیں۔

نسخہ ۱۴۔ (ترکیب کشتہ فولاد)۔ لوہ چون کو لیکر آب تر بھیلے میں کھل کر میں اور کوڑ گلی میں بند کر کے ۲۰ سیرا دیوں کی آنچ دیں۔ پھر نکال کر گھیکوار کے گودے میں کھل کر کے اسی طرح آنچ دیوں۔ پھر تر بھیلے کی آنچ دیوں۔ اور علیٰ ہذا القیاس ۴ تر بھیلے اور ۳ گھیکوار کی آنچیں دیوں تو کشتہ نہایت ہی عمدہ تیار ہوگا۔

خواص۔ ادویات امراض پیشاب میں اسکا استعمال نہایت ہی مفید بلکہ جزو اعظم ہے۔ نسخہ ۱۵۔ (ترکیب کشتہ فولاد)۔ لوہ چون کو آب تر بھیلے میں کھل کر کے ایک کوزہ گلی میں بند کر کے گچیٹ کی آگ دیوں جب جل کر ملائم ہو جاوے اور کپڑے میں چھانا جاوے اور کوئی کنکرہ دکھائی دے تو اسی طرح تر بھیلے کے رس میں کھل کر کے آنچیں دے جائیں

نسخہ ۱۶۔ (کشتہ فولاد)۔ برادہ فولاد ایک تولہ کو ایلو امیں کھل کر کے ٹکیہ بناو۔ پھر گھیکوار میں رکھ کر آگ دیو آدھ سیر کی۔ بعد سرد ہونے کے نکال کر پھر ایلو آڈال کر کھل کر کے لعاب مذکور میں رکھ کر آگ دین اسی طرح چار بار عمل کرنے سے عمدہ سرخ رنگ کا کشتہ ہو جاتا ہے۔ ایک تولہ برادہ کوہ تولہ لعاب اور ۶ ماشہ ایلو کافی ہے۔



نسخہ ۱۷ (کشتہ فولاد) - جاسن کے پھل کا عرق لگا لکر اس میں برادہ فولاد بھگو کر دھوپ میں چالیس روز رکھیں۔ پھر عرق پھیل جاسن میں کھل کر پی جبکہ عیار کی مانند ہو جاوے۔ شیشی میں بھر کر زمین میں داب دیں۔ چالیس روز بعد کام میں لا دیں۔

**خواص** - ضعف جگر اور معدہ کے امراض میں نہایت مفید ہے۔ بدرقہ مناسبت کے ساتھ استعمال کریں۔ خوراک یک سرخ۔

نسخہ ۱۸ (لکڑی میں کشتہ فولاد و آہن و خبث الحديد) فولاد یا لوہے کا برادہ یا سفوف خبث الحديد۔ اس کے پتوں کے مروق یا مطبوخہ پانی سے سخت کر کے بار بار آنچ دیں تو عمدہ کشتہ ہو جاتا ہے۔ بہتر تو یہ ہے کہ اکیس بار آنچ دیں تاکہ کشتہ سرخ رنگ و اعلیٰ درجہ کا تیار ہو جاوے۔ ورنہ گیارہ یا سات آنچ سے بھی کارآمد ہو جاتا ہے۔ **خواص** - یہ کشتہ بواسیر یا ضعف جگر کو دفع اور شیر شتر کے ہمراہ تمام اقسام استسقا کو نافع ہے۔

نسخہ ۱۹ (ترکیب کشتہ فولاد) فولاد یا اسپات لوہے کو ریتی سے ریت کر ایک دن آگ کے دودھ میں کھل کر پی اور ٹکیہ بنا کر سیراپوں کے درمیان رکھ کر آنچ دیں۔ پھر اگلے دن گودہ گھیکواریں کھل کر کے اسی طرح آنچ دیں۔ اگر سرخ - نرم اور خاکستر سا ہو جاوے تو بہتر ورنہ ایک ایک آگ اور بدستور سابق دیوں تاکہ کشتہ ہو جاوے۔ کھل اچھی طرح دن بھر ہونا چاہیئے۔ ورنہ اور آنچیں دینی پڑیں گی۔ **خواص** - یہ کشتہ ادویات امراض بواسیر میں اکیس ہے۔

نسخہ ۲۰ (ترکیب کشتہ فولاد) برادہ فولاد یا آہن استسقا - شورہ اسگندہ ہر ایک ۲-۲ - تولہ ملا کر گھیکواری کے گودہ میں کھل کر پی اور گولہ بنا کر ازند کے پتوں میں لپیٹ کر پیر دلی کر کے گچھٹ کی آنچ دیوں۔ سرد ہونے پر نکالیں تو سرخ رنگت اور پانی پر میرے والا نہایت عمدہ کشتہ ہو جاوے گا۔ اگر پہلی دفعہ کچا رہے تو پھر اسی طرح آنچ دیوں۔ **خواص و خوراک** - یہ کشتہ مرض تپ دن ادویات میں بہت مفید پڑتا ہے۔ خوراک ایک رتی کہن یا بالائی میں دینے سے امراض ضعف جگر - ضعف معدہ کمی خون وغیرہ کو بھی دور کرتا ہے۔



نسخہ ۲۱ (کشتہ فولاد) فولاد کا برادہ کر کے چینی کے پیالہ میں ڈال لو اور جامن کے پتوں کا پانی اس میں ڈالو۔ جسم میں وہ برادہ ڈوب جائے۔ پھر سات دن تک دھوپ میں رکھیں۔ ہر روز نیا پانی تبدیل کرتے رہیں۔ اگر دھوپ زور پر ہے تو سات دن اگر دھوپ کم یا ہلکی ہو تو چودہ دن اس طرح فولاد کا رنگ سوسنی ہو جائیگا۔ بکشتہ ہو گیا۔ خوراک بقدر ایک رقی۔

۱۸۷

نسخہ ۲۲۔ اصلی فولاد کے ٹکڑے کو ریتی سے رگڑ کر آٹھ تولہ برادہ بناویں اور اس میں پارہ آٹھ ماشہ ڈال کر شراب میں کھل کریں۔ جب پارہ مل جاوے تو دویا کو میں بند کیا جائے اور تھوڑے سے ادبوں کی آگ دی جائے۔ پھر نکال کر کھل کریں اور پارہ آٹھ ماشہ اور ڈالیں اور شراب میں دوپٹہ کھل کریں۔ پھر بدست سابق آگ دیوں۔ اسی طرح پارہ ہر بار شراب میں کھل کر کے اور پیالوں میں بند کر کے آگ دیتے جائیں۔ جب تک کہ اسٹی پٹھیں ہو جائیں۔ پھر ۲ پٹھیں بنایا میں دیوں اور سنکیا وزن میں ۳ ماشہ ہو۔ اب پارہ نہ ڈالیں اور اسی طرح شراب میں ڈال کر کھل کر کے آگ دیوں۔ جب یہ دونوں ترکیبے ایک سو ایک پٹھے ہو جائے تب شراب سے تر کر کے آتشی شیشے میں ڈالیں اور اس کا منہ بند کر دیں اور ایک گندم کی کوٹھڑی میں رکھ دیں۔ ایک دن کوٹھڑی میں پڑی رہے۔ پھر نکال کر تین دن کے بعد شیشہ کو توڑ دیں فولاد کا رنگ نارنجی کی طرح ہو گا۔ یہ امر بھی لازمی ہے کہ دسویں دفعہ پیالے تبدیل کر لیں۔ خوراک۔ پوہ ماگہ کے دنوں میں بقدر ایک گلیہ یا خشک۔

۱۸۸

نسخہ ۲۳۔ (کشتہ فولاد) سوئٹھ آدھ سیر خام کپڑ چھان کر کے ایک کوزہ میں نصف ڈال کر اور ایک تولہ فولاد ڈال دیوں اور اس پر نصف باقی ماندہ سوئٹھ ڈال دیں اور کوزہ میں لمبوں کا رس پخوڑ کر دھوپ میں رکھیں۔ ۲۱ روز برابر لمبوں کے پانی میں تر رکھیں پانی خشک نہ ہو۔ بائیسویں دن سہی مکسچر (ملی ہوئی چیز) کو ایک کڑھچے میں ڈال کر اس میں ریش دہی پاؤ بھر ڈال دیں اور آگ پر رکھ دیں۔ جب سب اشیا ر جل جائیں تو فولاد کا رنگ گلابی ہو گا۔ پھر پیکر رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت بطریق مناسب استعمال میں لایا کریں۔ خواص۔ یہ کشتہ بہت ہی مفید ہے۔ اس کے ذریعہ بھی جتنا چاہو کھاؤ۔

نسخہ ۲۴۔ (کشتہ فولاد) برادہ یا سودہ فولاد ایک تولہ کو ایک سیر ۳ چھٹانک دہی

۱۸۹

۱۹۰



رکھ دیں۔ جب دہی خشک ہو جاوے تو ایک سیر بھنگرہ کے پانی میں تر رکھیں جب وہ پانی بھی خشک ہو جاوے تو فولاد کشتہ ہو جائیگا۔

**خواص** - یکشتہ قوت کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔ خوراک ۲ رتی

۱۹۱ نسخہ ۲۵ - (کشتہ فولاد) فولاد تین تولہ نوشادر ۶ ماشہ دونوں کو سپکر ملا لیں اور ترش دہی میں ڈالکر چینی کے برتن میں رکھ دیں۔ پندرہ دن تک بدستور پڑا رہے کشتہ ہو جائیگا۔ خوراک بقدر ۲ رتی۔

۱۹۲ نسخہ ۲۶ - (نسخہ فولاد) فولاد کو آگ کے دودھ میں ایک ہر تک رگڑ کر ٹیکہ بنالیں اور دو ایرنے اوپلوں میں آگ دیں اور پھر کنوار گندل (گھیکوار) کا رس ڈالکر ٹھکرا دیں اور چار پر برابر کھل کریں اور پر دو ایرنے اوپلوں میں آگ دیوں کشتہ ہو جائیگا خوراک - ایک رتی۔

۱۹۳ نسخہ ۲۷ (کشتہ آہن) لوہے چون ایک سیر خام۔ آنولے ایک سیر خام پوست بلیہ ایک سیر خام۔ پیڑہ ایک سیر خام۔ دہی بارہ سیر خام۔ تر پھلے کو کوٹکر دہی کے خشک میں ڈال دیں۔ پیلے لوہے چون پھر تر پھلے پھر اوپر دہی ہونا چاہیئے۔ اور خشک کا منہ بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں۔ جب خشک ہو جائے تو نکال کر اور سیس کر رکھ چھوڑیں۔  
**خواص** - مرض تھیس ہر قسم کا اس سے دور ہو جاتا ہے۔ خوراک ایک رتی کھی حسب قدر چاہیں اس سے کھائیں۔

۱۹۴ نسخہ ۲۸ - (کشتہ آہن) نوہے چون سات تولہ۔ نوشادر اڑھائی تولہ دونوں کو ملا کر آگ کے دودھ میں کھل کر کے دو ٹھیکروں میں رکھ کر آگ دیں مگر آگ سو ایریلوں سے زیادہ نہ دی جائے۔ پھر آدھ پاؤ آگ کے دودھ میں کھل کریں اور اسی طرح اتنی ہی آگ دیوں۔ چار دفعہ اس طرح کریں۔ تین دن میں سات سیر اوپلوں کی آگ دیوں کشتہ ہو جائیگا۔ خوراک ایک رتی۔

۱۹۵ نسخہ ۲۹ (کشتہ فولاد) ۲ تولہ سودہ فولاد کو مکو کے رس میں تمام دن کھل کریں اور ایک کوزہ میں ڈالکر بند کریں اور چالیس رات آگ دیوں۔

**خواص** - مقوی ہے۔ خوراک ایک چاول۔ کھی بہت ہی زیادہ استعمال کریں۔  
۱۹۶ نسخہ ۳۰ - (کشتہ فولاد) سودہ فولاد ۴ تولہ۔ آنولے ۲ تولہ دو چند پانی میں بھگو



پھر مل کر اور پانی منسا کر کے ایک چینی کے برتن میں ڈالیں اور فولاد کو اس میں ڈالیں اور سایہ میں خشک کریں۔ کشتہ ہو جائے گا۔ خواص ورم جسم اور اندرونی ہوا کو دور کرتا ہے۔ خوراک بقدر ایک چاول۔ سات دن کھانا کافی ہو گا۔

نسخہ ۱۳۱۔ (کشتہ فولاد) ریتی سے رگڑا ہوا برادہ فولاد ہم تولہ پارہ چار ماشہ شکر گند چار ماشہ۔ مرغی کے انڈے کے تیل میں تمام چیزیں کھل کر دیں اور تانبہ کے سمپٹ میں رکھ کر بہت عمدہ مٹی سے بند کر کے خشک کریں۔ پانچ سیرا دیوں کی آگ دیں۔ پھر مذکورہ بالا وزن۔ وہی اشیاء وہی تیل۔ اس طرح سمپٹ اور اسی طرح آگ میں رکھ کر دس پچیس دیوں۔ دسویں ٹپھ میں سمپٹ نیا بناویں۔ کشتہ ہو جائیگا۔ خوراک۔ ایک چاول۔

۱۹۷

نسخہ ۱۳۲۔ (کشتہ فولاد) فولاد گرم کر کے تربوز کے رس میں ٹھنڈا کریں اور سات دفعہ اسی طرح کریں۔ وہ فولادی ٹکڑا رکھ ہو جائیگا۔ خواص۔ دھات کے لئے ازبس مفید ہے۔ خوراک بقدر ایک رتی۔ آنولہ کے پانی سے کھانا چاہیئے۔

۱۹۸

نسخہ ۱۳۳۔ (کشتہ منور آہن) منور کو کپڑے میں چھان کر کوزہ میں ڈال کر اس میں کھٹا وہی ڈالیں اور ڈھکنا دیکر منہ بند کر کے ایک من خام ایرے اوپے لیکر آگ دیں۔ پھر ٹھنڈا ہوئے پر نکال کر کنوار گندل (گھیکوار) کے رس میں کھل کر دیں چار دن متواتر کھل کر کے چھوٹی پتلی ٹکیاں بناویں۔ اور خشک کر کے ایک گڑھے میں ڈال کر منہ بند کر کے خشک ہونے پر خوب زور کی آگ دیوں۔ بعد سرد ہو جانے کے نکالیں اور سپکیر رکھ چھوڑ دیں۔

۱۹۹

خواص۔ ہر مرض کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً شکر مہنی کے لئے تو اکیسر ہے۔ خوراک ایک کھانہ نسخہ ۱۳۴۔ (کشتہ فولاد آبی) فولاد کو برادہ کر کے چینی کے پیالہ میں ڈال کر اُس پر جامن کے پتوں کا رس یا میوہ پختہ کا رس اس قدر ڈالو کہ پانی فولاد کے اوپر تیر جائے۔ سات روز تک اسی طرح پڑا رہنے دیں۔ ساتویں روز آذر عرق جامن ڈالیں۔ اسی طرح چودہ دن تک دھوپ میں رکھیں تو فولاد کشتہ ہو جائیگا۔ اور اس کا رنگ سوہنی ہو گا اس کو فولاد آبی کہتے ہیں۔ خواص۔ یہ امراض جگر کو جو گرمی سے ہوں بہت ہی مفید ہے خوراک ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب۔ پرہیز ماسن کی ڈال۔

۲۰۰



نسخہ ۳۵ (کشتہ فولاد آتشی) سونٹہ یعنی زنجبیل ۱۶ تولہ کو ٹکر کر چھان کر کے ایک پیالہ چینی میں نصف ڈال کر اسپر برادہ فولاد ایک تولہ رکھ کر باقی ماندہ نصف سائیدہ سونٹہ اور ڈال دیوے پھر اس میں عرق لیموں اس قدر ڈالے کہ پانی اور تک چڑھ جائے بعدہ اسکو دھوپ میں رکھ دیوے۔ جوں جوں عرق خشک ہوتا جاوے اور عرق لیموں ڈالا جاوے۔ ۲۱ روز تک اس طرح رکھ کر بعدہ پیالہ سے نکال کر چھی آہنی میں ڈالے پھر اسپر ایک پاؤ پختہ جغرات یعنی دہی ڈالے اور آگ پر رکھے حتیٰ کہ سونٹہ حل جاوے پھر فولاد کو بیچ سے نکال کر اور کسی بیل میں ڈال کر رکھ چھوڑیں رنگ سکا گلابی ہوگا۔  
خواص یہ ضعف جگر کی بڑی دوا ہے۔ خوراک دورتی کھن کے ساتھ۔ غذائان گندم بے نمک و روغن زرد۔

نسخہ ۳۶ (کشتہ فولاد آبی) برادہ فولاد ۳ تولہ۔ نوشادر ۶ ماشہ پیکراسکے ساتھ ملاوے اور پیالہ چینی میں ڈال کر اور اس کے پاؤ پر دہی ترش ڈال دیوے۔ ۵ روز تک دھوپ میں رکھے خواص۔ ضعف جگر کے واسطے مجرب مفید ہے خوراک ایک نسخہ ۳۷ (نسخہ فولاد آتشی) برادہ فولاد کو ٹکر کر کے رس میں ۱۰ روز تک کھل کر پھر ایک کوزہ میں ڈال کر ۲۰ سیر خام ایرے اولیوں کی آگ دیوین سرد ہونے پر نکالیں خواص۔ یہ ہر مرض کے دفع کرنے میں فائدہ مند ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ کہیں نسخہ ۳۸ (کشتہ فولاد آبی) برادہ فولاد ۴ تولہ۔ آملہ ۱۶ تولہ۔ ایک سیر خام پانی میں آملہ کورات کے وقت بھگو دیں۔ صبح کو آملہ کو ہاتھ سے مل کر صاف کر کے چھان لیں پھر اس پانی کو پیالہ میں چینی کے ڈال کر اس میں برادہ فولاد ڈال دیں اور ۵ روز تک سایہ میں رکھیں جب آملہ کا رس سوکھ جاوے تو فولاد کو نکال کر کھل کر کے بیل میں ڈال رکھیں۔ خواص۔ یہ فولاد ضعف جگر کو دور کرتا ہے۔ خوراک ایک رتی۔ اشیائے مناسب کے ساتھ دینی چاہیے۔

نسخہ ۳۹ (کشتہ فولاد آتشی) برادہ فولاد ۴ تولہ شنگرف ۲ تولہ گو گودہ گھی کو ایک سیر پختہ میں کھل کر خشک کر لیں اور کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے بعد خشک ہونے کے آتش گل کو بان میں یا گچھٹ میں آگ دیویں۔ فولاد برنگ سفید کشتہ ہو جائیگا۔ خواص یہ کشتہ قوت باہ کے لئے نہایت ہی مفید ہوگا بلکہ یہ حکم اکیر کا رکھے گا۔



## خوراک - ایک سرخ

نسخہ ۴۰۔ دکشتہ فولاد (فولاد کا کھراٹکا الیکٹریک کو آگ میں تپا کر سرخ کر دیں اور تریبون کے پانی میں بچھاویں۔ اسی طرح سات بار کریں جب ریزریر ہو جاوے تو کھل کر کے باریک کر لیں اور پیل میں محفوظ رکھیں۔ خواص۔ یہ کشتہ سردی و گرمی میں بڑا مؤثر ہے۔ خوراک ایک رقی بدرقہ مناسب کے ساتھ استعمال کرنا چاہیئے۔ اور پورے تپ میں ست گلو الائیجی خورد سفید کے ساتھ دینا چاہیئے۔ ۳ چاول کی مقدار سے تپ دور ہو جاتا ہے۔ جریان دہات میں آنولہ کے ساتھ دیں۔ تو جریان فوراً دور ہو جائیگا یہ کشتہ جتنا پرانا ہو اتنا ہی اچھا ہوتا ہے۔

۴۰۶

نسخہ ۴۱ (کشتہ فولاد تین سو ایک پٹھ والا) برادہ فولاد ۴۴ تولد شنگرف ۴۴ مائٹہ کو سردی بیضہ مرغ میں ۴۴ پترک کھل کر پھر تانبہ سمپٹ (بوتہ) میں رکھ کر سوخ کٹی ہوئی مٹی کے ساتھ اسپر لپ کر دیں اور ۴۴ سیرا پرینے اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر سرد کرنے تک اور کھل میں ڈاکر شنگرف ۴۴ مائٹہ پارہ ۴۴ مائٹہ ملا کر انڈے کے تیل میں ۴۴ پترک کھل کر دیں اور بدستور سابق آگ دیں ہر دسویں پٹھ میں بوتہ نیا بنائیں۔ اور ہر بار شنگرف اور پارہ بوزن سابق ملاتے جائیں۔ تا آنکہ تین سو ایک آگ دیوں فولاد نہایت ہی عمدہ کشتہ ہوگا خواص یہ کشتہ خصوصاً جریان وغیرہ میں عجیب الخالصیت ہے۔ خوراک چاول بھر۔ چند لوٹ دربارہ مرکبات فولاد۔ برادہ فولاد کو نوشادر کے ساتھ رکھنے میں زعفران الحدید یا زنگ ہو جاتا ہے۔ سرکہ میں یا تر بھلہ میں بھی اسکا کشتہ ہو جاتا ہے اگر گندھک کے تیزاب کے ساتھ برادہ آہن ملا دیا جاوے تو کسیس ہو جاتا ہے یہ تمام مرکبات مقوی دل و دماغ اور کمزوری کے رفع کرنے والے ہیں اور مریض کی رنگت کو سرخ بناتے ہیں۔ ان کے استعمال سے بھوک بڑھ جاتی ہے۔ اور مریض فری ہو جاتا ہے۔ حرارت جسمی بھی بڑھ جاتی ہے۔ اور خون کے سرخ دانے زیادہ ہو جاتے ہیں۔ مرکبات فولاد کھاتے وقت ترشی سے پرہیز رکھنا چاہیئے۔ انگیزی طریق کا بنانا یا مرکب فولاد جو سد آئرن جو سیاہ رنگ کا کشتہ ہے اسکی خوراک اڑھائی رقی تک ہے۔ خواہ کسی دوا میں اسکی گولیاں بنائی جائیں۔ خواہ کسی معجون وغیرہ میں بجائے خبث الحدید مدبر ملا دیا جائے۔ جس کسی کو عمدہ کشتہ مل جائے اس کے افعال و خواص بھی ایسی ہی ہونگے۔

۴۰۷



۰۹

نسخہ ۴۲ - (کشتہ فولاد) برادہ فولاد ۲ تولہ سرکہ انگوری ۴ تولہ بول بڑ ۴ تولہ -  
 فولاد کو بول اور سرکہ میں بیس روز تک دھوپ اور شبنم میں رکھ چھوڑیں - بعدہ عرق  
 لیہوں ۱۰ درم میں کھل کر کے خشک کریں پھر پنج سیر شاہی آگ کے دودھ اور شیر کنوا  
 گڈل (ٹھیکوار) میں کھل کرے جب خشک ہو جاوے تو تین چار قرص بنالین اور  
 ۲ پختہ گلی پیالیوں میں رکھ کر گل حکمت کریں - پھر پانچ سیر پاچکدشتی میں آگ دیویں -  
 بعد سرد ہونے کے نکال لیں - اور پھر اس کو شہد خالص میں کھل کر کے قرص باندھ کر  
 بدستور سابق آٹھ دیویں - اسکے بعد نکال کر کام میں لاویں -  
 خوراک ایک رتی کہن اور دودھ میں -

۲۱۰

نسخہ ۴۳ (کشتہ فولاد) برادہ فولاد ۵ تولہ - نمک شیشہ ۱۰ تولہ آرد گندم نیم آثار  
 اول آرد کو خمیر کریں - بعدہ نصف نمک بوتہ آرد مذکور میں فرش کریں اور اس کے  
 اوپر برادہ فولاد کو بچھاویں پھر اسکے اوپر نمک سائیدہ کو فرش کر دیویں اور غلو لہنا  
 خشک کر لیں اور آتش بھٹی یا گچھٹ میں رکھ کر آٹھ دیویں بعد سرد ہونے کے نکال لیں  
 خواص تمام امراض ملغی مثل ریش و نزله و زکام و کھانسی میں حکم کسیر کار کھتا ہے  
 خوراک - ایک یا دو رتی -

۲۱۱

نسخہ ۴۴ - (کشتہ فولاد جسکے کھاتے سے بال سفید نہوں) برادہ فولاد کو سرکہ  
 تیز میں دو دن رات تک تر رکھیں بعدہ ایک ہر تک کھل کریں اور ایک ہانڈی گلی خاک  
 میں رکھ کر ہانڈی کے منہ پر چینی مٹی کی دیکر بند کر کے گل حکمت کر دیویں اور پاچکدشتی  
 کی آگ دیویں جب سرد ہو جائے تو نکال کر پھر ایک ہر تک کھل کر کے بدستور  
 سابق چار بار آگ دیں پھر اسی طرح شیرہ بھنگرہ میں ۱۲ دن کھل کر کے آگ دیویں  
 پھر تھوڑے دودھ میں - پھر روغن ستورش میں آگ دیویں - بعدہ شیر آگ - پھر شیرہ تر پھل  
 میں بدستور سابق آٹھ دیویں پس لکھیں کہ اگر اس میں سو ایک ذرہ پیالہ میں برسر آب ٹھیر  
 جائے اور اس کے اوپر دانہ گندم ٹک سکے اور نہ ڈوبے تو سچہ لو کہ خوب کشتہ ہو گیا -  
 ورنہ پھر بطریق مذکور ایک ایک بار آگ دیویں جب طہینان ہو جائے تو بیل یا شیشی  
 میں ڈال کر رکھ چھوڑیں -

افعال و خواص - اگر اسکی ایک خوراک دن یا رات میں کھائی جائے تو ہر قسم کی



سردی و گرمی کی زحمتیں زائل ہو جائیں۔ اور جملہ امراض قویج و خون فاسد و یرقان و کرم شکم و بطن و سینه و تسلسل بول و سیلان منی و خفقان و درد شقیقہ و سردی بدن و ہون اور اگر ہر سال میں ایک ماہ تک کھاتے رہیں بال سفید نہ ہوں۔

خوراک۔ ایک یا دو رتی مکھن وغیرہ میں۔

نسخہ ۴۵ (کشتہ منور) اول خبث الحدید کو آگ میں تپا تپا کر سات دفعہ بول مادہ میں سرد کریں بعد اسکو دھو کر شراب دوا نشہ میں ایک ساعت کھل کریں اور چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر ٹھیکے پر رکھ کر آتش یا کھد شتی کی آج دیویں۔ ایسا ہی دو تین مرتبہ شراب میں کھل کر کے اور قرص بنا بنا کر آج دیویں۔ اس کے بعد شیرہ کنوار گندل (گھیکوار) میں دو تین مرتبہ کھل کر کے آج دیویں۔ پس کسی طرف میں رکھ چھوڑیں۔ اور امراض ذیل میں بطریق مندرجہ تحت استعمال کیا کریں۔

(۱) برائے سرعت انزال و جربان۔ منور ہذا میں ہفت آرز۔ و مصطکی رومی و سلیمہ۔ موچرس۔ تالکھانا۔ ستاور ہر ایک بوزن ایک ایک درم کوٹ چھان کر اور اس میں مہری ۵ درم ملا کر سات پوڑیاں بنائیں۔ اور سات روڈ تک ایک صبح ایک شام تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ پرہیز ترشی و بادی۔

(۲) برائے قوت شہوت و امساک۔ منور ہذا کو مصطکی رومی۔ جانفل ہرمل۔ زعفران۔ لونگ ہر ایک دو دو رتی کوفتہ بیختہ میں قدرے شہد خالص کے ساتھ گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی۔ چار ساعت رات گئے ساتھ قدرے تندہ دودھ کے نوش کریں۔ اور بعد تین گھنٹہ کے مشغول بکار خود ہوویں۔ امساک اور قوت بہت ہی ظور میں آئے گی۔ خصوصاً اسکا عمل امساک قابل امتحان ہے۔

نسخہ ۴۶ (کشتہ منور یعنی خبث الحدید یا لودہ چون) خبث الحدید کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے شل کوڑیوں کے کر کے کر علان آہنی میں ڈالیں اور اس کے اوپر شیر عشر اتنا ڈالیں کہ بقدر حجم دو کا غذ ذیل کے ان کے سر پر چڑھا ہوا ہو۔ پھر کر علان مذکورہ کو دیگران پر رکھ کر نیچے آگ جلا دیویں۔ تا وقتیکہ آگ خوب روشن ہو جاوے بعد اس کے پھر اس میں شیر عشر ڈالیں تاکہ بقدر دو کا غذ ذیل کے چڑھا جاوے اور بدستور سابق آگ دیویں۔ ایسی ہی سات دفعہ آج دی جائیں بعدہ اسی طرح بول مادہ گاؤں میں چار بار



پھر گائے کے دودھ میں چار بار کر کے بعد نکال کر اور کھل میں ڈال کر خوب ہی کھر کریں۔ آخر کار اس میں اجزائے ادویہ ذیل ملا کر پھر سب کو یکجا کھل کریں۔ تاکہ سب کی سب آپس میں خوب طرح حل ہو جائیں۔ یعنی روناس۔ اتولہ۔ پوست ہلیہ زرد۔ پوست آملمینقی۔ فلفلیں۔ تالمکھانہ۔ زنجبیل۔ مصطکی رومی ہر ایک دس دس تولہ۔ خواص برائے قوت و رفع ضعف معده عجیب الخاصیت ہوگا۔ نیز برائے امراض بلغمیہ خصوصاً ضعف جگر وغیرہ میں بے عدیل و بے نظیر بلکہ قابل امتحان ہے۔

طریق استعمال۔ خوراک روز اول ایک ماشہ۔ روز دوم و سوم ۲ ماشہ بعد تین تین ماشہ چالیس روز تک۔ پودھیز۔ نمک و غسل و جماع و جفرا ت و جملہ اشعار ترشی و بادی سے پرہیز لازم ہے اور بزمانہ استعمال روغن زرد بہت کھانا چاہیئے۔ نسخہ ۴۴ (کشتہ منور یعنی ضبت الحدید) منور کو پہلے پیس لیں اور اسپر دو چند کھٹا دی ڈالیں۔ پھر ایک من سختہ ایرنے گوہے کی آگ دیویں۔ جب سرد ہو جاوے نکال کنوار گندل (گھی کو اس کے رس میں چار ہر تک کھل کریں پھر اسکی ٹکیاں بنا کر خشک کر لیں۔ پھر ایک بڑا گھڑا لیکر اس میں قرص ہائے مذکورہ بھر کر منہ اسکا سر پوش سے بند کر کے دوپہر تک دھوپ میں خشک کریں۔ پھر اسکو گچھٹ کی آگ دیں۔ جب سرد ہو جائے تو نکال کر پیس لیں۔

خواص۔ یہ چیز امراض سردی گرمی اور خصوصاً مرض سنگریہی میں مجرب ہے۔ خوراک۔ ایک ماشہ۔

نسخہ ۴۸ (کشتہ فولاد بانی) برادہ فولاد کھل میں ڈال کر اول عرق اطر یفل میں ایک روز کھل کریں پھر عرق برگ مولیٰ میں خوب کھل کر کے مثل خاکستر کر دیں راکہ ہو چکا خواص۔ امراض جگر اور یرقان میں اسکا استعمال مجرب ثابت ہوا ہے خوراک مکھن یا مغزیہ میں پوری ایک رتی فی وقت۔ مگر پہلے دودھ پی لیا کریں۔

## ترکیب ہائے کشتہ جات سونا مکی

کشتہ ۱۔ سونا مکی اور گندک کو لمبوں کے رس میں کھل کر کے کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے بارہ پٹ کی آج دیوے اسی طرح ۵-۵ آج دیوے کشتہ سونا مکی تیار ہوگا۔



نسخہ ۳۔ (سونامکھی کو صاف کرنے اور مارنے کی ترکیب) سونامکھی ۳ حصہ  
سیندھا تک ایک حصہ دونوں کا برادہ کر کے لوہے کی کڑاہی میں ڈالکر چوٹے پر چڑھا  
دے۔ پھر اس میں بجورے (موڑی) کا رس جمیری میں ڈالکر لوہے کی کڑاہی سے گھس  
جب کڑاہی لال ہو جائے تو نیچے اوتار لو۔ ٹھنڈا ہونے پر سونامکھی کا کشتہ اس میں سے  
نکال لیوے۔ اس طرح صاف کر کے اس سونامکھی کو کلہتی کے کاڑھے میں تلوں کے  
تیل میں چھایا میں یا گھو موڑ میں کھل کر کے سرادھ پیٹ رکھ کر کڑاہی سے گھس  
اوپلوں میں رکھ کر آگ دیوے۔ تو سونامکھی کا کشتہ ہو جاویگا۔

خواص و غیرہ۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ اس ابرق سے تمام امراض دور ہوں۔  
بے وقت موت دور ہو۔ بڑھاپا جاوے سفید بال سیاہ ہو جاویں جس جس مرض  
میں بطریق مناسب اس کو دیا جائے ویسے ہی یہ مفید ثابت ہوگا۔

نسخہ ۴۔ سونامکھی کو دودھ بکری میں پیس کر ٹکیاں بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر بند  
کر کے ۱۵ سیراوپلوں کی آج دیں اور ایسے ہی تین آج آوروں تو کشتہ ہو جاویگا  
(نوشٹ) یہ یاد رہے کہ سونامکھی بازاروں میں عمدہ نہیں ملتی ہے اس کے عمدہ لینے کی  
کوشش کرنی چاہیے۔

نسخہ ۵۔ (کشتہ سونامکھی) ایک تولہ سونامکھی آدھ پاؤد دھبی بوٹی کے نغذہ  
میں رکھ کر دس سیراوپلوں کی آج دیوں۔ بہت عمدہ کشتہ ہوگا۔ یاد رہے کہ اگر اچھی  
طرح گل حکمت کر دیا جائے تو ایک ہی مرتبہ میں کشتہ ہو جائیگا ورنہ دو تین آج دینی

## ترکیب ہائے کشتہ جات سیما یعنی پارہ

کشتہ ۱۔ سیما یعنی پارہ ایک تولہ کو اول ہم پر گومہ بوٹی کا چوبہ دیکر ہموزن  
میں کھل کر کے چارہر کی آج سے تصعید کر کے۔ بعدہ عرق و سا بوٹی کا ۳ ہر تک  
چوبہ دیں۔ اس کے بعد مولی کے پانی میں ہندی خشک کا نغذہ کر کے درمیان میں  
سیما دی کر مضبوط پیٹ کر کے ۵ سیر چھٹھڑے (لیروں) کی آج دیں۔ گھس  
یاد رہے کہ آج ہو اسے بچا کر دیں۔ جب سرد ہو جائے تو نکال لیں۔ سیما بگلف  
برآمد ہوگا۔ خوراک ۲ چاول بھر بالائی یا منڈی میں رکھ کر ۲ روز تک۔

خواص۔ قوت باہ بچد پیدا ہوگی۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جس بے اولاد نے اس کشتہ کا استعمال کیا ہے اس کے ہاں اکثر اولاد ہو گئی ہے۔

پر ہمیشہ۔ دوران استعمال کشتہ ہزار ترش و بادی ہشیار سے بالکل پرہیز اور جلع سے کلی اجتناب لازم ہے۔

نوٹ ضروری۔ بوتل جو عموماً کشتہ جات سیما کے بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ بھوسہ کی راکھ ۲ حصہ بانہی کی مٹی جس کو چوہے کیر کئے ہیں ایک حصہ منور ایک حصہ سفید پتھر ایک حصہ سب کے برابر آدمی کے بال۔ بکری کے دودھ میں باریک کرے اور دوہ پر خوب چھی طرح کوٹے بھر بوتل بنا دے نہایت مضبوط ہوگا۔

کشتہ ۲۔ شراب قندی دو آتشہ حبیب عرق پیاز ڈالکر ساڑا گیا ہو۔ ایک بوتل لیکر سیما ب ایک تولہ پر چوہے دیں سیما ب متحرک شگفتہ ہوگا۔

دیگر۔ پارہ ایک پر برابر گولہ کے دودھ میں کھل کرے۔ پھر گولی بانڈ کر سکتا ہے اور ہینگ خالص ۴ یا ۵ تولہ لیکر گولہ کے دودھ سے تر کر کے دو چھوٹی چھوٹی کٹوریا بنائیں۔ پارہ کی گولی ان کے درمیان رکھیں اور منہ جوڑ کر سکھالیں اور ذرا نرم کر پڑا بھی لپیٹ دیں اور نرم کلنی مٹی کا لپیٹ کر کے سکھالیں پھر ہوا سے محفوظ جگہ میں ایک سیرنگ کی اوپلوں کی بھول میں رکھ دیں۔ یعنی ایک سیراوپلہ صحرائی کو جلائیں جب ہوا بند ہو جائے تب اصلی چیز کو اس کے درمیان رکھ کر خاکستر سے ڈھانپ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں۔ پارہ نہایت عمدہ طرح سے کشتہ شدہ دستیاب ہوگا اور یاد رہے کہ پارہ مر کر بھوسے سے رنگ کا کشتہ ہو کر تباہی۔

خوراک نصف چاول سے ایک چاول تک۔

خواص۔ جذام آتشک۔ بھگندرو وغیرہ امراض کو نہایت ہی مفید ہے۔

دیگر۔ مختلف امراض سوزاک بھی اس سے دفع ہو جاتے ہیں۔ سوزاک کے واسطے تر بھل کے کاڑھے میں نمک ملا کر اس کے ساتھ ایک چاول یہ کشتہ کھانا فائدہ مند ہوگا۔  
شکستہ۔ شکر کے پارہ نکالنے کی ترکیب۔ شکر کے گولیموں کے رس میں ایک دن کھل کر کے باریک بن کر ایک گھڑے میں رکھ کر دوسرا مٹکا ادھوا کر



آج دیکرا دٹھالیں۔ پارہ اوپر جائیگا۔

کشتہ ۳ (ترکیب عجیب بلالکلیف) پارہ کو پیا بانہ بونی کے رس میں ۵۔ ۷ دن کھل کریں۔ پھر دھوپ میں رکھیں۔ دھوپ کے جوش ہی سے پارہ کشتہ ہو جائیگا۔ کچہ کسر ہجائے تو ایک دن اور کھل کر کے دھوپ رکھ دیں۔

کشتہ ۴۔ سیما ایک تولہ کشتہ ابرق سیما ایک تولہ دوپرتک بڑے دودھ میں کھل کریں۔ پھر کڑا ہی میں ڈال کر نیچے نرم نرم آج دیں اور بڑی لکڑی سے ہلاتے جائیں۔ حتیٰ کہ پارہ بالکل بھسم ہو جائے۔

کشتہ ۵۔ گور یا پھگواڑہ کے دودھ میں پارہ کو ایک دن کھل کریں۔ پھر تولہ پنج چرچہ (چھکنڈہ) کو باریک کھل کر کے اور کھٹور یعنی گور کا ہی ملا کر دو ایک جسی کھار بنادیں اور درمیان پارہ کھل شدہ رکھیں اور اچھی طرح گل حکمت کر کے بعد خشک ہو جانے کے تھوڑے سے اوپلوں کی آج دیوں۔ پارہ کشتہ ہو جائیگا۔

کشتہ ۶۔ سفید مولیٰ کو جو وزن میں سیر بھر کے قریب ہو اور پر سے کاٹ کر اسکی لمبائی میں سوراخ کر دیوں اور ایک تولہ پارہ مصغے اسپن ڈال کر اوپر وہی گودا جو مولیٰ سے نکلا تھا بھر دیوں۔ پھر تمام مولیٰ پر سات کپرونی کر کے اور عمدہ چکنی مٹی لگا کر خشک کر لیں جب یقین ہو جائے کہ اچھی طرح سے بند ہے اور ہوا گئے کا کوئی اندیشہ نہیں تو گرم ریت میں جو بہاڑ میں ہوتی ہے دبا دیں۔ صبح نکال کر ٹھنڈا کیے کھولیں۔ پارہ کشتہ ہوگا۔

کشتہ ۷۔ پارہ مصغے ایک تولہ۔ ایک فٹ لمبا و موٹا کیلہ لیکر اسکی لمبائی میں نصف تک سوراخ کر کے پارہ اور چشاپ گاؤ پاؤ بھر ڈالیں اور گودا جو اس کیلہ سے سوراخ کرنے میں نکلا ہوا اسکو اوپر دیکر اور سن کی رسی سے خوب مضبوطی کے ساتھ باندھ کر پھر نہایت عمدگی سے گل حکمت کر دیں۔ گل حکمت اگر اچھی نہ ہوگی تو پارہ اور جائیگا۔ سیر اوپلوں کی آگ دیں پارہ کشتہ ہو جائیگا۔

(نوٹ) اس طریقہ سے پارہ کئی بار بنایا اور کئی بار اڑ جاتا ہے۔

کشتہ ۸۔ سوئے سبز کا عرق ایک چٹانک بھر کسی پیالہ چینی میں بھر ۶ ماشہ تیزاب کبک کے ڈالیں پھر اسپن ایک تولہ پارہ ڈال کر نرم آج پر رکھیں حتیٰ کہ عرق جذب ہو جائے پارہ سفوف کشتہ ہوگا۔ خواص۔ واسطے آتشک کے نہایت ہی مفید ہے۔ خوراک چاول



- ۲۲۸ - کشتہ ۹ - پارہ مصنفے ایک تولہ تیزاب شورہ ایک پاؤ ایک آتش شیشی میں ڈالیں۔  
اور ایک ہنڈیا میں نیچے اوپر پیٹ شیشی کے ریت پانچ دس سیر دیکر رکھیں منہ شیشی  
کا ہانڈی کے باہر کھلا رہی نیچے آگ دینی شروع کریں۔ پہلے نرم۔ پھر تیز۔ آٹھ گھنٹہ  
آپ دس پارہ کشتہ ہوگا۔ خواص آتشک کے واسطے بے نظیر ہے خوراک ایک  
تا دو چاول ملائی میں رکھ کر دیا کریں۔ ۱۲ دن میں آرام ہو۔
- ۲۲۹ - کشتہ ۱۰ - پارہ ۲ تولہ گندک آملہ سار ۳ تولہ دونوں کو ایک دن خوب کھل کریں  
پھر چمڑے کی سات تہ کر کے پارہ کو پوٹلی کی طرح باندھیں۔ اور ایک گڑھا کھود کر  
۳ انگشت ریت اسپر بچھا دیں اور پوٹلی رکھ دیں۔ اوپر ۳ انگشت اور ریت ڈال  
دیں۔ اور اسپر جنگلی ادیلوں کی آگ دو دن تک چلتی رہے۔ جب سرد ہو جائے تو  
پوٹلی نکال لیں پارہ کشتہ ہوگا۔
- ۲۳۰ - کشتہ ۱۱ - قلعی کی دو کٹو یاں ایک ایک پھٹانک کی بنائیں۔ برگ مہندی یا یک  
کر کے یا برگ بھنگ سفوف شدہ ایک پیالی میں اچھی طرح بچھا دیں اسپر پارہ ڈالیں  
اور دوسری کٹوری کو بھی خوب سفوف سے بھر کر دونوں کو خوب عمدہ طور پر ملا دیں  
پھر ایک بڑے سے ادیلہ میں ایک گڑھا سا بنا کر درمیان میں وہ کٹوریاں رکھیں۔  
اور پراختا ہی بڑا ادیلہ اور دیکر آگ دیدیں پارہ کشتہ ہو جائیگا اور قلعی خام رہ جائیگی۔
- ۲۳۱ - کشتہ ۱۲ - قلعی ایک تولہ کو پچھلاویں اور ایک تولہ پارہ اس میں ڈالیں دونوں  
آپس میں آمیز ہو جائیں گے۔ بعدہ برگ درخت جھڈ کے پاؤ بہر نغذہ میں رکھیں  
اور خوب اچھی طرح سے گل حکمت کر کے بعد خشک ہو جانے کے ۳ سیر ادیلوں کی  
آگ گڑھے میں رکھ کر لگا دیں۔ قلعی خام رہیگی اور پارہ کشتہ ہو جائیگا۔
- ۲۳۲ - کشتہ ۱۳ - پارہ مصنفے ۲ تولہ گندک آملہ سار مصنفے ۲ تولہ نوشادر ۲ تولہ پھسکڑ  
ایک تولہ ۳ دن تمام کو کھل کریں اور ایک آتش شیشی میں جسکو مضبوطی کے واسطے  
کپروٹی کیا گیا ہو ایک ہانڈی میں نیچے اوپر ریت دیکر رکھیں کہ شیشی مذکور کا منہ ہانڈی کی  
باہر رہے ایک دم زات بہت تھوڑی۔ دوسرے دن درمیان تیسرے دن تیز آچ دیں۔ بعد  
تین دن رات کے آگ بند ہو کر ٹھنڈا ہوئے پر نکالیں یہ ایک عجیب قسم کا مفید کشتہ سیما  
ہوگا۔ (نوٹ) پارہ صاف کرنے کی سہل ترکیب۔ پارہ کو اول پارچہ میں موچ پاس



دفعہ چھانین پھر ایک برتن میں پانی ڈال کر اس میں پارہ ڈالیں اور نرم آگ پر لپکاویں  
حتیٰ کہ سیاہی پانی میں آ جاوے پھر نکال کر پانی نیم خام یعنی تھوڑی پکی ہوئی اینٹ کے  
برادہ کے ساتھ ایک دو دن کھل کریں پارہ صاف ہو جائیگا۔

کشتہ ۱۴۔ (سرخ سیاب قائم النار) سیاب ۲ تولہ کو کھل میں ڈال کر ہمراہ پانی  
بادنجان دشتی یعنی ہینگن خشکلی کے تمام روز سخت یا کھل کو بن۔ یعنی اس قدر پانی ہو جو  
سیاب پر تیرتا رہے۔ بوقت شام کے وہ پانی اوپر سے نکال کر تھار دیں اور دوسرے  
روز اسی قدر پانی لکر دندہ سے تمام روز سخت کر کے وہ بھی نکال دیں۔ بعد آب برگ  
لکائن سے سخت کر کے سیاب کو پارچہ بیز کر لیں۔ اور چم ہلدی جس کو پنجابی میں چول  
ہلدی کہتے ہیں۔ ۱۰ تولہ۔ تخم کتان ۱۰ تولہ۔ اجوائن خراسانی ۱۰ تولہ سبکو ہمراہ پانی تھوڑی  
۴ تولہ کے گھوٹن۔ جب کہ نقدہ بنانیکے قابل ہو تو کوزہ گلی میں سیاب کے زیر و بالا دیکر  
گل حکمت کر کے خشک کر لیں اور ۵ سیر پانچکدشتی کی آگ میں رکھ دیں۔ سرد ہونے  
کے بعد ملاحظہ فرمائیں۔ سیاب مثل پتھر کے سخت قائم النار ہوگا۔ بس یہی سیاب  
اصل مطلب کا ہوگا جس قدر چاہیں آگ دیکر تجربہ کر لیں تمام دن آگ پر چرخ کھاتا  
رہیگا۔ لیکن یہ خوب یاد رہے کہ یہ فن بہت نازک فن ہے تھوڑی غلط کاری سے تمام عمل خراب  
ہو جاتا ہے۔ اس لئے خوب سوچ کر بنانا چاہیے۔ امید ہے کہ انشاء اللہ حسب مشاقتار ہو جائیگا  
واضح ہو کہ یہ ترکیب تجربہ شدہ ہے۔ اس میں کچھ بھی نقص نہیں ہے۔

کشتہ ۱۵۔ پارہ ایک تولہ۔ ہندی سبز جو زرد سی ہو کر مزجھا لگی ہوئے لیں اور ۲ تولہ  
قرنفل سفوف کردہ۔ ۲ انچہ موٹی اور ایک بالشت قطر کی دو پاچک لیں۔ ہر دو کے  
درمیان گڑھا کر کے ایک میں نصف برگ ہندی بچھاویں اس پر سفوف قرنفل اس میں گڑھا  
کر کے قرار مذکور رکھیں۔ اس پر بقیہ سفوف اور اس پر بقیہ برگ ہندی اور اس پر دوسرا اولہ  
رکھ کر کناروں پر کپڑہ مٹی کریں بعد خشک ہو جانے کے تو آہنی پردہ لکھ کر نیچے آگ برابر ایک  
گھنٹہ تک جلائیں۔ اور جب اوپلوں کو آگ لگ جائے تو پختی آگ موقوف کر دیں  
بعد سرد ہو جانے کے نکال لیں۔ سیاب مکس دستیا ہوگا۔ خواص یہ کشتہ سیاب  
جو کہ صرف بذریعہ بوٹی کے تیار ہوا۔ مایوسین کے حتیٰ میں نہایت ہی فائدہ مند بتلایا گیا ہے  
کشتہ ۱۶۔ پارہ مصنف عورت کے دودھ میں تین دن کھل کرے۔ پھر کڑوی توری میں



رکھ کر اچھی طرح گل حکمت کر کے پاؤ بھرا دیوں کی آنچ دیوے۔ اسی طرح سات آنچ دیوے سے پارہ کشتہ ہو جائیگا۔

نکتہ ۱۷۔ آدمی کے واسطے کشتہ پارہ کی خوراک ۲۔ چاول۔ گھوڑے کے واسطے ۳۲ چاول اور ہاتھی کے واسطے ۶۴ چاول ہے ان کے سب امراض کو دور کرتا ہے۔

بقول بزرگان ہنود۔ شیوجی نے پارتی جی کو فرمایا کہ ہے پارتی! اس پارہ میں بڑا بھاری ایک غیب یہ ہے کہ جو کوئی اسکو ۲۰ دن تک کھاوے وہ ایسا کامنتر یا کماں یعنی شہولی ہو جاتا ہے کہ بد و نجاست کے رہ ہی نہیں سکتا۔

نکتہ ۱۸۔ متعلق کشتہ پارہ۔ پارہ کا کشتہ سفید۔ زرد۔ سرخ اور کالے رنگ کا ہوتا ہے۔ کہتے ہیں کہ سفید سے زرد۔ زرد سے سرخ اور سرخ سے کالا زیادہ ہوتا ہے۔

نکتہ ۱۹۔ (گولی پارہ) پارہ مصنفے یک تولہ نیلہ تھوڑے یک تولہ نمک کیتولہ پارہ کو کڑا ہی میں رکھے اور بار یک شدہ نیلہ تھوڑے و نمک بھی ڈال دیوے اور ایک پیالہ سے ڈھک کر تین سیرانی ڈال دے پھر پیالہ کو آہستگی سے اٹھالیوے اور کڑا ہی کے نیچے آگ جلاوے جب تھوڑا سا پانی رہ جائے تو اتار کر کئی بلہ پانی دھو کر پارہ کے مسکہ کو لے کر گولی بنا کر عرق لیموں یا عرق تلسی یا امچور کے پانی میں رکھے تاکہ سخت ہو جائے۔

نکتہ ۲۰۔ (گولی پارہ) پارہ مصنفے یک تولہ قلعی مصنفے یک تولہ قلعی کے ناخن سے ٹکڑے کرے۔ ایک ایک ٹکڑا پارہ میں ڈالنا جائے اور کھل کر تاجا لے امچور کا پانی بھی ساتھ ڈال رکھو۔ جب تمام قلعی جذب ہو جائے تو گولی بندھنے کے لائق ہو جائیگا پس گولی بنا کر رکھے۔ دودھ میں لٹکا دے اس دودھ کے پینے سے قوت باہ بہت ہی بڑھ جاتی ہے۔ اور یاد رہے کہ امچور کو پانی میں بھگونے سے امچور کا پانی بن جاتا ہے۔

نکتہ ۲۱۔ (گولی پارہ) پارہ مصنفے کو تلسی کے رس کے ساتھ یہاں تک کھل کرے کہ مسکہ بن جائے پھر گولی بنا دھکر امچور کے پانی میں سخت کر نیکی لئے رکھ دیوے۔

نکتہ ۲۲۔ (گولی پارہ) پارہ مصنفے کو تلسی کے رس کے ساتھ یہاں تک کھل کرے کہ مسکہ بن جائے پھر گولی بنا دھکر امچور کے پانی میں سخت کر نیکی لئے رکھ دیوے۔

نکتہ ۲۳۔ زمین قند بڑا آدھ سیر کا لیکر اسکو سوراخ کر کے عین درمیان پارہ رکھے گودہ براوردہ اوپر سے کراچی طرح سمٹ کر کے کھا کر ۲۰ سیر کی آنچ کے درمیان کہیں کشتہ سفید رنگ



۲۲۱

نسخہ ۲۲ (سیاب قائم النار) گندہک آٹھ سار حسب ضرورت لیکر ایک کڑا ہی میں ڈالیں اور چوٹ پر رکھ کر نیچے نرم آنچ دیں اور عرق ستیاناسی بوٹی یا عرق بنواڑ جس کو تروٹہ کہتے ہیں ڈالتے جائیں۔ اس طرح پریم ۲ پر کے چوبہ میں گندہک قائم النار ہو جائے گی مگر یہ خیال رہے کہ ۱۲ پر کے بعد گندہک کی ذرا سی ڈلی آگ پر ڈال کر دیکھیں اگر گندہک بند ہو کر آگ کو سرد کر دے تو اتار لیں اگر زیادہ مچک جائے گی تو سٹنڈ ہو جائیگی اس سے عمل برابر نہیں ہوتا۔ اسکے بعد سوٹا گہ کو عرق کنگھی میں قائم کریں اور اسی کی کٹالی بنا کر سیاب مصفی کٹالی مذکور میں بھر دیں اور اوپر اس کے گندہک قائم النار اس قدر ڈالیں کہ سیاب نظر نہ آئے پھر کونوں پر یہ یا۔ امنت رکھیں اور جب گندہک تیل ہو کر بہنے لگے تو سیاب قائم النار گلابی رنگ کا کھنکرا ہو جائیگا۔ اس وقت آگ سے علیحدہ کر کے نکال لے۔

۲۲۲

نسخہ ۲۳ (دیگر ترکیب کشتہ سیاب یعنی پارہ) مغز دھتورہ ۱۰ تولہ مغز جالگوٹہ ۱۰ تولہ اس دونوں کا بندریہ پتال جنتر کے تیل نکال کر اس میں ایک تولہ پارہ کھل کر کریں۔ بعدہ ایک کوزہ گلی میں بند کر کے خشک کریں اور ایک ہانڈی میں ریت بھر کر درمیان میں کوزہ مذکور کو رکھ کر اوپر ریت ڈال کر آگ دیوں جب تک کہ گندم کا دانہ نہیں نہ جائے کشتہ بزرگ سفید ہو گا نسخہ ۲۴ (ایضاً ترکیب دیگر) ایک تولہ سیاب کو کڑھ میں رکھ کر نرم آنچ پر رکھیں اور چوٹ پر ایک چھٹانک شیرہ شیرک یعنی قاضی دستار کا چوبہ دیوں تو پارہ مانند تباشیر کے پھول لگ کر کشتہ نسخہ ۲۵۔ (پارہ کا گھنٹہ میں کشتہ) ایک تولہ پارہ کو ایک چھوٹی آتش شیشی میں ڈال دیا اور اوپر اس کے گودہ تھوڑا اور پان کا رس ۴ تولہ ڈال دیں۔ اور نرم آنچ پر رکھیں اور جب پانی جل جائے تو اس میں ۶ ماشہ تیزاب شورہ کا ڈال دیں اور ایک سیج سے ہلاتے جائیں۔ پارہ کشتہ ہو جائیگا۔ جتنی ترکیب کم ہوگی فائدہ رکھتی اسی قدر ہونے لگے مگر یہ اس پارہ کے پانگ بھی کب ہو سکتا ہے۔ جو کہ سالہا سال میں ہزاروں ترکیبوں کے بعد تیار ہوتا ہے۔

۲۲۵

نسخہ ۲۶ (پارہ کو گرہ کرنے کی عجیب ترکیب) ایک رتی گندہک آٹھ سار ایک کھل میں رکھیں کھل کے بڑے سے اسکو دبائیں کہ کھل کے بیچ ایک لکیر سی لگ جائے اب ایک تولہ پارہ اس میں ڈالیں اور کھل کرنا شروع کریں کھل بڑا دسی لکیر پر گزری جہاں وہ گندہک کی لکیر ہے۔ اس بات کی پرواہ نہیں کہ پارہ نیچے آتا ہے یا نہیں ۴ گھنٹہ لگا تا رہو دوں قفہ کے زور سے کھل کرنے سے پارہ کی گولی بندہ جاوے گی اس کو بعض اوقات زردی



اندھ میں پکائے تھے۔ خواص۔ اسکو دودھ میں لٹکا کر اور اوبال کر اس دودھ کو پیتے ہیں یہ دودھ از حد مقوی باہ ہوتا ہے۔ نیلہ تھوٹہ سے بنی ہوئی گولی سے یہ گولی ہزاروں درجہ بہتر ہوتی ہے۔  
 نسخہ ۳۷ (ترکیب دیگر برائے گرہ سیماہ) درخت بلبل ایک بوئی عام ہوتی ہے اس میں سے سخت بو آیا کرتی ہے یہ وہی بوئی ہے جسکے چند قطرات کان میں ڈالنے سے سخت سے سخت کان کا درد فوراً دور ہو جاتا ہے۔ پارہ کو اگر بلبل کے رس میں تھوڑی دیر کھل کریں تو مانند سکر کے ہو جاتا ہے۔ گرہ اور نرم۔

(لوٹ) ویدک لپتکوں میں دو اقسام گرہ پارہ کی لکھی ہیں ایک سیج دوسری نرنج۔ سیج وہ ہے کہ جو چاندی۔ سونا۔ تانبہ لوہا وغیرہ کے ملاپ سے باندھ ہی جائے اور دوسری وہ جو بوئی سے باندھ ہی جائے۔

یادداشت متعلق پارہ سیماہ مصعد کا کھانا عورت اور مرد دونوں کو قسم تلک اور کشتہ خام بھی سخت مضر ہے۔ اگر سیماہ باقاعدہ تصعید ہو کر کشتہ صحیح طریق پر کیا جا کر بدرقہ (الوپان) مناسب کے ساتھ استعمال کر لیا جائے تو اس کا کوئی حرج نہیں ہے۔ کشتہ سیماہ کے تو مرد میں مادہ تولید زیادہ ہوتا ہے۔ اور باجنہ عورت کے حمل قرار پاتا ہے۔

نسخہ ۳۸ (پارہ کا ہاتھ پر کشتہ) واقعی یہ ایک بھید کا نسخہ ہے پلاسی یعنی ڈھاک کے بیجوں کے جو چوڑے چوڑے ہوتے ہیں۔ ٹکڑے کر کے بکری کے دودھ میں تین ہر بھگو دیں۔ بعد نکال کر سکھالیوے اگر ایک تولہ ہوں تو پندرہ تولہ اگر سارگندھک مصفے ڈالکر میں لیوے۔ پھر اکاش جنت کے ذریعہ اسکا تیل نکالے اور شیشی میں بھر رکھے پان کے پتے پر نصف رتی یا ایک رتی حسب ضرورت اس تیل کو ڈالے اور اتنا ہی پارہ مصفے اسپرڈ الکر او نگلی سے ہلاوے پارہ کا سیاہ کشتہ ہو جائیگا۔ جب چمک بالکل نہ رہی تو اس کو استعمال میں لا دی

خواص و خوراک وغیرہ۔ یہ کشتہ بوڑھوں کے واسطے آب حیات کھا جاتا ہے چڑے کی کھلٹ کو دور کرتا ہے نامرد اس سے مرد ہو جاتا ہے۔ جذام اس سے جانا رہتا ہے۔ سفید بالوں کو سیاہ کرتا ہے یہ ایک فیکری ٹولک ہے۔ مگر یاد رہی کہ پارہ اور گندھک مصفے ڈالنی چاہیے ورنہ نقصان کا احتمال ہے۔ اسکو بمقدار مناسب کھانا چاہیے۔ اوپر سے پان کا بیڑا چباویں۔ ترش شیار ساگ اڑد بادی امشیا، سرخ میچ اور جماع وغیرہ سے پرہیز لازم ہے۔

نسخہ ۳۹ (کشتہ سیماہ) سیماہ ایک تولہ اور شیرہ سے د پارہ دندہ تھوڑا تولہ لیکر ایک



بوتہ گلی میں ڈاکٹر گل حکمت مضموندار کے خشک کر لیں۔ پھر دس بیر پاچلہ شنی کی آگ دیں۔ سیلاب مانند سبک کے ہو جائیگا۔ بعد ازاں ایک تولہ شیر مذکور۔ ایک تولہ شیرہ مدہر دو کو ایک بوتہ گلی میں ڈاکٹر سیلاب بنفہ رس میں رکھ دیں۔ اور اچھی طرح گل حکمت کر کے مہر پرست برنج کی آگ دیں۔ انشا اللہ یکشتہ سیلاب شگفتہ مانند کونین کے ہو جاوے گا۔  
خواص۔ یکشتہ ہر مرض میں مناسب انوپان سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔  
خوراک ایک چاول سے نصف رتی تک۔

نسخہ ۳۰۔ (ترکیب گولی سیلاب) پارہ کو گھلیں کدوہ میں کھل کر پی تھوڑی مدت میں سکھ ہو جائیگا۔ پھر گولی باندھ لیں۔ اور آب تلخی میں لپکالیوں سخت ہو جاوے گا۔

نسخہ ۳۱۔ (دیگر ترکیب گولی سیلاب) پارہ تین تولہ نمک والے پانی سے قریب ۲۰ مرتبہ دھو دیں۔ بعد ازاں شیرہ تنبول (پان کے پتوں کے پانی) میں تین پر برابریں سکھ کی صورت ہو جائیگا۔ غلولہ بنا کر بیش کے اندر سے خالی کر کے اس میں رکھ دیں پھلے ہوئے حصہ سے منہ کو بند کر کے ایک میسر خچہ گوشت بکری مع تین پاؤ پختہ پانی کے ایک برتن میں رکھ دیں چار پر برابر تیز آگ پر لپکا دیں حسب ضرورت پانی اور ڈالنے میں پورے چار گھنٹے کے بعد آگ ختم کر دیں اور ٹھنڈا ہوئے پر نکالیں۔ گرم شدہ سخت نکلیں گے۔ پھر گلابی جوش دیکر استعمال میں لادیں خواص تقویت باہ و امساک کے واسطے مفید ہے۔

نسخہ ۳۲۔ (دیگر ترکیب گولی سیلاب) پارہ مصغے بن درم کو تین ہر تک خشک ہرل سے پسین۔ اور لیموں کے پانی سے دھو دیں۔ سفید مانند سادہ کے چکنے لگیں گے۔ ایک دم دق نقرہ طا کر شیرہ لہسن مذکور سے ایک روز برابر کھل کر پیں۔ پھر غلولہ بنا کر اور ایک انڈے کو خالی کر کے اس میں وہ غلولہ ڈال دیں اسکو شیرہ لہسن مذکور سے پر کر دیں اور اس کے اوپر ایک انڈے کا جھلکا سالم دو کہ سفیدی سفید مرغ یا دیگر ادویہ عیساء سے بند کر دیں بعد ازاں ہاتھ لہسن مذکور اور ہاتھ آدھاش طکر خوب کوٹیں کہ مرہم کی طرح بنجاوے۔ اسکو تمام انڈے پر لپک کر دیں۔ لیپ سفید موٹا ہو کہ خوب محسوس ہو سکے خشک کر کے دوبارہ لیپ دیوں اسی طرح سات لیپ کریں۔ بعد ازاں اسی طرح سات لیپ گہیوں کو آگ سے کر پیں بعد ازاں آٹھ ہر تک روغن تخم میں ڈول جستر کریں مگر لازم ہے کہ انڈا اور روغن روغن سے اوپر ہے۔ سرد ہونے کے بعد نکالیں۔ پارہ عقد شدہ برآمد ہو گا۔ پھر ایک



میں باندھ کر تین دن روغن جوز مائل میں ڈبوئے رکھیں بعدہ ایک رات ٹھنڈے پانی میں پزارہنے دیں۔ خوب مضبوط گرہ ہو جائیگی۔ پھر حسب ضرورت کام میں لائیں۔  
**خواص** یہ گرہ منہ میں رکھنے سے ادم مسک ثابت ہوتی ہے۔ اور دودھ میں رکھ کر پکایا جائے تو اس جوش شدہ دودھ کے پینے سے تمام اعضا کو خصوصاً اعضائے زیرہ کو بہت طاقت حاصل ہوگی۔

**نکتہ**۔ (بازاری پارہ کو صاف کرنے کی ترکیب) اگر بازاری پارہ کو پہلے صاف کر لیوں تو تب وہ قابل استعمال ہو سکتا ہے۔ اگرچہ پھر بھی بالکل مناسب نہیں ہوتا۔ ترکیب اسکی یہ ہے کہ اول پارہ کو گاڑھے کپڑے میں سے ہر بار چھانین پھر ایک کڑا ہی میں پارہ ڈال کر ڈالکر اسیں دو گنا تین گنا۔ پانی ڈالیں اور نیچے آنچ کریں پارہ کی سیاہی پانی میں آجائیگی۔ دو گنا کے بعد پارہ وہاں سے نکالیں اور پتی اینٹ (نیم نختہ) کے برادہ برابر وزن کے ساتھ ایک دن کھل کریں۔ پھر دو دن گھیکوار کے گودہ میں پھر المٹاس کے گودے کے گاڑھے میں دو دن کھل کر کے پارہ کو کپڑے میں چھانیں۔ اور صاف کر لیں۔ اور اسکی گولی یا گلاس بنالیں۔ اگر شگرف سے پارہ نکالا جائے تو یہ آپ ہی صاف ہوتا ہے۔ اسکی ترکیب مفصل یہ ہے کہ پارہ کو نصف دن لیموں کے رس اور نصف دن نیم کے پتوں کے رس میں کھل کریں۔ اور ٹکیاں بنا دیں اور شگرف کو دو گنے وزن اسپر لیران (چیتھرے یا پڑائے کپڑوں کے ٹکڑے) پیٹ دیں۔ اور ایک برتن بچوڑے سے میں رکھ کر اسکو دیا سلائی سے آگ لگا دیں۔ اور اسکے اوپر ایک مشکاوند ہار رکھ دیں مگر تین اینٹوں پر رکھیں تاکہ ہوا لگتی رہے اور آنچ بجھ نہ جائے۔ پس تمام پارہ علیحدہ ہو کر مشکے کے اوپر جا لگیگا۔ یا نیچے کے برتن میں ہوگا۔ پانی سے دھو کر پارہ کو علیحدہ کر لیں۔ شگرف کو بدون کھل کرنے کے رکھیں تو بھی پارہ علیحدہ ہو جائیگا۔

**دیگر**۔ (عام ترکیب شگرف سے پارہ نکالنے کی) شگرف روئی کو ایک دن لیموں کے رس میں کھل کر کے باریک باریک جسقدر باریک ہو سکے، ٹکیہ بنالیں اور ان کو ایک مشکہ میں رکھ دیوں علیحدہ علیحدہ اوپر دوسرا مشکہ اوندھا دیوں اور دونوں کے منہ پر کپڑی کر کے اچھی طرح بند کر دیں اور چوٹے پر رکھ کر نیچے آنچ کریں آنچ خن



تیز ہو۔ اوپر گھرے کے کپڑا تہ کر کے رکھا جائے تاکہ شنگرف سے جو پارہ نکلے وہ اوپر کے گھرے کو ہی لگا رہے۔ گھر اگر ٹھانہ ہو تو پارہ نیچے گر پڑتا ہے اسلئے مٹی کو پانی میں حل کر کے تپلا سالیپ کر دیں کوئی تین گھنٹہ کے عرصہ میں پارہ نکل کر اوپر جا لے گا ٹھنڈا ہوئے پر مٹھ کھول کر اکٹھا کر کے کپڑے میں چھان کر صاف کر لیں۔ اگر شنگرف میں ابھی کچھ پارہ باقی ہو تو دوبارہ اس عمل سے نکل آتا ہے۔ (اور شنگرف کا جو پچوہ باقی رہے یہ بہت سے امراض کو مفید ہے۔ اسکی خوراک ایک رقی سے تین رقی تک ہے مکھن میں دینے سے امراض بلغمی کو دور کرتا ہے۔ دہرہ اور روج الفاضل کو بہت ہی مفید ہے۔ اب یہ پارہ مصنف ہے چاہے اسکی گولی بناؤ یا گلاس یا دیگر ادویات میں برتو۔ ہر طرح قابل استعمال ہے۔ کہتے ہیں کہ شنگرف کو گٹگل کے رس میں ایک دن کھل کر کے دوسری گٹگل میں بھر کر ایک طرف رکھ دیں تو پارہ علیحدہ ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۳۳ (ترکیب حب سیماہ عجیب مقوی باہ) پارہ مصنف۔ گندکب آملہ سار مصنف کتہ سفید۔ لونگ ہر ایک ہم ماشہ اول سیماہ و گندکب کو خوب باریک کریں۔ پھر دوسری دوائی کو ملا کر پیسیں۔ پھر انڈے کی زردی میں سلایہ کریں اور سیاہ مچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ خواص و خوراک۔ عجیب مقوی باہ ہے۔ ہر روز ایک گولی کھلائیں۔ اگر تین ہفتہ متواتر ان گولیوں کو کھایا جائے اور اوپر سے گائے کا دودھ نیلگرم پیا جائے اور میں روز مجامعت پر میز رہے تو ایسی قوت باہ ہوتی ہے جو بیان سے باہر ہے۔ نسخہ ۳۴ (ترکیب حب سیماہ نہایت مسک) پارہ مصنف۔ اماشہ ایفون خالص اماشہ کو کوٹ چھان کر پان کے شیرہ میں باریک کر کے سایہ میں خشک کریں ایسے ہی، مرنہ کریں۔ پھر عطر تر حار۔ بزر ابنج سفید۔ خولنجان۔ جائفل۔ لونگ۔ ہر ایک ایک درم کوٹ چھانکر آپس میں ملا کر چنے کی برابر گولیاں بنائیں۔

خواص۔ جب ایک پہر اور ایک گھڑی تناول غذا سے گذرے۔ ایک گولی نگل لیں اور اس سے تین گھڑی بعد مشغول ہو کر لطیف زندگانی حاصل کریں۔ اگر روزانہ ان گولیوں کو کھایا جائے تو از حد مقوی باہ و مسک ہیں۔

نسخہ ۳۵ (ترکیب کشتہ پارہ) پارہ مصنف کو ایک دن گور کے دودھ میں کھل کر بھریں ایک دن کھٹکل کے پانی میں پھر ایک دن آب لیمن میں بعد ازاں گولی بنا کر ایک کوزہ گلی میں بھر

۲۵۲

۲۵۳

۲۵۴



اسیں آدھ پاؤ کھٹکل کا پانی ڈال دیں اور مضبوط بند کر کے بعد خشک ہو جانے کے محفوظ  
جگہ میں دوسیرادپلوں کی آنچ دیدیں۔ نہایت عمدہ اعلیٰ درجہ کا سفید براق کشتہ ہوگا  
جو کہ بیسوں روپیہ کے خرچ سے بھی نہیں مل سکتا۔

**خواص**۔ یکشتہ خصوصاً ادویات امراض بواسیر میں نہایت ہی مفید ہے۔

نسخہ ۳۶۔ (کشتہ سیما) سیما بیکتولہ قلعی ۳ ماشہ ہندی ۳ تولہ دو اولہ کلان  
خنگلی لیکران کے نیچ میں گڑھا کر کے نصف ہندی رکھ کر اُسکے اوپر قلعی کی پیالی بنی ہوئی  
رکھ کر اسپر تھوڑی سی ہندی ڈالنے سے چھپا کر اُسکے اوپر سیما بیکتولہ پھر باقی ہندی  
اوپر ڈال کر دوسرا اولہ رکھ کر ان دونوں کو آگ دیدے۔ جب سرد ہو جاوے تو نکال  
لیوے قلعی تمام نیچے نکل جاوے گی اور کشتہ سیما بیکتولہ بطور سٹاک ہوگا۔

نسخہ ۳۷۔ (ترکیب گولی پارہ) تیل اجوائن خراسانی ایک ماشہ سیما بیکتولہ ۲ تولہ دونوں کو  
آپس میں ملا کر خوب ایک دن کھل کرے اور دو گولیاں اُسکی بنائے۔ مثل نکھن کے گولیاں  
بندہ جائینگے۔ ان کو آمیز گولی کہتے ہیں۔

نسخہ ۳۸۔ (کشتہ سیما مصری میں) سیما بیکتولہ میں ڈال کر اور مصری سموق سے  
کھل کرتے جاؤ یہاں تک پارہ خاک ہو جائے اور خوب مر جائے۔

**خواص**۔ آتشک میں اسکا استعمال کیا گیا ہے۔ اسکو صابون میں ملا کر خوب گھس کر  
پکی بناؤ اور قمل (حوں) مارنے کے کام میں لاؤ یا تیل میں ملا کر بقدر ضرورت سر میں  
ڈال کر۔

نسخہ ۳۹۔ (کشتہ سیما) گو بھی کے عرق میں تین تولہ سیما بیکتولہ دو روز تک کھل کر نیچے  
پارہ منعقد ہو جائیگا۔ بعدہ ایک تازہ انار خام میں شگاف کر کے عقد سیما بیکتولہ  
رکھ کر بعد گل حکمت مضبوط کرنے کے تین سیر کی آنچ دید جاوے۔ سیما بیکتولہ برنگ سفید  
کشتہ ہوگا۔

نسخہ ۴۰۔ (کشتہ پارہ) بچہ گاؤ کہ جس نے گھاس نہ چری ہو اسکا پیشاب بقدر  
۲ آثار کے بے اور ایک مٹی کے برتن میں جسکو پانی نہ پہونچا ہو مع پارہ کے رکھے اور  
کپروٹی کر کے آگ دیوے۔ جب پیشاب خشک ہوگا تو پارہ منعقد ہو جاوے گا۔ اس پارہ  
کو پاؤ سیر مجیٹہ باریک میں رکھ کر کپروٹی کر کے دوسیرادپلوں کے بھر کہ کی آگ دیدوے



شگفتہ ہو جائیگا۔ خواص۔ رائگ میں ایک ماشہ طح کرے۔

نسخہ ۴۴ (کشتہ پارہ) مردہ آدمی کا سر کاٹ کر اسکی ناک میں پارہ دو ایک تولہ بھر دے اس طرح کہ دماغ کے اندر چلا جائے۔ پس سناروں کی مٹی جس سے بوتہ بناتے ہیں اس سے ناک کے سوراخ کو بند کر کے تمام سر پر لپیپ کر دیوے جب خشک ہو تمام سر کو گل حکمت کرے۔ اس کے بعد پھر خشک ہونے پر اور گل حکمت کرے یہاں تک کہ ستوا گل حکمت ہو جائیں۔ مگر یہ خیال رہے کہ گل حکمت تر تھے نہیں۔ اگر ترق جائے تو اور لپیپ کرے۔ پھر ایک گڑھے میں تین من سرگین کی آگ دیوے۔ بعد چار روز کے لگا اور آہستہ آہستہ لپیپ جدا کرے اور پارہ جھاڑے شگفتہ ہوگا۔

خواص۔ ایک چاول ملائی میں کھاوے اور رائگ پر طح دیوے۔

نسخہ ۴۵ (کشتہ پارہ طلا ساز) ہرن کھری بوٹی بقدر ایک تولہ لاکر پارہ ایک تولہ اسیں سمج کرے کہ گولی بندہ جائے۔ پھر ایک عدد گولی کا ندہ لاوے اسکو خالی کر کے رام پتری پس کر اسیں بھر دیوے اور اسیں یہ گولی پارہ کی رکھے اور اوپر سے رام پتری دیوے اور کا ندہ کا برادہ بھر کر گل حکمت کر دے اور دو خورد پیالیوں میں رکھ کر اوپر سے کیر دلی کر دے اور ایک گڑھے میں پانچ سیرا دپلوں کی آگ دیوے کشتہ ہو جاوے گا۔

خواص۔ مس کو چرخ ویکر پکشتہ طح کرے طلا ہوگا۔

نسخہ ۴۶ (کشتہ پارہ فقرہ ساز) انسان مردہ کی نلی میں چند تولہ پارہ بھر کر اور بند کر کے گل حکمت کر دے اور بیس سیرا دپلوں کی آگ دیوے کشتہ ہوگا۔

خواص۔ رائگ پر طح کرے فقرہ ہو۔

نسخہ ۴۷ (ترکیب حب پارہ) قیام سیماپ ایک بوٹی ہے جو زمین پر مفرش ہوتی ہے۔ اس کا پتہ اور پھول مثل نخود کے اور اسکا پھل بقدر مسکینی چوبے کے ہوتا ہے اس کے عرق میں اگر پارہ چار گھڑی پییں تو حب سخت ہو جاوے گی۔

نسخہ ۴۸ (عقد پارہ) ایک تولہ پارہ کر پھی میں رکھیں اور اوپر سے ایک تولہ شہد خالص ڈالے اور نیچے آگ جلاویں۔ جب شہد جل جاوے اور پارہ کہیں سے نظر پڑے تو اور شہد ڈالے۔ تین بار میں عقد ہو جائیگا۔



# کشتہ چاققلعی

۲۶۵ کشتہ ۱۔ پوست درخت شیشم کو سایہ میں خشک کر کے سفوف بنائیں۔ ایک بڑے اوپر  
کو درمیان سے ذرا کھود کر نیچے آدھ پاؤ سفوف مذکورہ بچھا دیوں اور ایک تولہ بھر قلعی  
اسپر کہہ کر ادھر ادھر پاؤ سفوف اور بچھا دیں اور اتنی ہی بڑی پاچکد شتی اور بڑے  
کر دو نوں اپلوں کو آگ لگاویں۔ ٹھنڈا ہونے پر کشتہ بزرگ سفید ہوگا۔ کشتہ قلعی  
کی اس سے عمدہ اور کوئی ترکیب نہ ہوگی۔ صرف دو تہا پیاں اور قلعی کو ریزہ ریزہ بھی  
نہیں کرنا خواص و فوائد اسکے عام اور مشہور ہیں۔

ترکیب صفائی قلعی۔ رائگ کو پگھلا کر سفوف ہلدی ملے۔ نرگندی کے میں  
تین بار بچھاؤ دے تو قلعی صاف ہو جاوے (ب) قلعی کو پگھلا کر تیل چھاچھ گنو تو  
کابخی اور کلتی کا کاڑھا ان میں تین بار بچھاوے۔ تو قلعی صاف ہو جاوے۔

۲۶۶ کشتہ ۲۔ قلعی ایک چھٹانک۔ برگ بھنگ ۳۰ تولہ۔ پوست درخت پیل ۶۰ تولہ  
ایک ٹاٹ کپڑے پر پہلے نصف پوست پیل کو کوٹ کر بچھاویں اسپر نصف برگ بھنگ  
تہ کریں۔ بعد ازاں قلعی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جگہ جگہ رکھیں اور باقی ماندہ برگ  
بھنگ بچھا کر اسکو ڈھانپ دیں۔ اور اسپر نصف پوست درخت پیل کوٹ کر بچھاویں  
ٹاٹ کو مضبوط لپیٹ کر بتی کے مطابق بنا دیں اور ایک گڑھے میں کہ گز بھر لیا اور گز بہر  
چوڑا گول ہو اوپر بھر کر درمیان میں اس ٹاٹ کو رکھ کر آگ لگا دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر  
پیکر نگاہ رکھیں۔ خواص وغیرہ۔ یکشتہ سوزاک میں بہت ہی مفید ہے۔ ۴ رتی  
شیرہ زیرہ سفید کے ہمراہ کھاویں۔ علاوہ ازیں سرعت انزال تپ ہائے کہنہ ضیق  
النفس وغیرہ کو بہت فائدہ بخشا ہے۔ خوراک ایک رتی سے چار رتی تک۔

۲۶۷ کشتہ ۳۔ دو بڑے اوپر لیکر ایک کو ذرا کھود کر نیچے شیشم کے چھلکے کا سفوف ۴ تولہ  
ڈالے اور اوپر تولہ بھر قلعی کا پترہ رکھے اور اسپر پھر ۴ تولہ سفوف چھلکا شیشم بچھا کر دوسری  
تھاپی اوپر دیکر دو نوں اوپلوں کی ہی آگ دیوے۔ ٹھنڈا ہونے پر نکالے اسکی قسم کا آگ  
کشتہ کرنے کی ترکیب کسی کتاب سے بھی نہ ملی۔ (نوسٹ) چھلکا شیشم اتار کر  
سایہ میں خشک کر کے کوٹنا چاہیے۔ خواص وغیرہ۔ مرض سوزاک کے دفعیہ کیوں



نہایت ہی مفید ہے۔ کشتہ قلعی ۳ ماشہ۔ ست گلو ۳ ماشہ۔ ست سلاجیت ۳ ماشہ۔  
الایچی خورد ۳ ماشہ پکمان بید ۳ ماشہ۔ پلہی ۳ ماشہ طباشیر ۳ ماشہ مصری رس کے برابر  
ملا کر سفوف بنائیں۔ اور بقدر ۹ ماشہ تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ صرف ۷ یوم میں  
مرض موذی سوزاک سے نجات کلی ہو جائیگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

نسخہ ۴۔ (رانگ کا کشتہ کریم کی ترکیب) مٹی کی ہند یا کو جو چوٹھے پر چڑھائی ہو  
اس میں رانگ کو ڈال کر گچلا دے۔ جب پانی کی طرح ہو جاوے تو پیل اور امبی کی  
چھال کا سفوف بقدر چہارم رانگ لیکر اس پگھلے ہوئے رانگ پر ڈالتا جاوے۔ اور  
لوہے کی کسی چیز سے ہلاتا جاوے اس طرح دو ہر تک کرتا رہے۔ تو رانگ کشتہ ہو جاوے۔  
پھر اس کشتہ کے برابر ہر تال لیکر دونوں کو لیموں کے رس میں کھل کر کے مٹی کی شراد  
میں سمیٹ کر کے اوپر سے کپڑ مٹی کر دیوے گڑھا کھود کر اس میں جنگلی اوپے بھر دیوے  
اور درمیان میں شراد سمیٹ رکھ کر آگ دیوے۔ ٹھنڈا ہوئے پر نکالے۔ پھر اس  
کا دسواں حصہ ہر تال لیکر دونوں ہی کو لیموں ہی کے رس میں کھل کر کے اور ویسے  
ہی پھر شراد سمیٹ میں رکھ کر کپڑ مٹی کر کے دھوپ میں سکھاوے اور پھر جنگلی اوپوں  
کے گچھٹ میں رکھ کر آگ دیوے تو یقیناً رانگ عمدہ کشتہ ہو جاوے۔ اس کو بنگ بھسم  
کہتے ہیں اور اس رانگ میں پہلے پگھلا کر پارہ ملاوے۔ پھر اس کے پترے کر کے کشتہ کرے  
تو وہ سنگیشور کہلاتا ہے۔

نسخہ ۵ (ترکیب کشتہ قلعی موسومہ بنگیشور) قلعی کو کڑا ہی میں ڈالے۔ نیچے تیز کوئلہ کی  
آنج دھونکے۔ ایک لوہے کی شیخ سے ہلاتا جاوے اور اجواہن کے سفوف کی چٹکی سا  
ہی ساتھ دیتا جاوے۔ یہ قلعی کشتہ ہو جاوے گی۔

خواص۔ یہ کشتہ آتشک کی ادویات میں ڈالنے کے قابل ہوتا ہے۔ سہاگہ نوشاد  
شکر بنگیشور یعنی کشتہ ہذا۔ منسل۔ گندک آملہ مار مصغہ ہر یک ۱۔ اتولہ مکہ سفید  
۳۔ تودسب کا سفوف کر کے پھر پارہ کے رس میں چار ہر کھل کر کے مونگ کے برابر گولیاں  
بنالیموں اور ایک گولی صبح کے وقت دیوے۔ مونگ اور ہر جوار انکی ردولی دال بدون نمک  
کے کھائی جاوے۔ تو ۱۴ دن کے اندر آتشک خشک ہو جاوے۔

نسخہ ۶ (ترکیب کشتہ قلعی) ۵ اسیرا دیہے بچاوے۔ اسپر ایک ٹاٹ رکھے اور آدھ



نغذہ برگ بکائن (دہریک) یا برگ نیم بچھاوے۔ اور ادھر قلعی ۴ تولہ کے قریب ماشہ کے ٹکڑے علیحدہ علیحدہ رکھ دیوے اور آدہ سیر نغذہ ادھر دھردیوے اور دس سیر ادھے ادھر چکر آئینچ لگا دیوے۔ ٹھنڈا ہونے پر ہوشیاری سرکشتہ شدہ ٹکڑے جن لیوے۔ کوئی ٹکڑا کشتہ نہ ہو تو ہر سہی۔

**خواص**۔ بخاروں میں نافع ہے۔ نیز سرعت انزال کو رفع کرتا ہے۔ تاثیر اسکی سرد ہے خوراک سردی۔

۲۷۱ نسخہ ۷ (کشتہ قلعی) رنگ جقدر چاہے لیکر مٹی کے ٹھیکے میں ڈالکر آگ پر رکھے اور برگ کنیر سفید کو سایہ میں خشک کر کے چکر قدرے قدرے رنگ پر ڈالے اور ایک ٹکڑی زبے ہلاتا جاوے جب تک کہ قلعی خاک نہ ہو جا۔ بعدہ دوبارہ مغز گھیکواری میں اس طرح آگ دیوے کہ چار فلوس مغز گھیکواری لیکر ظرف مذکور میں دونوں کو ڈالکر ادھر سے بند کرکے آگ دی اسی طرح بیس آئینچ دیوے۔ کہ تیار ہو جائے۔

**خواص**۔ بنابر قوت باہ و اشتہاد حرارت قلبی عجیب الخالصیت، خوراک ہر روز بقدر ایک ماشہ ہمراہ ملائی یا مسکہ مادہ گاڑ۔ پدھینز۔ ترشی وغیرہ۔

۲۷۲ نسخہ ۸ (کشتہ قلعی) قلعی ۶ ماشہ اور شورہ لیکر اوسکو لانے یا سبھی یا ہر مل کے پانی میں رگڑ کر قلعی کے پتروں پر لپیپ کر کے چند پارچوں میں لپیٹ کر مثل گیند کے بنا دیں اور یہ پارچے وزن میں ایک سیر کے برابر ہوں۔ پس ایک سرے پر آگ لگا دیں۔ چار ہرنگ آگ دیں۔ غیر شخص کے سایہ سے بھی پرہیز رکھیں۔ جل جانے کے بعد سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور پھین کر رکھ چھوڑیں اور وقت بحسب دستور استعمال میں لایا کریں۔

**خواص**۔ یہ کشتہ طاقتور دہت مجرب ہے۔

۲۷۳ نسخہ ۹ (کشتہ قلعی) قلعی ۲ تولہ۔ پارہ ۲ تولہ نمک ایک سیر پانی سوا پانچ سیر۔ پانی میں نمک ملا کر قلعی اور پارہ کو کھل میں ڈالکر نمک میں ملے ہوئے پانی سے پاؤ بھر ڈالیں اور انیس بار کھل میں رگڑیں اور بار بار پانی تار کر پھینک دیا کریں۔ پھر ملدی ۱۰ تولہ بھنگ کے بیج ۱۰ تولہ اجوائن خراسانی ۱۰ تولہ باریک کر کے دو پاتھوں پر ڈالیں اور بیچ میں قلعی ملی ہوئی رکھ دیں اور دونوں پاتھوں کو ڈھانپ کر اوپر گوبر سے بند کر دیں اور خشک ہونے پر آگ دیدیں۔ بعد سرد ہونے کے نکال لیں قلعی کشتہ شدہ ہوگی۔



**خواص** - یہ کشتہ قلعی قوت اور بھوک کو زیادہ کرتا ہے۔

**نسخہ ۱۰** (کشتہ قلعی) - تر چیلہ نیم پاؤ پانی میں بھگو کر صبح ستارک صاپانی کر رکھیں اور قلعی کو گلا کر اسیں سات پٹھیں دیویں۔ اور پھر سات پٹھیں سرسوں کے تیل میں دیوے اگر قلعی وزن میں ایک چھٹانک ہو تو مہندی ایک پاؤ بھرے کہ خوب باریک کریں اور پانی لیکر نصف ادسیر بچھاویں اور قلعی کو کتر کر ادسیر بچھا دیویں باقی ماندہ نصف مہندی قلعی کے اوپر بچھاویں۔ اور دوسری تھاپی سے بند کر کے رات کے وقت آگ دیویں آگ سرد ہونے پر نکال لیں۔ کشتہ ہو جاوے گی۔ حنوراک۔ ایک رتی۔

**نسخہ ۱۱** - (کشتہ قلعی) قلعی کو لوہے کے کڑچھ میں دہر کر خوب آگ دیویں جب فصل جائے تو اسیں سہاگہ دشورہ کی ایک چٹکی ڈالیں اور ساتھ ہی درخت بڑکی داہری ڈالیں جب قلعی سبز رنگ ہو جاوے تو آگ سے اوتار لیں۔

**فائدہ** - یہ قلعی دہات کو فائدہ بخشی ہے اور آنکھوں کے دھند غبار کو دور کرتی ہے۔

**نسخہ ۱۲** (کشتہ قلعی) اول قلعی کے پترے کرے پھر چھ ماشہ سہاگہ لیکر اسکو لانے کے رس میں یا ہرمل کے رس میں رگڑے اور قلعی پر لپ کرے اور پیچے رکھے اور ایک سیر سچتہ پائے پیٹے۔ رات کو آگ دیوے پھر ٹھنڈا ہونے پر نکال لیوے **خواص** اس سے اشتہا زیادہ ہوتی ہے اور قوت بڑھتی ہے۔ **خوراک** - ایک رتی مصطلی رومی و دار چینی کے ساتھ کھاوے۔

**نسخہ ۱۳** (کشتہ قلعی بزرگ سونا) قلعی تولہ۔ پارہ تولہ۔ نوشادر تولہ پہلے قلعی کو گلا کر پارہ اسیں ڈالے اور ۳ تولہ نمک پانی میں گھو لکر اسیں ڈلی مذکور ایک گھڑی تک رگڑے پھر پانی کو تھار کر ڈلی کو دھوئے اسی طرح آٹھ بار نمک والے پانی کے ساتھ رگڑے اور دھوئے۔ پھر گندک اور نوشادر ملاوے اور اس رس کو چار پرتک کھل کرے بعدہ ایک شیشہ آتشی کوٹھی کے ساتھ کپڑی کر کے خشک کرے۔ جب شیشہ کھڑا ہو سکے تب اسیں دوائی مذکور ڈالے۔ اور پانچ سیر کوٹھ کی آگ دیوے اور پہلے سے دھکے ہوئے کوٹلوں کے بیچ میں شیشہ مذکور کو رکھے اور اس کے مذکور کھلا رہی دی بند نہ رکھے دہر تک آگ دیوے۔ پھر شیشہ کو آگ سے نکالے اور ٹھنڈا کر کے توڑ دیوے اور دو کو بیچ کر نکال کر کھل کر کے شیشی میں رکھ چھوڑے رنگ سفید مثل سونے کے ہو گا ٹھگ لوگ اسکو



سونار کے بیچتے ہیں۔ **خواص**۔ قوت باہ بند کشاد جریان کے لئے مجرب بتایا گیا ہے  
ہر قسم کے جریان میں سات روز تک رتی رتی دینا چاہیئے۔

۲۷۷ نسخہ ۱۴۔ (کشتہ قلعی) قلعی ۲ تولہ پارہ ۲ تولہ دونوں کی گرہ کرے اور کھل میں  
ڈالکر ۲ تولہ نمک کے پانی کے ساتھ کھل کرے پھر اس میں سے پانی کو نہا کر اسی طرح  
۴ بار نمک کے پانی کے ساتھ دھوے اور پھر خشک کر کے گولی بنا رکھے۔ پھر ملہنی اتولہ  
اجوائن خراسانی ۱۰ تولہ تخم شگری ۱۰ تولہ کوٹ چھانکر سفوف بنا کر رکھے اور دو بڑی  
تھاپیاں منگا کر ان کو بیچ سے کاواک کر کے پھر مصالح ادویہ مذکور کا لیکر نصف نیچے چھپا  
اور اُس کے اوپر گولہ قلعی رکھ کر اوپر سے نصف باقی سفوف چھپا کر خوب چھپا دیو پھر دونوں  
پاچکوں کا منہ گوبر تازہ سے بند کر کے خشک کرے اور مناسب آگ دیوے۔ پھر سرد  
کر کے پس ڈالے اور شیشہ میں رکھے۔

**خواص**۔ غایت درجہ مقوی باہ ہے۔ مناسب بدرقہ کے ساتھ کھاوا اسکا استعمال سونار  
میں بھی بہت مفید ہوتا ہے۔ اور جریان وغیرہ کو بھی اس سے غالباً بہت جلدی آرام ہو جاتا  
ہے۔ کیونکہ ان دونوں ادویہ کی بالذات بھی یہی تاثیر ہے۔ دیکھو طب داراشکوہ و دیگر  
کتب ہندیہ امت ساگر وغیرہ۔ خوراک ایک رتی۔

۲۷۸ نسخہ ۱۵۔ (کشتہ قلعی) تر پیلہ ۴ تولہ کوٹکرات کو پانی میں بھگوئے صبح نہا کر  
پانی صاف کر کے ۵ تولہ قلعی کو آگ میں گرم دسیخ کر کے اس پانی میں سات بار بھجاویں پھر  
سات بار اسی طرح دہی میں۔ پھر سات بار کوڑی تلخ میں۔ پھر ۵ تولہ قلعی لیکر ایک پاؤ  
بھندی میں رکھ کر ایک بڑی تھاپی کے بیچ میں گڑھا کھود کر اسکو اسکے وسط میں رکھ کر اور  
اوپر سے دوسری تھاپی کندہ شدہ مثل پہلی کے ڈھاگ دیو اور دیگر تھاپیاں اسکے  
ارد گرد چکر رات کو آگ دیدے صبح کو سرد ہونے پر نکال لیوے۔ قلعی پھولی ہوئی ہوگی  
خوراک ایک رتی مناسب بدرقہ کے ساتھ ہر ایک مرض میں دیکھتے ہیں۔

۲۷۹ نسخہ ۱۶۔ (کشتہ قلعی) قلعی کو گڑھے میں رکھ کر آگ دیوے جب پگھل کر پانی ہو جائے  
تو سہاگہ اور قلعی شورہ کی چٹکی دیوے اور بیچ میں بوٹر کی داڑھی کی شاخ پھرے جب  
رنگ سبز ہو جائے تو آگ سواتا کر اور سرد کر کے پس لے اور شیشہ میں رکھ چھوڑے۔  
**خواص**۔ جریان دہات والے کو سات خوراک رتی رتی بھر دینے سے شفا ہوگی۔



اور انگوٹوں میں لگانے سے دہندہ غرور دور ہو جائیگی۔ یکشتہ مخصوص ہی برای دفع دہانہ  
جرمان و تاریکی چشم طلاؤ

نسخہ ۱۷ (کشتہ قلعی برای اساک و قوت پاؤ) اول قلعی کو گرم کر کے روغن کنار کی  
سات بار تسفیہ دیویں بعد آب کو ازل (ٹھیکوار) میں آنچہ پرتک کھل کر تین  
پھر چار پرتک آنچ دیویں بعد ازاں آب شامبرہ تانویں اور یوم تک کھل کریں۔  
پھر آگ آنچہ پری دیویں خوب ہی کشتہ ہوگا۔  
خوراک ایک رتی برائے اساک وغیرہ۔

نسخہ ۱۸ (کشتہ قلعی برای ازالہ تپ شدید) قلعی ایک تولہ نوشادر ایک تولہ سیلاب  
اتولہ گندک آملہ سار ایک تولہ کھل میں باریک کر لیں اور ایک شیشہ آتش لیکر اسکو  
کپڑ دہری یعنی کپڑولی کر کے اسیں ڈال دیں پھر شیشہ کو درمیان دھکے ہوئے کوٹلوں  
کے رکھ کر آنچ دیویں جب دھواں اسیں سے زیادہ خارج ہو تو باہر نکال کر کھل کریں  
رنگ سرخ ہو جائیگا۔ پھر شیشہ میں رکھ چھوڑ دیں۔ اور بوقت حاجت کام میں  
لایں۔ خواص یکشتہ برای تپ شدید نہایت نافع و مجرب ہے۔ تپ کو فوراً زائل  
کرتی ہے۔ خوراک ایک رتی مکھن میں مریض کو کھلا دیں۔

نسخہ ۱۹ (ترکیب کشتہ قلعی مثل کشتہ طلا) قلعی ایک سیر شاہی۔ گندک ایک سیر شاہی  
سیتی ایک سیر شاہی مرکب ایک سیر شاہی۔ اعلیٰ قلعی کو گرم کر کے بعد ازاں اسیں زیت  
ڈالیں۔ جب جم کر منعقد ہو جائے تو مانند سرمہ باریک کر لیویں۔ پھر تمام ادویہ مثل  
سرمہ باریک کردہ کو شیشہ کشمیری میں بمبو عقدہ مذکورہ ڈال دیں مگر منہ شیشے کا قندک  
شکستہ کر چھوڑ دیں۔ تاکہ بخار دوا باہر نکلتا رہے۔ آگ بیری کی ٹکڑیوں کی دیویں مگر شیشہ  
اسے شیشہ کو آتش ہند میں گل حکمت کر کے خشک کر لیویں۔ جب رنگ دوائی کا آگ  
میں سرخ معلوم ہو شیشہ کو آگ سے باہر نکال کر سرد کریں۔ پھر اسکو توڑ کر دوا نکال کر  
رکھ لیں اور بوقت حاجت کام میں لائیں۔

نسخہ ۲۰ (کشتہ قلعی جس کی صرف تین خوراک سہی پُرانا سوزاک دفع ہو جا) قلعی بقا  
ضرورت کر چھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں سات پھیں پانی میں دیویں۔ سات دیویں  
اور سات روغن سیاہ میں پس اگر قلعی ایک تولہ ہو تو بقدر ارٹھالی پاؤ اور اسکو



اڑھائی پاؤ بھنگ اور اسی قدر پارچہ ہائے کہنہ سے کپروٹی کر کے آگ دیں۔

۲۸۴

نسخہ ۲۱ (کشتہ قلعی در شکم ماہی رو ہو) اول ۱۰ من مینگنیاں گوسفند کی جمع کرے اور زمین میں ایک عمیق گڑھا کھود کر پانچ من مینگنیاں اُسکے نیچے پر کر دیں بعد ازاں اسی رو ہو کہ بوزن ۱۰ سیر کے ہو لیکر اور اُس کا شکم چاک کر کے پاک صاف کریں پھر قلعی ایک سیر لیکر ذرہ ذرہ کر کے اس مچلی کے پیٹ میں بھر دیں۔ اور اوپر سے اسکو سی کر چکنی مٹی سے سات کپروٹی کریں۔ جب قدری خشک ہو جاوے تو اسکو ند کورہ بالا گڑھے میں گوسفند کی مینگنیوں کے اوپر رکھ دیں اور باقی مینگنیوں کو اوپر ڈال کر گڑھے کو بھر دیں اور سب طرف سے ایک دم آگ لگا دیں۔ جب تین دن گزر جائیں اور آگ بالکل ٹھنڈی ہو جائے تو سرد شدہ مچلی کو راکھ میں سے با احتیاط تمام باہر نکالیں۔ اور کشتہ قلعی کو اسیں سے نکال کر رکھ چھوڑ دیں۔

خواص اگر کچھ اور قلعی لیکر آگ پر بگھلا دیں جب وہ کھپل کر پانی ہو جاوے تو اس نذر کو کشتہ قلعی میں سے اسی طرف ایک چٹکی بقدر یک سرخ ڈالیں تو وہ قلعی فوراً بستہ ہو کر نقرہ خاص ہو جائیگی اسکو بہت ہی مجرب کہا گیا ہے دیگر اسکے کھانے سے بحالت امراض گرم وضعف بدن فوائد بیشمار ظہور میں آئے ہیں۔ اور سوزاک و جریان و رقت منی وضعف مثانہ وغیرہ میں بھی بہت مفید ہے۔ کیونکہ مچلی کی تاثیر سے بڑی قوتیں ظاہر ہوتی ہیں۔

۲۸۵

نسخہ ۲۲ (کشتہ قلعی) قلعی ۰۲ تولہ پارہ ۰۲ تولہ شورہ قلعی ۸ تولہ قلعی کو بگھلا دیں اور پارہ کو اسیں ملا دیں۔ جب گرہ کی صورت میں ہو جاوے کھل میں ڈال کر پیس لیں اور شورہ بھی ساتھ ہی یک جان ہو جاوے پھر ایک مٹی کے کوزہ میں بند کر کے خوب گل حکمت کر کے ۴۔ ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیوں سرد ہوئے پر نکالیں تمام کوزہ کشتہ سے بھرا ہو گا اس واسطے کوزہ بہت بڑا ہونا چاہیئے نکال کر آٹھ دس دفعہ پانی میں دھوویں کہ شورہ نکل جاوے۔ خواص۔ یہ کشتہ فوائد میں کثیر ہے۔ بدرقہ مناسب کے ساتھ ہر ایک مرض

۲۸۶

میں دیا جاسکتا ہے خصوصاً جریان منی۔ زہر باد۔ استسقا وغیرہ نسخہ ۲۳ (کشتہ قلعی برنگ طلا) قلعی ۳ تولہ پارہ ۲ تولہ۔ مزنگ ۳ تولہ نوشادر ۵ تولہ۔ گندھک ۳ تولہ اول پارہ اول پارہ اور قلعی کو بدستور گرہ بنالیں اور خوب کھل کریں کہ سرمی طرح بار یک ہو جائے پھر دوسری اشیاء ملا کر خوب سرمہ کی طرح کھل کریں۔ پھر مہندی کے پتوں کا پانی ایک چھٹانک بند ہو کر اس میں جذب کر دیں۔ بعد ازاں ایک شیشہ آتشی میں ڈال کر گل حکمت کریں



مگر نہ کھلا رہے خشک ہونے پر کونلوں کی نرم آنچ پر رکھیں اور شیشی میں مٹی سبج پھر پھر کر  
ادویہ کو ہلاتے جائیں۔ جب ادویہ سرخ رنگ ہو جائیں تو اوتار لیں۔ یہ تیار ہے۔  
خواص۔ جریان مٹی تقویت اعضائے رئیسہ کے واسطے بہت مفید ہے خصوصاً امراض  
معدہ و نامردی اور عورتوں کے پانی جانے میں عجیب الاثر ہے بعض لوگ اسکو سونے  
کے کشتہ کے نام سے بیچتے ہیں۔

## ترکیب ہائے کشتہ جات جست

کشتہ اجست میٹھا لیکر ایک کڑھ میں ڈالیں اور تیز کونلوں کی آنچ پر رکھیں جب  
پگھل جائے تو نیم کی لکڑی سے ہلانا شروع کریں اور شورہ قلی و کھانڈ پیکر ذرا ذرا سی  
چٹکی دیتے جائیں حتیٰ کہ راکھ ہو جائے۔

خواص۔ یہ اکثر امراض چشم کے واسطے مفید ہے اور اکیس ہے۔ استعمال۔ سیاہ  
۶ تولہ کی ڈلی درخت سرس میں ایک سوراخ کر کے رکھیں اور اوپر سے برادہ لکڑی ہی ڈالیں  
بند کر دیں ۱۰ دن کے بعد نکال کر عرق برگ سرس میں تمام دن کھل کریں اور اگر لکڑی  
تو آب میران سے بھی کھل کریں۔ بعد ازاں مندرجہ بالا کشتہ جست ۶ تولہ سین داخل  
کر کے دو دن تک کھل کر کے رکھ چھوڑیں۔ اور سلائی سے آنکھ میں لگایا کریں یہ سرمہ ارشد  
مقوی بصر و دافع جملہ امراض چشم ہوگا۔

ترکیب صفائی جست۔ جست کو مصفے کر نیکادہی طریقہ ہے جو رنگ کے صفا کر نیکادہ  
اس کو کشتہ جات قلعی کے بیان میں دیکھو۔ نیز جست کو کلا کلا کر ۴ بار شیر گاؤں بھجائے  
سے بھی جست مصفے ہو جاتا ہے۔

کشتہ ۲ (نسخہ کشتہ جست برای قوت) گندھک آملہ سار سہ ماشہ پارہ ۳ ماشہ کو پہلے  
گھیکوار اور پھر لیموں کے رس میں کھل کرے۔ پھر جست کے ایک تولہ کے پترے میں سیپ کرے  
اور دو پیالیوں کے درمیان بند کر کے کپروٹی کر دیو اور خشک ہونے پر گچٹ کی آنچ دیو  
تو ایک ہی آنچ میں کشتہ ہووے۔ خواص اساک اور قوت باہ بغایت پیدا کرتا ہے  
نسخہ ۳ (کشتہ جست مقوی) جست ایک تولہ کو پگھلا کر تیز کونلوں کی آنچ پر رکھیں اور  
بکیر کے سفوف ۶ ماشہ کو پاس رکھیں ہلاتے جاویں اور چٹکی چٹکی ڈالیں تو یہ جست کا کشتہ

۲۸۷

۲۸۸

۲۸۹



نچائیگا۔ خواص و خوراک۔ خوراک اسکی ایک رتی ہر ننگہ پان میں رکھ کر چبانا چاہیے۔ یہ کشتہ جست ممسک ہے۔ سرعت انزال کو مفید ہے۔ اور مقوی باہ ہے۔ اس کا اثر ایک ماہ میں بخوبی ظاہر ہوتا ہے۔

۲۹۰ نسخہ ۴ (کشتہ جست) جست میٹھا ایک تولہ مصری قالبی کڑا ہی میں ڈالکر پگھلا دیں بیج میں پارہ ڈالیں اور اس میں بکائن کی ہری لکڑی پھیرتے اور مصری کی چٹکی دیتے رہیں جست پھو لک سفید رنگ ہو جائیگا خواص۔ یہ اگر سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگایا جائے تو دھند غبار نزلہ جالا اور پڑوال کو بہت فائدہ دیتا ہے اور اگر کھائیں تو قوت بخشا ہے۔ خوراک ایک رتی۔

۲۹۱ نسخہ ۵ (کشتہ جست) جست ڈیر ماشہ چاندی ۳ ماشہ تانبہ ڈیرہ ماشہ کچا پگھلا کر ایک پترہ بنالیوں اور ایک میر شاہی ہڑتال پیکر مٹی کے سمپٹ میں پترے کو رکھ کر خوب مضبوط بند کر کے اور کپڑے میں رکھ کر مٹی سے گولہ بنا دیں اور ایک پنڈلی کے ڈھیر میں رکھ کر آگ دیوں کشتہ ہو جائیگا۔

۲۹۲ نسخہ ۶ (کشتہ جست) جست کیتولہ۔ پارہ یک تولہ مصری کیتولہ۔ اول جست کو کڑا ہی میں ڈالکر پگھلا دیں پھر اس پر پارہ ڈالیں اور درخت بکائن کی لکڑی اسکے اوپر پھیرتے رہیں۔ اور تھوڑی تھوڑی مصری لسی ہوئی اسپر چھڑکتے رہیں جست شگفتہ ہو کر کشتہ سفید ہو جاوے گا۔ خواص اسکو قوت باہ کے واسطے مجرب سمجھا جاتا ہے اور اگر آنکھ میں لگاویں تو دھند پھولہ وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ خوراک۔ اسکی ایک رتی مکھن کے ساتھ دینی چاہیے۔

۲۹۳ نسخہ ۷۔ (کشتہ جست نقرہ ساز) اول ایم آہن (لوہے کی میل یا جٹ الحدیث) اور جگر بڑ (بکری کے کلیجے) کو لیکر ایک بوتہ بنا دیں۔ بعدہ جست معصے ایک تولہ نوشاد ۳ تولہ لیکر نوشاد کو باریک کر کے اس بوتہ میں فرش کر دیوں اور جست کا ٹکڑا اس کے درمیان نوشاد کے اوپر رکھ کر اسکے اوپر باقی ماندہ نوشاد فرش کر دیں جب جست اس میں چھپ جائے تو منہ بوتہ کا بند کر کے گل حکمت کریں اور خیال رکھیں کہ بوتہ نیچے اوپر نہ ہو جائے۔ جب بوتہ خشک ہو جائے تو تین پادوسر گین میں رکھ کر آگ دیدیں جب سرد ہو جائے تو پھر بوتہ میں چرخ دیوں اور اسکے اوپر چار ماشہ رسکیو چھڑکین جب سکپور



جلالتے تو تھوڑی سی ہڑتال لیکر اس میں ڈال کر چغ دیوں۔ بعد ازاں ایک بار اس میں سوڑا  
 (زنجبیل ڈال کر چغ دیوں۔ پھر سب وزن چاندی ڈال کر چغ دیوں۔ تمام چاندی بنی ہوئی  
 نسخہ ۸۔ (کشتہ جست برای ساختن طلا) جست تولہ پاره تولہ دونوں ملا کر آگ پر  
 گرہ کرے۔ پھر جل نیم کے عرق میں ۱۲ ہر کھل کرے۔ پھر مٹی کی دو کھٹالیاں بنا کر ان  
 میں رمل کر سمٹ کر کے تین کپرونی کرے پھر خشک کر کے بالو جنتر میں ۱۲ ہر آگ بجلا  
 اور نم آج رکھے پھر سرد کر کے ایک تولہ تانبہ کو آگ پر پگھلا کر اس طرح کرے تانبہ سے  
 طلا بن جاوے گا۔

۲۹۳

نسخہ ۹ (کشتہ جست) اول جست کو مہندی کے پانی میں تین مرتبہ غوطہ دے کر بعد  
 ایک لوبہ کے برتن میں اس کو گرم کر کے خشک چھانی ہوئی مہندی کو اس پر چھڑکتے رہیں۔  
 جب جست سوختہ ہو جاوے تو کشتہ سفید ہو جائیگا۔ پس جہاں چاہیں کام میں لائیں

۲۹۵

## ترکیب ہاکے کشتہ جات سیسہ یا سکہ

کشتہ ۱۔ سیسہ کو کڑچ میں پگھلاوے اور نیچے تیز آج دیوے اور آگ کی لکڑی  
 سے ہلاتا جاوے۔ ۳ ہر میں سبز رنگ کا کشتہ ہوگا۔ اگر کیکر کی لکڑی پھیرے تو  
 بھی سبز رنگ کا کشتہ مرے گا۔ اگر چار گنا سکہ اور چار گنا بھانگرہ کو پسک پاس رکھے  
 اور چٹکی دیتا اور آہنی سچ سے ہلاتا جائے تو گلابی رنگ کا کشتہ تیار ہوگا۔ اگر ضر  
 شورہ کی چٹکی دیتا جائے تو اصلی رنگ کا کشتہ ہوگا۔ اگر کچھ کندھے کی لکڑی پھیرتا جاوے  
 تو زرد یا اصلی رنگ کا کشتہ بنیگا۔ <sup>یہاں سے کہ ہرست مشتمل کشتہ سکا دیوے سے پھرست</sup>  
 کشتہ ۲ (نسخہ) سکہ ۲ تولہ شورہ ۸ تولہ بھنکرہ آٹھ تولہ۔ شورہ اور بھنکرہ کو بار بار  
 پس رکھے سکہ کو کڑا ہی میں پگھلاوے اور تیز آگ نیچے جلاوے اور لوبہ کی شیش  
 ہلاتا جاوے۔ شورہ اور بھانگرہ کی چٹکی دیتا جائے حتی کہ تمام ختم ہو جائے سکہ بزرگ  
 گلابی کشتہ ہوگا۔ خواص وغیرہ۔ برای سوزاک نہایت مفید ہے خوراک  
 ایک چاول سے ایک رتی تک زیرہ سفید کے فیرہ کے ساتھ کھلا دیں تین یوم  
 میں سوزاک دور ہو۔

۲۹۶

(نوٹ) بٹڑا لکڑی سے۔ تو صرن شورہ کی چٹکی دینی ہی کافی ہے۔ اس طرح سکہ سیاہی پائل رنگ



کارترا ہے۔

**خوراک** - ۲۔ رتی مکھن کے ساتھ کھلا دیں۔ خواہ کیسا ہی پرانا ہو۔ چند یوم میں ہی دور ہو جاتا ہے۔

**کشتہ ۳** - (نسخہ دیگر) سکہ دو تولہ۔ پارہ دو تولہ۔ کیسو کے پھول (پلاس کے پھول) ۱۴ سیسہ پھول

کی سیاہی دور کرے۔ جب سرخی ہی رہ جائے۔ تو سکہ کو ایک کڑا ہی میں گھٹا دے۔ جب ٹھل جائے تو بارہ اس میں ڈال دے۔ تین تین پھول کی ٹپکی دیتے جائیں۔ اور لوہے کی درانتی سے مٹاتے جائیں۔ مگر مٹی پیل یا۔ سیری کی جلانی چائیے تین دن آگ جلانے سے پھول ختم ہو جائیگا۔ اور سکہ سفید ہو جائے گا۔

**خواص و خوراک** - یکشتہ برائے سوزاک بہت مفید ہے خوراک ایک رتی بشرطہ

سفید یا دودھ کے ساتھ دینے سے سات دن کے اندر خواہ کیسا ہی پرانا سوزاک ہو دور ہو جاتا

**کشتہ ۴** - (کشتہ سیسہ کی آسان ترکیب) سکہ کو کڑا ہی میں ڈال کر گلا دے اور پٹھ کنڈے

کی جڑ پھیرتا جاوے۔ جب ایک جڑ جل جائے تو دوسری لیے اسی طرح پھیرتا جاوے جب کہ

خاک ہو جائے تو اتار کر ٹھنڈا کر کے پاس رکھے۔

**خواص و خوراک** - دفعیہ مرض سوزاک کیلئے عمدہ ہے۔ خوراک ایکے تی صوف، ہی

دن میں سوزاک دور ہو جائے۔ بشرطہ زیرہ سفید یا کباب چینی کے ساتھ استعمال کریں۔

**نسخہ ۵** - (سیسہ کا کشتہ) ناگ بیل - پان کارس نکال کر سینہ منچل کو میں لیں اور

منچل کے برابر سیسہ کے پتروں پر اس لیے ہوئے منسل کالیپ کر دیں اور مٹی کے دو

پیالے لیں ایک میں سیسہ کے پتروں کو رکھ کر دوسرے سے منہ بند کر کے کپڑ مٹی کریں اور

دھوپ میں سکھا دیں۔ پھر گڑھا کھود کر جنگلی اوپلوں سے بھر کر گچٹ کی آگ دیویں۔

اور اسی طرح ۳۲ آگ دیویں تو سیسہ کشتہ ہو جاتا ہے۔ اسکو ناگ بھسم یا ناگیشور بھسم

کہتے ہیں۔

**نسخہ ۶** (دیگر ترکیب کشتہ سیسہ) مٹی کی ہنڈیا میں سیسہ ڈال کر چوڑے پر چڑھاؤ جب

سیسہ گل کر پانی کی طرح ہو جاوے تو پیل کی چھال و ابللی کی چھال کا سفوف بقدر چوتھا

وزن سیسہ کے لیوے اور تھوڑا تھوڑا کر کے گھیلے ہوئے سیسہ پر چھڑک دیویں اور لوہے کی کسی

چیز سے ہلاتا جاوے اسی طرح ایک پہر تک کرنے سے سیسہ کشتہ ہو جائیگا۔ اس کشتہ کے

برابر منچل لیکر دو نوٹو کا بنی میں کھل کریں۔ پھر مٹی کے دو پیالے لیویں ایک میں

اس کشتہ کو رکھیں دوسرے سے اسکا منہ بند کر کے کپڑ مٹی کر کے اور گچٹ کا گڑھا کھود کر



جنگلی اوپلوں سے بھرے۔ اس کے درمیان اس سپٹ کو رکھ دے اور پھر اوپر جنگلی اوپلے ڈال کر آگ لگا دیو۔ اور ٹھنڈا ہونے پر باہر نکالے۔ پھر برابر وزن میں پھل ڈال کر دونوں کو کاغذی میں کھل کر کے اسی طرح ڈال کر کپڑے میں کر کے دھوپ میں سکھا دے اور جنگلی اوپلوں کی آج دیوے۔ اسی طرح سات پچھ دیوے تو سیسہ عمدہ کشتہ ہوگا۔  
 نسخہ ۷ (ترکیب کشتہ سیسہ) سکے ایک تولہ گندہک آملہ سار ایک تولہ نیم کا ڈنڈا سکے کو تیز آج پر گھلا دیں دھونکتے جاویں۔ اور گندہک کی چٹکی دیتی جاویں اور نیم کے ڈنڈے سے زور سے رگڑتے جاویں سیاہ کشتہ ہو جاویگا۔

۳۰۲

**خواص** مرض سوزاک میں از حد مفید ہے بیس سال کا بھی قرص ہوگا تو یہ کشتہ دور کرے گا۔  
**خوراک** ۳ رتی ہر روز ہمراہ مکھن کھلانا شروع کریں۔

۳۰۳

نسخہ ۸۔ (کشتہ سرب یعنی سیسہ زرد و سرخ رنگ) سرب جقدر چاہے لیکر کورے ٹھیکرے میں رکھ کر آگ پر رکھے مگر لکڑیاں کنار یا پیل کی ہوں۔ اور چوب ترستیانا کی سے ہلاتا رہے اور شاخ و برگ بونٹی مذکور اسیں ڈالتا رہے جو وقت چوب تر بونٹی مذکور سوختہ ہو جائے یا حرارت آگ سے اسیں خشکی آجائے تو دوسری چوب سے ہلانا شروع کرے اور بقا صلہ ۲ گھڑی یا کم و زیادہ اس سے ٹھیکرے دو سرب سے اسی ٹھیکرے کو جس میں سیسہ ڈھانکتا رہے اسی طرح کرے۔ غرضیکہ عرصہ دوپہر میں کشتہ برنگ زرد ہوگا اگر سرخ رنگ کرنا منظور ہو تو سب ترکیب مرقومہ بالا کرے لیکن بونٹی کا فرق ہے۔  
 سرخ کے واسطے چوب تر دخت برگ کی چاہیے اور زرد رنگ کی پتی اوسیں ڈالتا رہے سرخ رنگ ہوگا۔

**خواص**۔ نہایت مہمی۔ مہنتی۔ مقوی خصوصاً مریضان جریان ک حق میں حد درجہ مفید ہے۔ خوراک ایک رتی برگ پان میں کھاویں۔ بعد اس کے شیر گاؤ جقدر چاہیں نوش کریں۔ ترشی بادی۔ سرخ مرچ قند سیاہ روغن سیاہ سے پرہیز رکھیں۔

۳۰۴

نسخہ ۹ (کشتہ سکے یعنی سیسہ) سکے چار تولہ۔ شورہ ۱۶ تولہ بھنگ ۱۶ تولہ۔ شورہ اور بھنگ دونوں کو باریک کوٹ کر رکھیں اور سکے کو کڑا ہی میں ڈال کر گھلائیں جب سکے پکھلنے لگے تو اسیں ایک چٹکی شورہ بھنگ ملی ہوئی کی ڈال دیں اور بیج میں لپے کی درانتی پھرتے جائیں۔ اور بار بار اسیں چٹکیاں بھر بھر ڈالتے رہیں اور نیچے آگ تیز



رکھیں جب کل مصالحہ حل ہوا اور سکہ سُرخ ہو جاوے تو سمجھ لیں کہ کشتہ ہو گیا۔

**خواص** سوزاک کو کشتہ فائدہ بخشتا ہے۔ خوراک ایک ماشہ مکھن میں ملا کر۔

۳۰۵ نسخہ ۱۰ (کشتہ سکہ) سکہ کو پگھلا کر اس میں پتھ کنڈے کی جڑ پھرتے رہیں جب خاک ہو جائے تو جان لینا چاہیے کہ کشتہ ہو گیا۔

**خواص** یہ کشتہ بھی سوزاک کو فائدہ دیتا ہے۔ خوراک ایک رتی۔

۳۰۶ نسخہ ۱۱ (کشتہ سکہ) سکہ کو پگھلائیں۔ اور اس میں کیکر کی ہری جڑ پھرتے رہیں جب سکہ سبز رنگ کا ہو جاوے تو جان لیں کہ کشتہ ہو گیا۔ خوراک ایک رتی۔

۳۰۷ نسخہ ۱۲ (کشتہ سکہ) قلعی ایک سیر شاہی۔ جنت ایک سیر شاہی۔ سکہ ایک سیر شاہی

تینوں کو کڑھ میں ڈال کر ڈھال لیوں۔ اور گائے کے گھی میں ٹھنڈا کر میں۔ پھر مٹی

کے پیالوں میں ڈال کر ڈھالیں اور پست خشتاں چھ سیر شاہی باریک کر کے چٹکی چٹکی اس میں

ڈالتے رہیں۔ جب خاک ہو جائے تب اسکی ٹکیا کر کے کھٹے دی میں ملائیں۔ اور ایک

ٹھیکرے میں ڈال کر اسکو آگ پر رکھ دیوں۔ جب رنگ سبز ہو جاوے تو سمجھو کہ

کشتہ ہو گیا۔ **خواص** مرض دہات میں یہ کشتہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے خوراک بقدر

ایک رتی۔ پیرھیز۔ بادی و بلغمی اشیاء کے کھانے سے پرہیز رکھنا چاہیے۔

۳۰۸ نسخہ ۱۳ (کشتہ سرب یعنی سکہ) سکہ ۴۴ تولہ شورہ قلعی ۲۶ تولہ پہلے ہر دو کو جدا جدا

کوٹ لے۔ پھر سکہ کو آگ پر رکھ کر پگھلاوے اور اسپر شورہ کی چٹکی دیوے اور آگ کو

تیز کرے۔ اور لوہے کی سیج اس میں پھیرتا رہے جب سب شورہ اسی طرح ڈال دیا جا چکے

تب سکہ کا رنگ سُرخ ہو جائیگا۔ پھر آگ پر سے اتارے اس کو ہندی میں ویدناگ میں

کہتے ہیں۔ **خواص** اس کے استعمال سے سوزاک بالکل دور ہو جاتا ہے۔

**خوراک** ایک ماشہ مکھن کے ساتھ۔

۳۰۹ نسخہ ۱۴۔ (کشتہ سکہ کہ ہوزن شورہ کے ہوتا ہے) سکہ ۴۴ تولہ شورہ ۴۴ تولہ

پہلے سکہ کو کڑا ہی میں ڈال کر آگ پر گلاوے۔ جب پگھل کر پانی ہو جاوے تو اسپر شورہ کی

چٹکی ڈالے اسی طرح کھوڑا کھوڑا شورہ ڈالتا جاوے اور لوہے کی سیج اس میں پھیر کر

ہلاتا جاوے۔ جب سب شورہ تمام ہو جاوے تو سکہ کا رنگ سُرخ ہو جائیگا۔

**خواص**۔ اس کے کھانے سے سوزاک بالکل دور ہو جاتا ہے۔



**خوراک** - ۲ رتی کہن کے ساتھ - الاچی کے ساتھ کھانے سے سردی گرمی دور ہوتی ہے پرھیز - روٹی بغیر نمک کے کھایا کریں -

نسخہ ۱۵ (کشتہ سرب برائے ہر قسم سوزاک) سکہ پاؤ پختہ کڑا ہی میں ڈالیں جب وہ گل جاوے تو اُسپر کنوار گندل (گھیکوار) کا رس ڈالیں جب دو من رس اُس میں کھپ کر خشک ہو جائے تو سکہ کشتہ ہو جائیگا -

**خواص** اس سے جس قسم کا بخار ہو وہ دور ہو جائیگا - نیز امراض بلغم درد شکم - جلد میں اور ہر قسم کے عوارض کے لئے بھی از حد مفید ہے خوراک ایک رتی -

نسخہ ۱۶ (کشتہ سکہ) سکہ کو کڑا ہی میں ڈال کر آگ پر پگھلا دے اور پیچ میں پٹھ کنڈا کی لکڑی پھیرتا رہے جب خاک ہو جاوے تو بیل میں رکھ پھوڑے -

**خواص** - سوزاک و ایکوسات روز تک دینی سے مرض قطعی دور ہو کر آرام کُل ہوگا - خوراک ایک رتی -

نسخہ ۱۷ (کشتہ سکہ) سکہ کو کڑا ہی میں پگھلا دیں اور کیکر کی لکڑی پیچ میں پھرتے رہیں - تو سکہ کشتہ برنگ سبز ہو جائیگا -

**خواص** - سوزاک اور جریان وغیرہ کے لئے مجرب دوا ہے - خوراک ایک رتی -

نسخہ ۱۸ (کشتہ سکہ) سکہ ۲ تولہ منسل ۲ تولہ ہر دو کو پانی سے استقدر کھل کریں کہ دیوں یک ذات ہو جاویں - پھر اُس کا غلول بنا کر اور کپڑے میں لپیٹ کر گل حکمت کریں - بعد ۷ سیر پاچکدشتی کی آگ دیوں سرد ہونے پر پھر کھل کریں اور پھر آگ دیوں اسی طرح تین بار آگ دیوں اور کھل کر کے رکھ پھوڑیں - سکہ برنگ سفید کشتہ ہو جائیگا اور وہ وزن میں بھی برابر ہی رہیگا -

**خواص** برائے دفع سوزاک وغیرہ علاج مجرب ہے - خوراک ایک رتی کہن دودھ میں دینی چاہیے -

نسخہ ۱۹ (کشتہ سرب) پترہ سکہ کو لیکر گل عباسی کے عرق میں استقدر کھل کریں کہ نشان سکہ کا باقی نہ رہے اور مثل رائیہ کے ہو جاوے پھر اسکو ایک ظرف گلی میں گل حکمت کر کے خشک کریں اور چھ یا سات سیر آتش پاچکدشتی کی تنور میں با احتیاط تمام آئینچ دیں اور بعد سرد ہونے کے وہاں سے نکالیں - کشتہ برنگ سفید ہوگا -



خواص - یہ برائی سوزاک وغیرہ کافی ہے۔ خوراک ایک رتی۔

۱۵ نسخہ ۲۰ (کشتہ سک) سکہ بقدر ضرورت لے کر کڑا ہی آہنی میں ڈالکر گھلا دیں اور خوب چرخ دیویں تاکہ اسکی میل دور ہو جاوے بعدہ پنج درخت عشر جو کہ عرض میں دو انگشت اور طول میں ایک گز ہو لیکر اسیں پھرتے رہیں اور نیچے آگ کو تیز کر دیں جب سبزی اسکی مایل ہر سیاہی ہو کر پھر سفیدی پر آئے تو چھوڑ دیں۔ اسوقت سکہ کشتہ ہو جائیگا۔

خواص - سوزاک و تب کہنہ میں صرف سات روز تک کھانے سے بالکل آرام بخواتا ہے علیٰ ہذا درد سراور جریان اور زعاف وغیرہ امراض بھی سات دن کے استعمال سے قطعی نیست و نابود ہو جاتے ہیں اگر اسکو ہلیدہ دسادی کے ساتھ ملا کر کھل کریں اور اسکا لیپ آنکھ پر لگاویں تو سرخی چشم جبکو روندکتے ہیں فی الفور کا فور ہو جاتی ہے۔ خوراک - اسکی ایک رتی ہمراہ کہیں مقرر ہے۔

۱۶ نسخہ ۲۱ (کشتہ سرب) سکہ کو بیکر کھٹل بوٹی میں بطریق کشتہ گل عباسی رکھ کر کشتہ لیں۔ اس طرح سے بھی نہایت عمدہ کشتہ ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔

## کشتہ جات شگرف

۱۷ کشتہ اشگرف ایک تولہ - لونگ ایک تولہ پھٹکڑی ۶ تولہ - آب بھنگ یک پاؤ ایک کوزہ گلی میں ۳ تولہ پھٹکڑی بچھاویں۔ اوپر ۶ ماشہ لونگ اور پھر ڈلی شگرف کی رکھیں اوپر باقی ماندہ لونگ کا سفوف ڈالکر ڈلی کو ڈھک دیں۔ اور پھٹکڑی اوپر دیکر آب بھنگ ڈال دیں اور اچھی طرح سے گل حکمت کر کے قریب پانچ سیراوپل کے درمیان آگ دیدیں بس کشتہ شگرف سفید براق برآمد ہوگا۔

خواص از حد مقوی باہ حتیٰ کہ چالیس روز میں نامرد بھی کامل ہو جائے طاقت آتی ہے کہ خود کو سنبھالنا مشکل ہو جاتا ہے

خوراک ایک چاول بھر کہیں کے ساتھ روزانہ۔

۱۸ کشتہ ۲ - (نسخہ کشتہ شگرف) ہڑتال ۳ رتی کو پیکر ایک پیالہ میں رکھیں اور اس میں ایک تولہ شگرف کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ڈالیں اور ۲ تولہ اورک کا پانی ڈالکر پکا دیں



پھر چار ماشہ لونگ کا سفوف اور ۲ تولہ ادرک کا پانی ٹالکر اوپر دوسرا پیالہ دیکر کپڑوں کے جوٹے پر چڑھاویں ڈیڑھ گھنٹہ نرم درمیان اور تیز آنچ دیں پھر اتار کر پیس لیں۔

**خواص و خوراک** ایک رتی ناگرویل پان کے ساتھ کھاویں۔ تو بہت ہی قوت دیوے۔ نیز بیشمار بیماریوں کو دور کرے۔

**نسخہ ۳۱۹** (ترکیب کشر - شگرف) ایک تولہ شگرف کو شراب برانڈی آدھ پاؤں کھل کریں بعد ازاں عرق گلاب ۵ تولہ میں کھل کر کے بتی سی بنا کر بیج گل عباسی میں سوراخ کر کے گل حکمت کریں اور خشک کر کے ۵ سیر کی آگ دیویں۔ تو کشر شگرف بزرگ سفید برآمد ہوگا۔

**نسخہ ۳۲۰** (ترکیب دیگر) کند یاری جسکو ستیاناسی بھی کہتے ہیں اسکو دودھ میں تر کر کے ۳ دفعہ خشک کریں۔ بعدہ ایک چلم میں چرس بدستور بھر کر (یعنی ملا ہوا تبا کو) ڈالکر اور درمیان وہ ڈلی شگرف کی رکھکر اوپر چرس چوڑی کر کے رکھکر پھر اوپر تھوڑا سا تبا کو رکھکر بعدہ ہمیں کوٹے رکھ دیوے اور اوپر جلتا ہوا کوئلہ رکھکر دم (سوتا) لگا دیں کہ تمام تبا کو وغیرہ جل جائے سرد ہونے پر نکالیں تو بزرگ سفید پھولا ہوا شگرف برآمد ہوگا۔

**نسخہ ۳۲۱** (شگرف کا ایک عجیب مقوی نسخہ) شگرف ایک تولہ کو کڑھچہ یا توٹے پر رکھے اور نیچے نرم آگ جلا دے جب شگرف گرم ہو جاوے اوپر شراب بوند کرنا شروع کریں شراب سرد ہونے کے سبب اُس کو اوڑھنے نہ دیگی اور اسکی گرمی کے سبب شراب اڑتی جائیگی۔ جب ایک بوتل شراب برانڈی ختم کریں تو پھر فاسفورس آئل یعنی تیل فاسفورس ایک پاؤ لیکر اسی طرح جو یہ دنیا شروع کریں۔ جب وہ بھی ختم ہو جائے تو شگرف کی ڈلی لے لیں۔ دودھ آک ایک پاؤ لے لیں اور اس میں ۵ تولہ سوت کے دھانگے تر کریں اور وہ دھانگہ اس ڈلی پر لپیٹ دیویں بعدہ اسپرکپروٹی کر کے ۳ سیر اوپوں کی آنچ دیویں۔

اور نکال کر اور سپر رکھیں خوراک وغیرہ ۲ چاول مکھن ہیں۔ اور گھی دودھ استعمال کریں از حد مقوی باہ و اعصاب و استخوان وغیرہ ہے۔ نامرد چند دنوں میں مرد ہو جائیگا۔

**نسخہ ۳۲۲** (زنجبف دیسی یعنی شگرف) ایک تولہ کی ڈلی لیکر اسکو کڑھچہ میں رہنے دیں پھر ابرق پر رکھکر چوٹے پر رکھیں اور نیچے نرم آگ کسی لکڑی کی جلا دیں اور خشک ہو گئی کے پانی کا چوبہ دیتے جا دیں۔ جبکہ تین سیر پانی جذب ہو جاوے تو نیچے اتار کر رکھ لیں۔ بعدہ سنا



۱۔ تولہ - جمالگوٹہ - اتولہ دونوں کو اکاس پل بونی کے پانی سے گھوٹ کر نغہ ہزار شریف  
 اس میں رکھ کر گل حکمت کیے بعد دیگرے تین بار کے خشک کریں۔ اور تین سیر پستنی بڑ کی اٹل  
 آگ میں رکھ دیں۔ جب سرد ہو تو نکال کر ملاحظہ کریں۔ بفضل خدا سفید کشتہ پیکر ہوگا  
 اور پیکر شیشی میں رکھ چھوڑیں۔ خوراک بقدر نصف چاول سے ایک چاول تک  
 دانہ منقہ میں نکل جاویں اور اوپر سے گرم کر کے روغن زرد تین تولہ نوش کریں اگر قبض  
 ہو تو مکھن میں ڈال کر دیا کریں انشاء اللہ بہت سی امراض میں نہایت ہی مفید ہوگا خصوصاً  
 قوتِ باہ از سر نو عود کر آئے گی۔ پیر نو د سالہ کیلئے بمنزلہ اکیر ہے۔

۲۔ (کشتہ - شگرت -) ذوالفقار خاں یعنی شگرت ایک تولہ کرپے میں رکھ کر آج  
 پر رکھے اور اوپر دودھ تھوہڑ کا چوڑیا شروع کرے چنانچہ جب دوسرے جذب ہو جائے  
 تو اتار کر شگرت کو پیکر رکھے خواص منقوی باہ - خوراک ایک چاول ہر  
 مہینہ بوقت صبح۔

۳۔ (ایک نہایت ہی مجرب کشتہ - شگرت -) پیاز ایک من کا عرق نکالیں اور  
 اس میں گڑ و پوست کیکر ڈال کر اور اسکا اپاڑ لیکر عرق کہیں چیں۔ پھر ایک تولہ شگرت لیکر  
 ایک بوتل اس پیاز کی شراب میں کھل کر ڈالیں یعنی تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں اور کھل  
 کرتے جائیں۔ دس پندرہ دن کے اندر بوتل ختم ہو جاوے گی۔ پھر اس شگرت کو لیکر  
 ایک اندھ مرغی میں ذرا سا سوراخ کر کے اس میں ڈال دیں۔ اور اوپر اس کے اچھے  
 موٹا لپ آٹے کا کر دیں اور کڑا ہی میں گھی ڈال کر گرم کر کے اس میں چھوڑ دیں جب  
 اوپر کا آٹا پک کر شیخ ہو جاوے تو انڈے کو باہر نکال لیں اور شگرت نکال کر دوسرے  
 انڈے میں ڈال دیں۔ اسی طرح ۱۵ انڈوں میں بھونیں۔ پھر اس کو کھل میں ڈالیں  
 اور پاؤ بھر شراب براندی میں کھل کریں۔ اور بحفاظت شیشی میں رکھیں۔

خواص و خوراک وغیرہ - بیان کیا گیا ہے کہ اس کشتہ شگرت کا ایک چاول ایک  
 ہی دن میں نامرد کو مرد کر سکتا ہے۔ اگر مرض مزمن اور دیرینہ ہو تو تین دن کافی ہیں۔ یہ  
 بہت ہی مجرب ہے۔ اس کے کھانے سے کوئی نامرد نامرد نہیں رہ سکتا۔ مردی کی  
 پید کر نیوالی دوائی اس کے برابر اور کیا ہوگی۔ خوراک اسکی ۱۲ چاول سے لیکر  
 ایک چاول تک ہے۔ مہینہ میں ملا کر کھلانا چاہیئے۔ بادی بلغم کی کل امراض اس سے



دور ہونگے۔ گنتیے سے لاپچار تین دن میں کام پر لگے گا۔ فالج ۵۔ ۶ دن میں جاتا ہے۔  
نقوہ ایک دو دن میں کافی ہوگا۔ خون بڑھے گا۔ اور چہرہ سرخ ہوگا۔ ہر جاڑے میں  
ایک سات دن باہر میز کھاویں اور مکھن ملانی لگی اور دودھ سیر دن ان دنوں میں  
کھایا کریں تو سال بھر طاقت قائم رہے گی۔ کھانسی دمہ ذکام تو شاید ایک ایک  
خوراک میں نہ رہے گا جسم کاسن ہونا۔ استرخا وغیرہ کوئی ایک گھنٹہ ہی میں دور ہو جائے گی  
غرضیکہ یہ بے نظیر دوائی جو بناویگا بڑا لطف پاویگا۔

نسخہ ۹۔ شکرٹ ایک تو لیکر اور کسی برتن میں بنوے پیکر تولڈا لکر اور تیل میٹھا  
یعنی تلوں کاہ تولڈا اور اس کے ڈالیں اور شکرٹ اسیں رکھ کر بنووں کو آگ لگاویں  
جس وقت سب بنوے جل جاویں اس وقت شکرٹ نکالیں کشتہ رنگ سیاہ ہوگا  
پیکر استعمال کریں اس سے دودھ اور گھی خوب مہضم ہوتا ہے۔

نسخہ ۱۰۔ (کشتہ شکرٹ از حد مقوی) پیاز ایک من لیکر اس کا رس نکالیں اور ایک  
شکے میں ڈالیں اور اسیں سیر بھر کر اور سیر بھر چھلکا لیکر کا ڈالیں ۵۰ دن کے اندر  
ہی اسیں ساڑ پیدا ہو جائیگا۔ جیسا کہ شراب میں ہوتا ہے اب بندریو بھبکا یا قرنبق  
اس کا عرق کھینچ لیں۔ اس عرق کا پھر عرق کھینچ لیں۔ تین بار عرق کھینچنے سے قریب  
دو بوتل یہ تیز عرق جس کو شراب پیاز کہنا چاہیے نکلیگا۔ پھر شکرٹ ۴۰ تولڈا لیکر کھل  
میں ڈالکر اور اس عرق کو ڈالکر کھل کرنا شروع کریں۔ حتیٰ کہ تمام پانی اسیں جلا  
ہو جاوے۔ پھر شکرٹ کی ٹکیہ بنا کر دو چھوٹے پیالوں کے درمیان اس کو دیویں اور  
مٹی منہ پر لگا کر بند کر دیں ایک برتن گلی میں ۵ سیر بالوریت نیچے اوپر دیکر درمیان  
وہ پیالی رکھ کر نیچے ۴ پر درمیان آچ کر دیں۔ شکرٹ کشتہ ہو جائیگا۔

خواص کیا ہی سنت نامرد ہو اس کے استعمال سے ۷ دن کے اندر خدا چاہے  
مرد بن جائیگا۔ چہرہ سرخ ہو جائیگا۔ اسکو ۷ دن باہر میز کھانا کسی کسی کا کام ہے۔ یہ ایک  
راز سینہ بہ سینہ ہے۔ جو کہ کھول کر بتا دیا گیا ہے جو کوئی اسکو بناویگا یاد کرے گا۔

خوراک اسکی ایک چاول ہے۔ جو برداشت کر سکیں چاہے ۴ چاول کھا جاویں  
مکھن میں رکھ کر نگل لینا چاہیے۔ ۷ دن دن کھا کر پھر جوانی کے دن ملاحظہ فرمائیں  
پھر ہمیشہ کثرت جمل سے چہرہ بھر کریں اور لطف دندگانی اوٹھاویں۔ نہ کہ اس طاقت



۲۷

عجیب کو مائل کر کے عیاشی میں گنوا دیں اور پھر ویسے کے ویسے ہی کورے رہ جاویں  
 نسخہ ۱۱ (کشتہ شگرت) ۴ تولہ شگرت کو شراب میں ایک دن کھل کرے پھر تھوڑے  
 کے دودھ میں ایک دن کھل کرے بعدہ ایک تولہ الائچی خورد۔ ایک تولہ سہاگہ ڈالکر  
 سب کو کھل کر کے باریک کرے اور ایک پیالہ میں رکھے۔ دوسرا اتنا پیالہ بڑا اوپر اوندھا  
 کرتی لگا کر منہ بند کرے اور نیچے ۳ ہر نرم آج کرے اوپر کے پیالے کو سرد رکھے جو ہر اڑ کر  
 وہاں جا لگے گا۔ پھر اُسکو لیلیے۔ یہ شگرت کا کشتہ ہے جو سفید رنگ کا ہوتا ہے

خوراک و خواص۔ خوراک ایک چاول مکھن میں دیوے مقوی باہری اور مبلو قوں کے  
 واسطے اکیس رہے اس کو اگر نرم کرنا ہو تو بجائے جو ہر اڑانے کے دو چھوٹے پیالوں میں  
 بند کر کے جس طرح اوپر سنکھیا کو ریت میں دبا کر آگ دینی کی ترکیب ہے، اسی طرح آج دین  
 یعنی دونوں پیالوں کا منہ مضبوط مٹی سے بند کر کے ایک برتن گلی میں دو تین سیر بالو  
 ریت نیچے اس سمیٹ سے اُردو تین سیر اسپر ڈال کر اس برتن کا منہ بھی بند کر کے  
 نیچے ۴ ہر تیز آج کرین ٹھنڈا ہونے پر نکالیں۔ شگرت کشتہ ہو جائیگا اور تمام  
 گلابی رنگ کا ہوگا۔ یہ تمام امراض بلنی دبا دی کو مفید ہے۔ منقہ میں دو چاول  
 رکھ کر دیتے ہیں۔

۲۸

نسخہ ۱۲ (شگرت کا ایک عجیب کشتہ) شگرت روپی ۴ تولہ کی ڈلی لیکر کڑھچے  
 رکھے۔ اور نیچے نرم آج کرے اوپر پاؤ بھر لیموں کے رس کا چوبہ دیوے یعنی ایک ایک  
 بوند گرتی رہے۔ جو کہ آج کے سبب خشک ہوتی جاوے گی۔ اس طرح پاؤ بھر لیموں کا  
 رس جذب ہو جائے۔ بعدہ ۵ سیر پیاز کا رس سکھا دے۔ بعدہ اس ڈلی کو پاؤ  
 بھر پیاز کے نغذہ میں رکھ کر کڑھچے میں ڈال کر آج پر رکھے کہ پیاز قریب جلنے کے ہو جائے  
 اتار کر ڈلی کو نکال لیوے۔ بعدہ ڈلی کو کڑا ہی میں رکھ کر اور اسی مندرجہ ذیل  
 اشیاء کو کوٹ کر ملا کر ڈالے۔ کچلہ پاؤ ہر۔ رائی پاؤ ہر۔ مالکنگنی پاؤ ہر۔ پیاز ایک  
 سیر گھی ایک سیر۔ شہد ایک سیر۔ پھر نیچے معمولی آج کرے۔ یہ شگرت اپنی ہی رنگ  
 پر نہ اڑنے والا کشتہ ہوگا۔

خواص۔ کشتہ ہذا نامردی کے واسطے اکیس رہے۔ خوراک اسکی نصف رتی ہے۔ سردیوں  
 میں پان سو اور گرمیوں میں مکھن سے دینا چاہیے۔ ۱۴۔ ۱۵۔ دن میں ہی عجیب طاقت



آجاتی ہے اس کے استعمال کے ساتھ گھی اور دودھ کا خوب استعمال کرنا چاہیے اور دوران استعمال میں ترش و بادی اشیاں سر پر پہنر قطعی لازم ہے اپنے ہاتھوں زندگی کو برباد کئے ہوئے انسان اس کو استعمال کر کے پھر سے تندرست ہو سکتے ہیں اس میں عجیب قوت ہے۔ یہ نسخہ شکرگ تمام بادی امراض گنٹھیا وغیرہ کو اکیسے نسخے ۱۳ (دیگر ترکیب کشتہ شکرگ) شکرگ ۲ تولہ رسکپور ۲ تولہ - اول اکاس بیل سبز ۱۲ تولہ کاغذہ بنا کر اس میں شکرگ کو رکھ کر خفیف مٹی لگا کر مہری کی مینگنی میں بھرتہ کریں۔ مگر بھرتہ (تشویہ) ایسا ہو کہ کاغذہ قریب سوختگی کے پہنچے لیکن شکرگ کو داغ نہ لگے۔ پھر جدید کاغذہ ۱۲ تولہ میں رکھ کر بدستور اول تشویہ دیں اسی طرح ۲۱ مرتبہ تشویہ کرنا ہوگا۔ بعد رسکپور کو کاغذہ اکاس بیل ۱۲ تولہ میں رکھ کر بدستور سابق ۲۱ تشویہ دیں۔ پھر برادہ ۵ تولہ کو پیالہ میں ڈال کر اس میں پانی لیمون کاغذی کا ۵ تولہ ڈال کر دھوپ میں خشک کریں۔ جب خشک ہو تو دوسرا پانی لیمون کا ۵ تولہ ڈال دیں یہ عمل ۵ مرتبہ کرنا چاہیے بعد برادہ آہن ۵ تولہ کو بدستور اول عرق لیمون میں ڈال کر پانچ مرتبہ خشک کر لیویں۔ بعد ہر دو برادہ کو پانی سے اچھی طرح دھو کر کھل میں ڈال دیں۔ اور اس میں ۵ تولہ نوشادر ڈال کر گھنٹہ تک کھل کریں اور سرکہ انگوری سے مناک کر کے زمین مناک میں دفن کریں ہفتہ عشرہ کے بعد زکا لکر دوبارہ سرکہ سے نم دیکر زمین میں دفن کریں ہفتہ کے بعد زکا لکر دیکھیں تو زعفران الحدید تیار ہوگا۔ اس کو رکھ دیں شورہ ۱۰ تولہ نوشادر ۱۰ تولہ - طوطیا ۱۰ تولہ پھٹکڑی ۱۰ تولہ - کاہی سبز ۱۰ تولہ - سوہاگہ ۵ تولہ - گندک اکملہ سارہ ۵ تولہ - نمک لوٹا سچی ۵ تولہ زعفران الحدید مذکور ۱۰ تولہ - سب کو ملا کر ان کا آتش تیزاب تیار کر لیویں۔ بعد شکرگ و رسکپور تیار شدہ کو پیکر کڑھی آہنی میں ڈال کر چوٹے پر رکھیں اور نیچے نرم آگ جلائیں۔ اور اس تیزاب کا جو یہ جو یہ ڈالتے رہیں۔ جبکہ تمام تیزاب ختم ہو جائے تو کڑھی کو نیچے اتار لیں اور کھل میں ڈال کر خپ منٹ سخت کریں شکرگ و رسکپور دونوں موسم ہو جائینگے پس حفاظت سے اس کو رکھیں۔

**خواص و خوراک**۔ بوقت ضرورت نصف چاول یا ایک چاول کی گولی بنا کر سک میں رکھ کر مرض کو دیویں۔ قوت باہ یہاں تک ہوگی کہ سنبھالنا مشکل ہوگا اس سے



۵ دن اندر ہی طاقت جسمانی بے حد بڑھ جاتی ہے۔ ہفتہ کے استعمال سے نامرد مرد بجا تاہی  
 نسخہ ۱۴ (مقوی کشتہ شگرف) شگرف ۲ تولہ کی ڈلی کو بت ترکیب مذکورہ بالا ایسی ٹکٹ  
 کا چوبہ دیں پھر دو پھٹانک فاسفورس آل ٹل کا چوبہ دیں پھر ایک سیر آگ کا دودھ ایک سیر  
 کنڈ پارے کارس۔ ایک سیر دھتورے کارس۔ ایک سیر پت پاڑے کارس کا علیحدہ  
 علیحدہ چوبہ دیں پھر ڈلی کو لیکر میں رکھیں۔

خواص و خوراک۔ از حد مقوی باہ ہے۔ کھانے کی ترکیب وی مقدار خوراک ایک چوبہ  
 نسخہ ۱۵ (نسخہ شگرف گزوندہ میں) خشک شگرف اس طرح کر دو کہ کڑھی میں ایک تولہ  
 شگرف رکھ کر اُس پر آب برگ مکوہ اور آب برگ گزوندہ کا چوبہ آٹھ پردہ کہ پاؤ پھر  
 پانی ہر دو کا خشک ہو جاوے۔ پھر اسکو برگ گزوندہ و برگ مکوہ کے نغذہ میں رکھ کر  
 کپروٹی کر کے چار سیر یا چک صحرائی کی آٹھ دیوی عمدہ کشتہ ہو جائیگا۔  
 خواص منصف خون دفع امراض بلغمیہ۔

نسخہ ۱۶ (کشتہ شگرف) شگرف رومی لیکر دھتورہ کے نغذہ میں رکھ کر گل حلت کر کے  
 سیر اوپلہ کی آگ دیوی۔ سفید کشتہ ہو جائیگا۔

خواص۔ دفع ضیق النفس ہے۔ نیز قوت باہ و امساک کے واسطے فائدہ مند ہے  
 خوراک ایک رتی بناٹھ میں کھاویں۔

نسخہ ۱۷ (ترکیب کشتہ شگرف) شگرف ۲ تولہ۔ مالکنگنی آدہ پاؤ۔ بھلا نوہ آدہ پاؤ  
 شگرف کوڑا ہی میں رکھیں اوپر دونوں چیزوں کو پیکر جام دیں اور آدہ پاؤ شہد اور آدہ  
 پاؤ گہی اور ڈالیں نیچے آٹھ کریں۔ جب گہی وغیرہ سب جل جاوے تو نیچے اتاریں اور ٹھنڈا  
 کر کے شگرف کو نکال لیں۔ خواص مقوی باہ و مقوی دماغ وغیرہ۔

نسخہ ۱۸ (ترکیب شگرف رومی) شگرف رومی کی ایک ڈلی تولہ یا دو تولہ بھر لیکر  
 اسکو برگ گھیکوار میں اس طرح بریان کریں کہ برگ گھیکوار کی موٹی جگہ کو چاقو سے چیرا  
 دیکر اندر شگرف رکھ کر اوپر دھاگہ لپیٹ دیں۔ اور کونلہ کی آگ پر رکھ کر اسکو بریاں  
 کریں اور مرتبہ بہ مرتبہ برگ کو الٹ پلٹ کر تھیں جب تمام پانی سوختہ ہو جاوے تو فوراً  
 انہیں سے شگرف کو نکال کر دوسرے برگ میں رکھنا ہوگا۔ اس کے بعد تیسرے میں  
 غرضیکہ اسی طرح ۶۰ عدد گھیکوار میں شگرف کو بریاں کریں۔ پھر اسکو ۸ دن شیر مدار میں



رکھنا ہوگا لیکن یاد رہی کہ شیر مدار کو ہر روز بدل لیا کریں یعنی تازہ شیر مدار پو میہ ڈالنا ہوگا۔ بعد عمل مذکور کے ۱۰۰ تولہ بھنگ کو لیکر بارک کر کے کھل میں ڈالیں اور اس میں تین پاؤ حنظل اور ۱۰ تولہ شیر مدار ڈال کر خوب کھل کریں جب سحیح کرتے کرتے مثل موم کے ہو جائے تو اُسکی دو ٹکیہ بنا کر اندر ہی شنگرف رکھ کر ہاتھ سے دبا دبا کر گولا سا بنا دیں اور تین گل حکمت کر کے خشک کرنا ہوگا۔ بعد اسے بچا کر گڑھے میں دس سیر پا چکدشتی کی آگ دیں۔ انشاء اللہ شنگرف سفید با وزن تیار ہوگا۔

**خواص**۔ بوزن نصف یا ایک رتی لکھن میں کھانے سے قوت باہ بیا خشک ہوگی کہ انسان تاب نہ لاسکیگا۔ خاص کر بڑھوں کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔

نسخہ ۱۹۔ (کشتہ شنگرف مقوی باہ) ذوالفقار خان (شنگرف) ایک تولہ کڑچھے میں رکھ کر آج پر رکھے۔ اور اوپر تھوڑا چوبیہ دینا شروع کریں۔ حتیٰ کہ دو سیر پانی جذب ہو جائے پھر اتار کر شنگرف کو سپک کر لیں۔

**خواص**۔ مقوی باہ۔ خوراک ایک چاول ہمراہ مکھن بوقت صبح۔

نسخہ ۲۰۔ (کشتہ شنگرف) شنگرف کو بینگن میں ایک سو ایک پٹھ دیکر بھر تھا کر اس میں اسی بھر تھا کرنے سے کشتہ ہو جائیگا۔ خوراک بقدر ایک رتی۔

نسخہ ۲۱۔ شنگرف کو بڑی ممولیوں کے لغدہ میں ڈال کر پٹھ دیوں تو نہایت ہی عمدہ و مفید کشتہ تیار ہوگا۔

نسخہ ۲۲۔ (کشتہ شنگرف بلا دریں) شنگرف رومی کی خورد ڈالیاں بقدر جوار بناؤ اور بلا در کوئی تولہ۔ اس تولہ نیچے بلا در اوپر شنگرف پھر بلا در۔ غرضیکہ شنگرف کو بلا در سے چھپاؤ اور کڑچھے میں بیا خشک رکھو کہ جل کر انگارا ہو جائے۔ تب اتار لو اور شنگرف کو نکال کر پیس کر شیشہ میں رکھو۔ خواص ہر قسم کے اسہال میں اسکا استعمال مجرب ہے۔

**خوراک**۔ ہر قسم کے اسہال میں اس کا استعمال مجرب ہے۔ خوراک ایک رتی دہی میں تین دن تک۔ پر سبز بادی و ترشی۔

نسخہ ۲۳۔ (کشتہ شنگرف سفید) بیج گلابانس کا آدہ سیر لغدہ لیکر آدہ پاؤ پارچہ پیٹ کر کسی گوشہ میں ہوا سے بچا کر آج دیجائے۔

نسخہ ۲۴۔ (کشتہ شنگرف) رومی شنگرف کا ایک ٹکڑا دو تولہ ہر اور بیش سفید کو بھنکا



کہتے ہیں۔ پاؤں پر لیکر زمیں قند کے عرق میں سمیٹ کرے اور شنگرف کو اس کے وسط میں رکھ کر غلو بنائے اور باریک کپڑا سپر لپیٹ کر ڈوری سی سی کر سیر کر ڈوے تیل میں بھگو کر مٹی میں رکھ کر پکاوی اور بھاری پتھر بانڈی پر رکھ دی۔ اور آگ ایک کنول کے شعلہ کے برابر کرے۔ یعنی دو تین لکڑیوں کی ایک ہر تک پھر نیز آج کرے تین ہر۔ لیکن بانڈی کا بخار نہ نکلنے دی۔ بڑا شور بانڈی میں پیدا ہوگا۔ کچھ دس سو سو نہ کرے۔ بعد چار ہر کے بانڈی کو اوتاری۔ تمام روغن غلیظ نکلیگا۔ شنگرف کا ٹکڑا اس میں سے نکال لے۔  
 خواص۔ ایک چاول پان کے ہمراہ کھاوے۔ بچہ بھوک پیدا ہوگی۔ اور بہت باہ پیدا کریگا۔ اور بدن فریہ ہو جائیگا۔ اور قوت معلوم ہوگی۔ اگر ایک ہفتہ کھاو لگا تو ایک سال قوت رہیگی۔ اور روغن غلیظ بھی بھوک اور سرد بیماریوں میں بہت نافع ہے قدری پان کے ساتھ کھائے مجرب ہے۔

۳۵۔ (کشتہ شنگرف) شنگرف ایک تولہ۔ سرخ میچ ۳ تولہ سمیٹ کر کے مٹی کے پیالہ میں رکھ کر ۲۴ روز گرمیوں کی دہوپ میں رکھے اور صبح کو ادرک کا عرق اس قدر اُسپر ڈالے کہ کسی قدر اوپر ہو۔ خواص آتشک کو مفید ہے۔

۳۶۔ (کشتہ شنگرف) عرق پیاز ۲۵ سیر۔ پوست بول ۵ سیر قند سیاہ دس سیر بطور خم کے تیار کرے اور سفید شراب کھینچے بقدر دس سیر کے۔ پھر دو تولہ شنگرف اس شراب میں سمیٹ کرے یہاں تک کہ کل جذب ہو جاوے۔ اور خشک ہو۔ پھر آتش شیشی میں رکھ کر ہر سلیمانی کر کے سات کپرونی کرے اور بالو جستر میں کھڑی کی آگ دیوے شنگرف کشتہ ہوگا۔ اور رنگ سفید ہوگا۔ اور وزن میں بھی برابر رہیگا۔  
 خواص باہ اور بھوک کو بہت نافع ہے۔

۳۷۔ (کشتہ شنگرف) شنگرف ۲ تولہ کنڈر بھلا نوہ ہر ایک ۲ تولہ ۲ ماشہ دونوں کو کوٹ کر مثل مہون کے کرے۔ اور اس کے بیج میں شنگرف کا ٹکڑہ رکھے اور اوپر سے کپڑا لپیٹ کر مٹی سے کوزہ گروں کی گل حکمت کر دے کہ مثل گوے کے ہو جاوے اور خشک کر کے ۴ آثار بکری کی مینگنی میں اس گوے کو رکھے اور آگ دیوے۔ جب سرد ہو تو کالے ایک یا دو جہ پان میں کھائے۔ بہت مفید ہے۔

۳۸۔ (کشتہ شنگرف) رومی شنگرف کا ٹکڑا ۱۰ تولہ دبیز کپڑے میں باندھ کر زبرد



کی سری میں رکھے اور ایک گڑھا کھود کر اس میں رکھ کر اور اوپر سے سر لپوش ڈھانپ دیوے اور سر لپوش کو خاک میں چھپا دیوے اور اس پر چوبیس اوپلوں کی آگ دیوے بعد سرد ہونے کی سری کو نکالے اور پختہ روٹی سے کھائے اور شنگرف کی پوٹلی دوسرے دن بطریق مذکور پھر لپکائے اور کھائے اور پوٹلی کو نگاہ رکھے۔ اسی طرح سے چودہ سزیاں کھائے۔ پھر سات سیر گائے کا دودھ لائے اور شنگرف کو دوسری پوٹلی میں باندھ کر اور دودھ میں لٹکا کر چوبیس دیوے اور کھویہ کرے پھر پوٹلی نکال کر کھویہ کا پیڑ بنائے ایک صبح ایک شام کھائے اور شنگرف کو مسیکر بقدر ایک سرخ پان میں کھاتا ہر ترشی اور بادی سے پرہیز کرے پھر تھانے نسخہ ۲۹ (کشتہ شنگرف) ایک بوتہ بڑا گوبر کا بناوے اور اس میں ڈھاک کی راکھ بھر کر شنگرف کی ڈلی اُس میں رکھے اور بوتہ کو معمار کے ایک سیر اوپلوں کی گجپٹ آگ دیوے پھر لیموں کے عرق میں دو تین پہر تر رکھ کر تیزاب نکال کر شنگرف پکا ہوا دو گھڑی اس تیزاب میں سخی کر کر شیشہ میں رکھ کر ہر سلیمانی کر کے ۴ پہر پکائے دوبارہ اسی طرح کرے اور ہر بار خاک مذکور دہوے۔ ایک جہہ کھانے کے واسطے کافی ہے۔

۳۴۳

نسخہ ۳۰ (شنگرف) شنگرف رومی دو درم مٹی کے برتن میں رکھ کر پانچ سیر لیموں کا عرق اُس میں بھر دیوے اور مینگینوں کی آگ دیوے جب عرق کم ہو اور ڈالے عرق ہمیشہ شنگرف سے ۴۔ انگشت اوپچا رہی اسی طرح دو ماہ کرے اور آگ دور نہ کرے۔ کھانے کو دوجہ کافی ہے۔

۳۴۴

نسخہ ۳۱۔ (شنگرف اکیر نفقہ وزر) شنگرف ۴ درم ایک ہانڈی میں گڑھا کھود کر رکھے اور نیچے اسکے آگ کرے اور ایک ہزار لیموں کا چوبہ دیوے اگر فوراً نہ ملیں وقتاً فوقتاً دیتا رہے۔ خواص ۳ تولا نفقہ پر ایک جہہ طرح کرے زہر ہو۔ اور کھانے کو دوجہ کافی ہے نسخہ ۳۲۔ (شنگرف ایضاً) ایک سیر نکچہنی پر ایک سیر عرق برہنڈی میں بھنگ ہنر کے عرق کا چوبہ دیوے۔ پھر لوپست خشخاش کے پانی کا جو ایک سیر ہو چوبہ دیوے۔ پھر ایک سیر شراب قند کا ڈول جتر کرے یہاں تک کہ سب جل جاوے۔

۳۴۵

۳۴۶

خواص۔ کھانے کے واسطے بہت اچھا ہے۔ نسخہ ۳۳ (کشتہ شنگرف) نیم درم شنگرف بوتہ گلی میں رکھ کر ۳۰ عدد لونگ پس کر اسپر رکھ کر اور تلسی کا عرق ایک درم اسپر ڈال کر دوسرا مٹی کا برتن اسپر اوندھاکے

۳۴۷



آگ دیوں کشتہ ہو جاوے گا۔

نسخہ ۳۴ (کشتہ شگرف) شگرف تولہ بھر مرغ کے انڈے میں رکھ کر اور کپڑوں کی بھر کر اسی طرح سوانڈے تک بھرتے کرے کشتہ ہو جاوے گا۔ خواص۔ یہ بھوک بڑھاتا ہے۔  
 نسخہ ۳۵۔ (شگرف) شگرف سات انڈے میں بھر کر کپڑوں کی کرے شراب میں ملائم آگ سے پکا دے ساتویں بار تیار ہو جائیگا خواص۔ یہ باہ اور اشتہا پیدا کرتا ہے اور مجرب ہے۔  
 نسخہ ۳۶ (کشتہ شگرف اکسیر زبرمس) شگرف کو بڑے سنگین میں جو ایک سو پچاس عدد ہوں بھرتے کرے یا جنگلی میچ یا ٹیسو کے پھول جو ایک سیر ہوں اس میں ۱۲ بار لپکا کر کشتہ ہو جائیگا۔ خواص مس پر طرح کرے رہو یا گوشت گاؤں میں رکھ کر لپکائے۔

کشتہ ہو جائے

نسخہ ۳۷ (کشتہ شگرف) شگرف رومی ایک تولہ عرق بندال زرد ۳۰ تولہ اینٹ کے گڑے میں رکھ کر چوبہ دیوے۔ اور نیچے جنگلی پیر کی آگ روشن کرے کشتہ ہو جاوے۔  
 نسخہ ۳۸ (کشتہ شگرف سفید طرح کے کام کا) ایک ڈلی شگرف کی ایک تولہ۔ انڈے میں قدرے سوراخ کر کے رکھو اور اوپر سے تھوڑا سا لیموں کا عرق ڈال دیوے اور دوسرے انڈے کا پوست اٹھ کر لگا دے اور دھوپ میں خشک کرے اسی طرح سات انڈوں میں رکھ کر اور عرق لیموں بھر کر خشک کرے بعد سات بار کے خاردار بدھارے کے دوزہ میں سات بار خشک کرے بعد سات بار خشک کرنے کے سات کپڑوں کی ملتان مٹی کی انڈے پر کرے بعد خشک ہونے کے ڈھائی سیر اولیوں میں بھر کے کی آگ دیوے شگرف کشتہ ہو گا۔ اگر نہ ہو تو پھر ہی عمل کرے تاکہ سفید کشتہ ہو جاوے۔ خواص مس صاف کر کے یعنی تین بار شیرہ لھیکو اور میں سرد صاف کر کے اس طرح کریں اور خدا کے رنگ کو دیکھیں۔

نسخہ ۳۹ (کشتہ شگرف) رومی شگرف ۲ تولہ آگ کے دودھ میں چار پر سحی کرے اور ہر روز تازہ دودھ دیکر سات روز تک سحی کرے۔ اور خشک کرے بعد قرص بنادھ کر رکھے۔ پھر دخت پیل کے کوسیلوں کو پیکر یا بکری کی مینگنی آدہ سیر و ستم اول شراب میں خمیر کرے اور دو ٹکیاں بنا دے۔ درمیان میں شگرف رکھ کر اوپر ابرک کے ورق رکھ کر دس سیر اولیوں کی آگ کے بعد سرد ہونے کے باقیات تمام نکال کر نگاہ رکھو



خواص و خوراک - جذام والیکے لئے مقدار ایک برنج ہم روز سوا اومان  
خود کے اور کچھ نہ دے۔

نسخہ ۴۰ - (کشتہ شگرف) شگرف رومی ایک تولہ منسل سرخ اور گندھک  
آدہ سار ایک ایک تولہ دونوں مرغ کے انڈے کی زردی کے ساتھ چار ہر سحق کرے  
اور شگرف پر ضما د کرے۔ پھر دوسرے انڈے کی زردی اور سفیدی نکال کر وہ  
ٹکڑا شگرف کا اسپر رکھ کر دوسرا چھلکا اسپر لگا کر گل حکمت مضمونہ بند کر دے  
اور پھر سات کپڑی کر دے اور بالو جنت میں چار ہر ملائم آگ پر۔ پھر آٹھ ہر تیز آگ  
دیو بعد کو ایک روز سرد کرے پھر نکال لے کشتہ ہوگا۔

خواص ایک چاول ہر روز ایک ہفتہ تک کھاوے۔ مجرب ہے۔

نسخہ ۴۱ - (کشتہ شگرف) شگرف کے ٹکڑے کو لیموں میں رکھ کر اور گودر لپیٹ  
کر خشک کرے۔ پھر اسپر رومی لپیٹ کر روغن تلخ میں تر کرے اور روشن کرے کہ سب  
جل جائے۔ بعد سرد ہو جانے کے شگرف کا ٹکڑا نکال لے سفید ہوگا ورنہ چند بار  
اور یہ عمل کرے کہ سفید ہو جائے۔

نسخہ ۴۲ - (کشتہ شگرف) شگرف رومی تولہ بھر سہنی سفید پھول ڈالی کے  
اتولہ عرق میں سحق کرے جب خشک ہو تو لوہے کی کڑا ہی میں رکھ کر شیرہ مذکور کا چا  
ہر تک چوبہ دیوے۔

نسخہ ۴۳ - (کشتہ شگرف) اسپر شمس برنقرہ) شگرف رومی تولہ بھر عرق کٹالی  
تولہ میں سحق کرے۔ اور بطریق مذکور ۵ امنٹ آگ دیوے۔ کشتہ ہوگا۔

نسخہ ۴۴ - (کشتہ شگرف) شگرف کے ٹکڑے پر ثابت نوشادر کو لیموں کے  
عرق میں پیکر ضما د کریں۔ اور خشک کر کے انڈے کی زردی و سفیدی علیحدہ نکال

کر اسکے خول میں رکھ دیوے۔ اور دوسرے ٹکڑے کا غلاف لگا کر اسکو قند سیاہ اور چو  
سے بند کر دیوے پھر اسپر سات کپڑی کر کے ستیل جنت میں رکھ کر آگ دیوے بعد سرد

ہونے کے نکال لے۔ اسی طرح سات بار کرے۔ تاکہ نوشادر بھی ایک تولہ شجر  
میں صرف ہو جاوے۔ خواص - ایک سرخ ایک تولہ نقرہ پر طرح کرے شمس ہوگا

نسخہ ۴۵ - (کشتہ شگرف) ایک ڈلی شگرف کی بقدر ایک تولہ سفال کے گھڑا



میں رکھ کر تہیتا ترش کے شیرہ سے کہ سو اسیر ہو چو یہ دیو پھر اسی بوٹی کے پھوکس  
میں رکھ کر کٹر اپیت کر سچ کا ضما د اس پر کر کے ۴۵ سیر اوپلوں کی آگ دیوے۔ جب سرد ہو  
نکال لیوے۔ خواص ایک رتی کافی ہے۔

۴۰ نسخہ ۴۶ - (کشتہ شگرت) رومی شگرت ایک تولہ کو چولائی سرخ خاردار کا ایک سیر عرق  
لیکر چو یہ دیوے۔ کبیان کے ایک کوفتہ میں رکھ کر پکاوے۔ اور صفت اس کا شوربہ  
کھائے جس قدر کھائیگا اور پرہیز کرے گا قوت دیر تک رہے گی۔ ایک دو سال اس شجرت  
کو گوشت کے کباب میں رکھ کر پکاوے۔ خواص باہ کے لئے نہایت ہی مجرب ہے۔  
بعد دو ایک سال کے صرف تین روز اس کا کھانا کافی ہوگا۔

۴۱ نسخہ ۴۷ - (کشتہ شجرت کو شلجم میں رکھ کر پروٹی کر کے کرسی کی آگ بے دود میں  
بھرتہ کرے۔ کشتہ نہایت عمدہ ہوتا ہے

۴۲ نسخہ ۴۸ - (قائم شگرت) پاؤ سیر خوکا آگ کے دودھ میں گوندھ کر غلولہ باندھ  
اور اس میں شگرت اور سنکھیا اور ہڑتال ایک ایک تولہ رکھ کر بھول میں رکھ کر پکائے  
شگرت قائم ہو جائیگا۔ اگر نہ ہو تو پھر یہی عمل کرے۔

۴۳ نسخہ ۴۹ - (شگرت سفید) صاف تانبہ کا برادہ ۵ - ۲ تولہ شگرت ایک تولہ کٹھال  
میں رکھیں اور اس کے اوپر نیچے برادہ کی تہ جمادیں۔ اور ۳ سیر اوپلوں کی آگ دیوے  
شگرت سفید ہو جائیگا۔

۴۴ نسخہ ۵۰ - (ردغن شجرت برای برص و جذام) شجرت رومی ۲ تولہ لہسن کہ ایک ایک  
دانہ اس کا ایک ایک تولہ کا ہو اول لہسن کو شجرت کے ساتھ خوب کھل کرین  
پھر اس کی گولیاں بنا کر شیشہ آتش میں اسکا ردغن نکال لیں پھر تھوڑا سا اس ردغن  
سے پان لگا کر بیمار کو کھلائیں۔ انشاء اللہ دس دن میں شفا ہوگی۔ ترشی اور بادی  
اشیا اور نمک سے پرہیز چاہیئے۔

۴۵ نسخہ ۵۱ - (شگرت ایضا) شگرت ۳ ماشہ سنکھیا سفید ۳ ماشہ ہڑتال کا ددنی  
درقیہ ۳ ماشہ سیما ۳ ماشہ ان تمام کو باریک پیکر بیل میں ڈال کر منہ بند کریں اور  
۵ سیر شیر گاؤیش دیگچہ میں ڈال کر بیل کو اس میں ڈال دیں اور اس کا منہ آرد ماش سے  
بند کر دیں۔ اور پیری کی لکڑیوں کی آج دیں یہاں تک کہ کھویا ہو جائے۔ تین روز تک



یہی عمل کریں۔ چوتھے دن دواؤں کو نکال کر وزن کریں اگر وزن پورا ہی تو قائم ہیں ورنہ ناقص۔ **خوراک** دربرگ پان۔

نسخہ ۵۲ (شکرگٹ) شجر ۲ تولہ بلادرہم سیر کوٹ چھانکر شکرگٹ اسمیں رکھ کر کڑا ہی میں رکھیں اسکے نیچے آگ روشن کریں۔ جب معلوم ہو کہ بلادرہم جل گیا آگ موقوف کریں **خواص** کھانے کے لئے اکیسیر ہے۔

نسخہ ۵۳ (کشتہ شکرگٹ مقوی باہ) بہلا نوزہ شہد روعن زرد۔ اول بھلا نوزہ کو کوٹ کر شکرگٹ اسمیں رکھیں اور روعن اور شہد اس کے اوپر ڈال کر کسی ظرف میں رکھ کر نیچے آگ روشن کریں جب خوب جوش آجائے تو اوپر سے بھی آگ دیوے۔ شہد اور روعن جل جائیں گے اور شکرگٹ کشتہ ہو کر آسمانی رنگ کا ہو جائیگا۔ **خواص**۔ قوت باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ **خوراک** ایک برج مسکہ میں کھل کر پیر ہیز۔ بادی اور ترش اشیاء سے۔

نسخہ ۵۴ (کشتہ سفید شکرگٹ) کاج باج ایک سیر لیکر کوٹ کر ایک پاؤ آک کا دودھ ڈال کر نگدہ بنائیں۔ اور ایک تولہ شکرگٹ اسمیں رکھ کر دوا پلوں کی آبیچ دیں کشتہ سفید ہو جائیگا۔

نسخہ ۵۵ شکرگٹ ایک تولہ۔ قرنفل دو عدد۔ زردی بھینہ کے ساتھ سمیٹ کر کریں۔ اور پوست بھینہ خالی میں ڈال کر آرد گندم کا لپ کر دیں اور ۳ سیر اوپے گڑھے میں ڈال کر سلگائیں۔ جب دھواں موقوف ہو جائے تو دوا لی مذکور اسمیں رکھ دیں۔ جب اوپر سے ضما د جل جائے کشتہ ہو جائیگا۔

نسخہ ۵۶ (کشتہ شکرگٹ مقوی باہ) شکرگٹ کو پانی میں حل کر کے غلولہ بنائیں اور آرد ماش آدہ سیر لیکر ایک سو ایک گولیاں بنائیں اور شکرگٹ کی گول اس گولے میں رکھ کر تیل میں پکائیں۔ اور تمام گولیوں میں یہی عمل کریں جب ایک سو ایک پر نوبت پہنچے گی تو بنایت الہی کشتہ ہو جائیگا۔ بعد ازاں نکال کر استعمال کریں۔

**خواص** اشتہا و قوت باہ اور قوت جوانی حاصل ہوگی۔ بوڑھے کو جوان بنا دے گا۔  
نسخہ ۵۷ (کشتہ شکرگٹ) نوشادر قائم ایک تولہ۔ شورہ خام ۶ ماشہ سہاگہ ۶ ماشہ گل آک ایک تولہ۔ زاج سفید ایک ماشہ سب کو کھل کر کریں آب لیموں یا آب انار میں



کے ساتھ اور ۳ تولہ شکر پر سب کر کے خشک کریں پھر ایک کوزہ میں ڈال کر پرمٹ کر کے ہم۔ اولیوں کی آگ دیوں۔ کشتہ ہو جائیگا۔

نسخہ ۵۸ (کشتہ شکر) ایک پاؤ مال کنگنی ایک پاؤ شہد دونوں کو باہم آمیز کریں اور درمیان میں شکر جب ضرورت تک آگ دیدیں۔ تاکہ سوختہ ہو جائے۔ کشتہ رنگ خود ہو جائیگا۔ خواص اکثر امراض کو مفید ہے۔

نسخہ ۵۹ (کشتہ شکر) ایک پاؤ نمک ڈلی درمیان میں سوراخ کر کے اس میں شکر رکھیں اور اوپر سپا ہوانک ڈال کر منہ بند کر کے آگ دیدیں شکر کشتہ ہو جائیگا۔ خواص اکثر امراض کا دافع ہے۔

نسخہ ۶۰ (کشتہ شکر) شکر نصف ایک تولہ۔ پیل ایک تولہ۔ روغن گاؤ شیر گاؤ سے ملا کر تمام روز کھل کریں۔ پھر طرف آہنی میں رکھ کر اور روغن گاؤ ملا کر آگ پر پکاویں۔ اور اس قدر پکاویں کہ بیلے نکلنے موقوف ہو جائیں۔ پھر اُسکو کسی چیز سے پٹا دیوں کہ ہر دو طرف یکساں ہو جاویں بلکہ قریب سیاہ ہونے کے ہو جائیں مگر جتنے نہ پائیں۔ پھر سرد کر کے خوب صلا یہ کریں۔ اور نگاہ رکھیں۔

خواص۔ یکشتہ امراض بادی و بلغمی کو مفید ہے۔

نسخہ ۶۱ (شکر صاف) شکر عمدہ کی ۴ تولہ کی ڈلی بیکر ایک طرف آہنی میں رکھیں۔ اور اُسکے اوپر لیموں کا رس ایک پاؤ اور سپا سفید کا ۵ میر عرق پیکار سکھاویں۔ بعدہ کچلا رانی مال کنگنی بھی شہد کو خوب پسیر نغذہ بنائیں اور درمیان میں شکر کی ڈلی رکھ کر نیچے آنکھ ہر تک آگ جلائیں۔ شکر صاف اور کھانیکے قابل ہو جائیگا۔ خواص۔ یکشتہ اکثر امراض خصوصاً ضعف باہ کو دور کرتا ہے۔ اور اشتہا زیادہ لگاتا ہے۔

نسخہ ۶۲ (شکر کے قرص خوراکی) شکر ایک تولہ۔ زہر میٹھا تیلیہ ایک تولہ۔ جوز بویا ۳ تولہ ڈھائی سیر شراب دو آتشہ میں حل کریں۔ جب تیار ہو جائے تو قرص بنا کر رکھ چھڑیں۔ خواص۔ جوان آدمی دویج اور بوڑھا ۴ یا ۶ بیج عین جا کے موسم میں برگ تنہول کے ہمراہ تناول کریں اور اوپر سے چند لقمہ نان مدھن میں تر کر کے نوش کریں۔



نسخہ ۶۳ (کشتہ شگرفت) شگرفت ایک تولہ یا کم و بیش لیکر ایک کرچی آہنی میں ایک چھٹانک لکھی اور ایک چٹانک شہد اور ایک چھٹانک بھلانوسے ڈالکر اور اس میں شگرفت رکھ کر کونلوں کی آگ پر رکھیں۔ یا نیچے چلائیں۔ تو پھر اس میں خود بخود آگ لگ جائے گی جس وقت گل ادویات جل جائیں تو اتار کر سرد کر کے شگرفت نکال لیں عمدہ کشتہ ہوگا۔

نسخہ ۶۴ (کشتہ شگرفت) ۶ ماشہ شگرفت گھیکوار کے پٹھے میں رکھ کر ایک کوری کچی میں بند کر کے کپڑا مٹ کر پی۔ اور خشک کر کے آگ قریب دو تین سیر کے دیویں مگر کچی میں کسی قدر اور بھی گھیکوار کچل کر بھر دیں بوقت سرد ہونے کے نکال لیویں عمدہ کشتہ ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

نسخہ ۶۵ (کشتہ شگرفت) شگرفت کو ایک ہفتہ شیر مدار میں رکھا جاوے اور بعد گھیکوار کے پٹھے میں رکھ کر ایک کورے کوزے میں کپڑا مٹ کر کے منہ اسکا بند کر دیں بعد خشک ہونے کے آگ قریب دو تین سیر کے دیجائے۔ تو عمدہ کشتہ ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔

نسخہ ۶۶ (کشتہ شگرفت) ۵ یا ۶ سیر سفیر پیچ کی لکڑی جلا کر راکھ بناو اور ہنڈیاں ڈالکر درمیان میں شگرفت کی ڈلی رکھ کر سفیر لکڑی کی نیچے آگ جلاؤ مگر وہ چوبلی ہو جسوقت تمام لکڑیاں جل جائیں تو سرد کر کے نکال لو۔ کشتہ شگرفت سفید ہوگا۔

نسخہ ۶۷ (کشتہ شگرفت) ۲ تولہ شگرفت کی ڈلی لیکر ایک چڑے کے پیٹ میں رکھ کر اس کو سی کر لاکھی گائے کے گھی میں تل لیں۔ اسی طرح ایک سو ایک چڑے میں تلیں۔ بعدہ ایک بکری کی تلی میں ڈالکر بند کر کے علیحدہ علیحدہ بکری کی چودہ سرلوں میں پکا دیں۔ نہایت اعلیٰ درجہ کا شگرفت ہوگا مجرب ہے۔

نسخہ ۶۸۔ (کشتہ شگرفت) شگرفت ایک تولہ آب برگ با تھوے تولہ آب اطر فیض تولہ اول شگرفت کو آب اطر فیض میں کھل کر کے ایک جان کرے جب خوب بائیک ہو جاوے تب ایک آہنی کرچی میں ڈالکر آگ پر رکھ کر آب با تھو خشک کر لیں بعدہ آرد ماش میں رکھ کر بطریق معروف محفوظ کر لیں تھوڑی سی آگ دیویں۔ مجرب ہے۔

نسخہ ۶۹ (کشتہ شگرفت) عمدہ کی ۴ تولہ کی ڈلی لیکر ایک تانبہ کے برتن میں رکھیں اور اس کے اوپر لیموں کا رس ایک پاؤ اور آب پیاز سفید ۲ سیر ڈال کر خشک کر دیں



بعدہ کچلا رائی۔ مال کنگنی گھی شہر حبلہ سموزن ایک ایک پاؤ کا نگدہ بنا کر درمیان میں شنگرف طرف آہنی میں رکھ کر نیچے آگ آٹھ ہر جلا میں عمدہ کشتہ ہو جائیگا۔  
 نسخہ ۷۰۔ (کشتہ شنگرف) ایک تولہ شنگرف کی ڈلی لیکر ۲۴ ہر دودہ تھوڑا دندا میں رکھو۔ بعدہ گھی کواریچے اوپر دیکر دوسپیوں کے درمیان رکھ کر بند کر کے کپڑا کریں اور بعد خشک ہو جانے کے دوسرا دیلوں کی آگ دیوں۔ مجرب ہے۔  
 نسخہ ۷۱۔ (کشتہ شنگرف) ایک تولہ شنگرف کو آٹھ ہر شیردار میں کھل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر کے پوست درخت پیل کی سوا پاؤ را کہ لیکر ایک برتن میں ڈال کر درمیان ٹکیہ رکھ کر گل حکمت کر کے قریب آٹھ اوپلوں کی آج دیوں۔

نسخہ ۷۲۔ (شنگرف) ایک تولہ شنگرف کی ڈلی یوں بعدہ پاؤ سیر ارد گندم کی ٹکیہ بذریعہ شیردار بنا دیں۔ اسپر ایک تولہ کنڈش کو بیدہ بچھاویں۔ پھر ڈلی شنگرف کی رکھیں پھر ایک تولہ کنڈش رکھ کر غلوہ بنا کر آگ میں سُخ کریں۔ یہی عمل ۲۱ بار کریں مجرب ہے۔  
 نسخہ ۷۳۔ (شنگرف) ایک تولہ کے چند خورد خورد ٹکڑے لے کر ایک پچھو سیاہ کے منہ میں ڈال کر اسکے شکم میں پونچاویں۔ بعدہ دوسکورہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کریں اور ایک مٹی کے ٹکے میں نصف ریت بھر کر درمیان رکھیں اور پھر اور ریت ڈال کر چوڑے پر رکھ کر نیچے بری کی آج آہستہ آہستہ ۸ ہر جلا میں۔ بوقت سرد ہونے کے نکال لیں۔  
 نسخہ ۷۴۔ (شنگرف) ایک تولہ کنول گٹھ کے درمیان رکھ کر سی سے خوب مضبوط بانڈ کر گل حکمت کر کے قریب دس سیکر آگ دیوں کشتہ ہو جائیگا۔

نسخہ ۷۵۔ (کشتہ شنگرف) ایک تولہ کے اوپر بازو لپ کر کے جوتش رومی بولی ایک پاؤ میں رکھ کر گل حکمت کر کے ۶ سیر کے قریب آگ دیں۔ کشتہ ہوگا۔

نسخہ ۷۶۔ (کشتہ شنگرف) شنگرف تولہ کی ایک ڈلی۔ میٹھا تیلہ آٹھ تولہ باریک کر کے زمین قند کا پانی نکال کر اس پانی میں میٹھے تیلہ کو گوندھ کر پیرا کرے۔ تب اس پیرے کے درمیان شنگرف کی ڈلی رکھ کر اُس پر موٹے کپڑے کے تین پیچ دیوے اور سوئی سے سی کے ایک دیگچہ قلعی شدہ تانبہ کا لیوے یا بھرت کا اس میں اس پیرے کو رکھے اور کڑا کا تیل یا نچا پاؤ اس دیگچہ میں ڈالے۔ اور اسکا منہ بند کرے کہ اس میں سے بھاپ نہ نکل سکے چو پھر رکھ کر آگ دیوے لیکن اسپر ایک من بوجہ رکھے پہلے نرم آگ کرے ایک پرتک تو دیگچہ



شور کر لگا۔ اس سے خوف نہیں کرنا چاہیئے۔ بعد اسکے تین ہر تیز آگ دیوں۔ اور ہم ہر  
تک چوٹے پر رہنے دیوے جب سرد ہو تو نکال لیں اور اس گولے سے ڈلی نکال کر کہہ  
چھوڑیں۔ رنگ سرخ اور وزن پورا ہوگا۔

**خواص و خوراک**۔ یکشتہ مقوی باہ و مسک و قبض کشا ہے اس کے رنگ سرخ ہوتا ہے  
کھانسی اور باد سول و غیرہ میں برگ پان کے ساتھ دینا چاہیئے۔ خوراک ایک چاول۔  
نسخہ ۷۷ (کشتہ شگرف) ایک سیر شاہی شگرف کی ڈلی بنگن میں ڈال کر اسکو بھون لو جب  
نیم گرم ہو جائے تو نکال کر ایک سو ایک پتہ بنگن کی دو کشتہ ہو جاوے گا۔

**خواص و خوراک**۔ مقوی و مہی۔ و بھوک زیادہ کرتا ہے۔ خوراک ایک رتی۔  
نسخہ ۷۸ (کشتہ شگرف) اسی طرح بقاعدہ مندرجہ بالا مولی کے نگدہ میں ایک سو ایک  
پتہ دینے سے بہت عمدہ کشتہ ہو جائیگا۔

نسخہ ۷۹ (کشتہ شگرف) چار تولہ شگرف کی ڈلی سیر خچہ بھلا نوے سیر خچہ شہد  
اور سیر خچہ روغن زرد گائے۔ بھلاوے کو فٹہ کر کے روغن زرد شہد میں ملاو اور دیکھو میں ال  
اور لوہے کی پیالی بنا کر اس میں شگرف کی ڈلی دھاگہ میں لپیٹ کر پیالی کی طرح ٹمکا دی  
منہ دیکھ کا بند کرے اور ۱۲ ہر تک آگ دیوے اور خبر رکھے۔ جب دھواں نہ نکلے تو کشتہ  
ہوگا۔ سرد ہونے پر نکال لو شگرف موم جسیا ہوگا۔ ڈبہ میں ڈال کر رکھو۔ خواص و غیرہ  
یہ مرض جذام کو بہت مفید ہے۔ اکیس دن تک کھلاویں میردی میں بہت فائدہ دیتا ہے  
اور دیکھ بہت سے امراض پیدا جاتا ہے۔ خوراک۔ ایک چاول۔

## ترکیب ہائے کشتہ جات سم الفار یا سنکھیا

کشتہ ۱۔ سنکھیا سفید ۲ تولہ پاؤ بھر کنڈیاری کے پتوں کے نغہ میں رکھ کر اچھی طرح  
گلی حکمت کر کے ۲ سیر اوپوں کی آگ دیوے۔ ۱۲۔ آنچوں میں کشتہ سفید ہو جائیگا  
**خواص**۔ امراض جذام۔ جلوہ دہر و جع المفاصل۔ طاعون و غیرہ میں نہایت ہی  
مفید پڑتا ہے۔

نسخہ ۲۔ (کشتہ سنکھیا) سنکھیا سفید ایک تولہ زعفران ایک تولہ۔ زعفران رات کو  
۱۰ تولہ پانی میں بھگو چھوڑیں۔ صبح جوش دیں کہ پانی ۴ تولہ رہ جاوے اسکو سنکھیا میں



کھل کریں کہ خشک ہو جاوے۔ پھر دارحینی - پھر جاسیفیل - پھر لونگ - پھر جادتری -  
 پھر بھیناگ کا اسی طرح پانی بنا بنا کر کھل کر کے جذب کریں بعدہ برہی بولی کے رس ہم  
 سنگہ نشی کے رس ہم تولہ میں کھل کریں - پھر ادک کے رس اور زان بعد میتھرے  
 کے رس میں کھل کریں - پھر ٹکیہ بنا کر ہم تولہ زعفران کا لغہ بنا کر درمیان ڈلی رکھ کر  
 پاؤ بھر کپڑا پیٹ کر محفوظ جگہ میں آنچ دیوے - شگفتہ ہو جائیگا - خواص و  
 خوراک - ایک چاول کھن میں، دن کے اندر وہ طاقت آویگی کہ سنبھالنا از حد  
 مشکل بلکہ ناممکن ہے۔

۹۶ نسخہ ۴ (کشتہ سنگیا مجرب) سم الفار سفیدہ تولہ کو ایک بنگن موئے میں ڈال کر  
 اوپر مٹی لگا کر بھرتہ کریں - بنگن جل نہ جاوے - پھر ٹھنڈا ہونے پر سنگیا کی ڈلی نکال  
 لیوے اور دوسرے بنگن میں اسی طرح بھرتہ کریں - اسی طرح ۵ - بنگن خراج کریں  
 بعدہ ڈلی کو لیکر ایک دن آگ کے دودھ میں کھل کر کے ٹکیہ بنا لیوے اور اس ٹکیہ کو  
 دو چھوٹی پیالیوں میں کر کے ان کا منہ مضبوط مٹی سے بند کر دیوے ایک برتن گلی  
 میں دو تین سیر بالوریت نیچے اس سمپٹ کے اور دو تین سیر زعفران اس برتن کا منہ  
 بھی بند کر دیں اور نیچے چار ہر تیز آنچ کریں - ٹھنڈا ہونے پر سنگیا کشتہ سفید نکال  
 خواص وغیرہ - یہ کشتہ بہت مقوی باہ ہے - خوراک ۲ چاول کھن یا ملائی یا میوہ  
 میں ملا کر دینا آتشک کو بھی دور کرتا ہے - یہ بھی ایک بھید ہے - جو کہ بیان ہوا -

۹۷ نسخہ ۴ (ترکیب سنگیا مومیہ) سنگیا ایک تولہ شورہ ۴ تولہ کو باقی سوئی بولی کے  
 پانی میں ایک گھنٹہ تک کھل کر کے ہر سیر اولوں کے درمیان رکھ دے آگ - دن اور سرد  
 ہونے پر نکال کر ٹھنڈی ہوا میں رکھیں - یہ سنگیا مومیہ ہو جائیگا -

۹۸ نسخہ ۵ (کشتہ سنگیا دافع بخار چوتھیہ) سنگیا کو ایک دن کا بنی میں کھل کرے - اگلے دن  
 بھیناگ کے گاڑھے میں کھل کرے (۱ - تولہ بھیناگ کو چھٹانک پانی میں خوب اوٹا کر کاڑ  
 کر لیوے -) پھر ایک دن اوپ و شون میں کھل کرے - پھر چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر کھا  
 لیوے - اور ایک پیالہ میں رکھے اور دوسرا پیالہ اونڈھا کر کے منہ کر دے اور چوٹے پر  
 رکھ کر نرم آنچ کرے - اور اوپر کے پیالے پر پانی سے ترکیب رکھے - کہ ست اوپر جائے  
 سنگیا کا جو ہر اڑ کر ۲ پر میں اوپر کے پیالہ میں جلے گا - پھر ہوشیاری ہو کر نکال کر شیشی میں



رکھیں خواص :- پختہ بخار کا اس سے قطع ہو جاتا ہے۔ اور صرف ایک ہی دن میں  
انشاء اللہ سا ہا سال کا بخار قطعاً جاتا رہتا ہے۔ خوراک۔ اسکی ایک چاول ہے  
بتاشہ میں ڈال کر دیوے۔ ادا دہرے دودھ مہری ملا ہوا پیوے۔

نسخہ ۶ (رکشتہ سنکیا سنکید) سنکیا سفید ایک تولہ۔ سوہاگہ ۲ تولہ ہر دو کو  
پس کر ایک ظرف گلی آب ناریسہ میں ڈال کر برابر کرے۔ اور ظرف مذکور کو چھ لٹے پر  
رکھ کر نیچے اوسکے آج درخت انگور کی لکڑی یا میزم ہیر کی دیویں۔ کیفیت کشتہ ہونے  
کی یہ ہے کہ چرچراہٹ و دہموں و تری وغیرہ موقوف ہو جائے۔

خواص :- مفید برائے قوت باہ و وجع المفاصل و ریلج ہر قسم و قونج و زخم وغیرہ۔  
نسخہ ۷ (رکشتہ سنکیا) ایک موسلی مٹی کی بطور نلکی کے سوا بالشت کی لمبی بنائے  
مع ڈھکنے کے اور خشک کر کے بعد قلعی چونہ بغیر بھجھا ہوا باریک چھانکر اور نصف  
موسلی سے زیادہ بھر کر پھر اسکے اوپر چھ ماشہ نوشادر پسا ہوا فرش کر کے اُسکے اوپر  
شورہ باریک ۶ ماشہ پسا ہوا فرش کر دے۔ اُسکے اوپر سنکیا کی ڈلی پانچ تولہ تک  
رکھ کر پھر اس کے اوپر شورہ ۶ ماشہ بہرہ نوشاد ۶ ماشہ فرش کر کے اُسکے اوپر باقی موسلی  
میں چونہ بھر کر دھنار کہکرات پیرونی کر کے خشک کرے۔ پھر ۲ سیر بکری کی مٹنی  
لیکر گڑھلکے اُسکے درمیان موسلی رکھ کر آگ دیوے۔ بعد ٹھنڈا ہونے کے نکال  
لے۔ خواص :- یکشتہ تانبہ کو بہت عمدہ سفید کرتا ہے۔ اور طاقت وغیرہ کیلئے  
اچھا ہے۔

نسخہ ۸۔ (رکشتہ سنکیا) سنکیا سفید کی ڈلی تین تولہ وزن کی۔ ہر تولے کے پتے  
پاؤ بھر گھوٹ کر نغذہ کر کے ڈلی کو اسکے بیچ میں رکھ کر ادریسی و لاکڑا پیٹ کر ۶ سیر ایلوں  
کی اکسین دفع آگ دیں کشتہ ہو جائیگا۔ خواص :- امراض لودہرا و رکڑہ (جذام)  
کو بہت مفید ہے خوراک ایک چاول۔

نسخہ ۹ (رکشتہ سنکیا) سنکیا سفید ایک تولہ۔ کلر سفید آٹھ تولہ مٹی کی دیگ میں دھر  
دیں اور بیچ میں سنکیا ڈال کر دونوں پیالیوں میں بنکے کے ایک سیر ایلوں کی آگ  
دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں کشتہ ہو گیا ہوگا۔ خوراک بقدر ایک چاول۔  
نسخہ ۱۰ (رکشتہ سنکیا) سنکیا سفید ۲ تولہ۔ قلعی شورہ۔ راکھ چھہ آٹھ تولہ۔ اول



چہرہ کی راکھ اور فلی شورہ کو دو مٹی کے پیالوں میں بند کر کے خوب طرح خشک کریں اور پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہوئے پھر نکال لیں۔ خوراک ایک چاول۔ غذا دودھ۔  
 نسخہ ۱۱ (کشتہ سنکیا) سنکیا سفید ایک سیر شاہی۔ نوشادر صاف آٹھ سیر شاہی  
 سیپ کا چونہ ایک سیر شاہی۔ پھسکڑی ایک سیر شاہی۔ سہاگہ سفید ایک سیر شاہی۔ سب  
 چیزوں کو ایک سیر شاہی آگ کے دودھ میں ملا لیں اور اسکی ٹکیہ کر کے ایک مٹی کے کوزے  
 میں ڈال کر سونے کوزہ کا اچھی طرح سے بند کر کے ڈھائی سیر ایرنے اوپلوں کی آگ دیں کشتہ  
 ہو جائیگا۔ خوراک ایک رتی۔ غذا دودھ چاول۔

خواص۔ سوزاک و باذفرنگ کو از حد مفید ہے۔

نسخہ ۱۲۔ (کشتہ سنکیا) سنکیا ۲ تولہ۔ سندھور آٹھ تولہ کر بھی میں اور پینچے سندھور  
 ڈال کر درمیان سنکیا رکھ کر آگ میں رکھ دیں اس میں سنکیا پھول جاویگا۔ پھر نکال کر  
 ۴ تولہ دودھ تھوہر کا لیکر اس میں حل کریں۔ پھر اسکو دو کٹھالیوں میں بند کر کے اوپر خوب  
 کپروٹی کر کے خشک ہونے پر ڈھائی سیر اوپلوں کی آگ دیں کشتہ ہو جائیگا۔

خوراک ایک چاول غذا زیادہ تر دودھ کا استعمال ہونا چاہیئے۔

نسخہ ۱۳ (کشتہ سنکیا) سنکیا ایک تولہ کو گوگل کے رس میں کھل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک  
 کریں اور آگ کے دودھ کا لیپ کر کے پھر گوگل کے رس میں کھل کر کے آگ کے دودھ کا  
 لیپ کر کے پھر ٹکیہ کو خشک کریں اور پھر آگ پر رکھ دیں مگر سیر ایرنے اوپلوں کی  
 آگ دیں کشتہ ہو جائیگا۔ خوراک ایک چاول۔

نسخہ ۱۴ (کشتہ سنکیا) لونگ خشک کو جلا کر اسکی راکھ بوزن ۵ سیر لیں اور ایک  
 مٹی کے بڑے برتن (مٹی میں ڈال کر اس میں پانی بھر دیں۔ دوسرے دن پانی صاف ہوگا  
 وہ صاف پانی نہتار لیں۔ اور علیحدہ برتن میں پاس رکھیں۔ پھر ایک سیر شاہی سنکیا لیکر  
 اسکو کڑا ہی میں ڈال کر پینچے آگ دینی شروع کر دیں۔ اور اوپر سے اس لونگ کی  
 راکھ سے نکلے ہوئے مصفا پانی کے قطرے ڈالتے رہیں۔ جب سب پانی اٹھ جائے تو کشتہ  
 ہو جائیگا۔ خواص۔ یہ کشتہ ہر ایک مرض کے لئے اکیر کا حکم رکھتا ہے کہتے ہیں کہ اس کے  
 برابر اور کوئی دوائی نہیں۔

نسخہ ۱۵۔ (کشتہ سنکیا) سنکیا سفید ۲ تولہ شکر میخ آدہ سیر سنجہ اجوائن کا چھلکا



اول کوزہ میں اجوائن ڈال کر سنکھیا بیج میں رکھیں اور آگ کے دودھ میں سات دن تر رہنے دیں خشک ہونے پر نیچے پاؤ بھر شکر سرخ ڈالیں اور باقی پاؤ بھر اس اجوائن میں ملے ہوئے سنکھیا پر ڈالیں اور کوزہ کا منہ بند کر کے اسکو مینگینوں کی دھونی میں رکھیں سات دن برابر اس دھونی میں رہے کشتہ ہو جائیگا۔ خوراک ایک چاول۔ پرہیز۔ نمک کھانا نسخہ ۱۶ (کشتہ سم الفار پھکڑی میں) سم الفار کی ڈلی شب سفید یا سرخ میں تو بے پر کو اور شکر کو شب سے پوشیدہ کریں تب آگ دو لکڑیوں کی لگاویں اور سم الفار کو پیچھے اوپر کرتے جائیں اور شب اوپر ڈالتے جائیں۔ جب سخت ہو جا تو سرد کر کے نیچے اوتار لیں۔ خواص یہ وجع المفاصل ہر قسم میں مجرب پایا گیا ہے۔ خوراک ایک رتی اسپر دودھ بہت پیاریں۔ کم از کم ایک ایک سیر ۹ روز تک۔

۲۰۹

نسخہ ۱۷ (کشتہ سم الفار کا مرن تار ی بوٹی سے) سم الفار کی ڈلی اور جنگلی لونگ سرخ ورنی جسکو سونیاں (مرض) کا ساگ کہتے ہیں۔ ایک سیر بھر لیکر اسکو کوٹ کر غلوہ بنائیں۔ اور اسکو بیج میں سنکھیا رکھ دیں اور کسی گڑھے میں اسکو نیچے اوپر یا جگہ شتی رکھ کر رات کو آگ لگا دیں صبح کو نکال لیں۔ مگر یاد رہے کہ غلوہ کو پہلے خشک کر کے گل حکمت کریں اور تب آگ میں رکھیں۔ خواص۔ یہ کشتہ امراض ذیل کے لئے مجرب ہے۔ اور بطریق ذیل استعمال کیا جاتا ہے۔

۲۱۰

نمبر	نام مرض	مقدار	برقہ	وقت	حالت	علاج اشتداد	خوراک	مدت	پرہیز
۱	خنازیر ساگ	ایک چاول سے دو تین تک	اول دودھ ہے پھر مہین سے دوا کھائے	فقط صبح صبح	ابتدا واشتداد و انحطاط	یاد ہی میں لونگ رگڑ کر پلائیں یا دودھ مہین ملا کر	دودھ چاول ساگو دا یا شوربہ چرب چنے	۳ سے ۹ دن تک	گوشت و تیل
۲	ذہنات بلغنی وغیرہ	ایضاً	شوربا اول بل کر پھر ذرا کھائے	مہین میں صبح	ہر حالت میں	قروط معین یا شیر ملائیں	شوربا بڑا چنے و دال چنے	۶ دن یا سات	دہی لسی وغیرہ



نمبر	نام مرض	مقدار	برقہ	وقت	حالت	علاج اشتداد	خوراک	مدت	پرمیز
۳۱	استرخاء مقداد بواسیر	ایضاً کھائے	اول صبح پھر دوپہر مکھن میں	صبح و شام	بحالت اضطراب	عرق چرائتہ یا پاڑہ پلائی	بیضہ مغ دگوشت مغ حلوا	۱۲ دن تک	دال مسو مونگ دگوشت
۳۲	وجع المفاصل صلبغی جواتشک کے سوانہ	ایضاً	افیون میں کوبیاں بنائیں اور مکھن میں کھائیں۔	بوقت شام قبل غذا		حلواروغن دیوی	چنے کی دال یا دگوشت روٹی	۱۵ دن تک	دالیت اور ترشیات

۴۱۱ نسخہ ۱۸ (کشتہ شکیا۔ اکسیر نفقہ) ایک برتن میں کیلہ یا چرچرہ کی خاک نیچے اوپر رکھ کر بیچ میں شکیا رکھیں اور نیچے آگ جلا دیں ہر ایک قسم کا سم الفار خاک ہو جاوے اور راکہ مذکور کو مثل رینی قسم کے پکا کر اور نکالیں سیرا لیکر نیچے اور پسم الفار کے دیکر اور بوتل میں رکھ کر ایک ساعت نرم آگ دیوے بعدہ ایک ماشہ ایک بھلوی مس پر گرم کر کے طح کرے سفید ہو جاوے۔

۴۱۲ نسخہ ۱۹ (کشتہ شکیا) شکیا ایک تولہ۔ زرد پھول کی نلک چکنی ۵ تولہ لیکر دو تولہ کو سحق کرے۔ اور بگلے کے پیٹ میں رکھ کر ۵ سیرا پلون کی گڑھے میں آگ دیوے کشتہ ہوگا

۴۱۳ نسخہ ۲۰ (کشتہ شکیا مہنتی و مہی) شکیا سیاہ ایک تولہ لیموں کے عرق میں سحق کر کے اور ایک لیموں میں رکھ کر آرد ماش میں غلولہ کرے اور اس غلولہ کو آرد گندم میں غلولہ کر کے بھول میں لیکاوے تین بار یہ عمل کرے۔ پھر ایک بار فرید بوٹی کے نغذہ میں رکھ کر پکا دے کشتہ ہو جاوے گا خواص مشک خالص ۳ ماشہ۔ زعفران ایک تولہ جوز بوا ایک تولہ بسباسہ ایک تولہ۔ دانہ الائچی خورد ایک تولہ مغز بادام ۵ تولہ۔ مغز بنولہ ۱۰ تولہ لونگ ۲ ماشہ کوٹ چھا لکر سوختہ شکیا کے ساتھ سحق کر کے جنوب بقدر بخود باندھ کر نگاہ رکھے۔ ایک جب بفاصدہ ایک دور روز کھائے۔ خوب مہنتی و مہی ہے۔

۴۱۴ نسخہ ۲۱ (کشتہ شکیا) شکیا بھلوی کیلہ کی جڑ میں رکھ کر اور نیچے اوپر شکیا کے نلک چکنی تر ہو یا خشک لحاف کر کے اور تاج کو گل حکمت کر کے ۲۰ سیرا پلون کی آگ



گڑھے میں دیں کشتہ شگفتہ ہوگا

نسخہ ۲۱۔ (کشتہ سنکھیا) سنکھیا سیاہ دو تولہ۔ اگن جھال ۲ تولہ۔ عرق سرسن ۲ تولہ۔ تینوں کو سحق بلیغ کرے اور پھر جٹا بوٹی کے نغذہ میں رکھ کر سمپٹ مٹی میں رکھو اور اوپلوں کی کرسی کی آگ دے کشتہ ہو جائیگا۔

نسخہ ۲۲۔ (کشتہ سنکھیا) ایک تولہ سنکھیا ایک ہفتہ آگ کے دودھ میں تر رکھے پھر چار روز شیرہ دودھی کلاں میں تر رکھے۔ پھر آدہ پاؤ دودھی کلاں کے نغذہ میں رکھ کر ۳ کپروٹی کر کے نرم آگ سے پکاوے مثل تھیل مٹی کے شگفتہ ہو جاوے گا۔

نسخہ ۲۳۔ (کشتہ سنکھیا) سفید سنکھیا کا بھنڈ کے دودھ میں دوپہر سحق کر کے مٹی کی بانڈی میں رکھ کر اور سرلوپش ڈھانک کر اس کے کنارے ستمل کر دے کہ دھواں نکلے اور نرم آنچ سے پکاوے۔ جوہر سرلوپش کی رکابی پر چمٹ رہیگا۔ اسکو بہت احتیاط سے لیکر ہراندی شراب میں سحق کرے اور بالو جنت میں چار پہر آگ دیوے جوہر اعلیٰ ہو جائیگا خواص واسطے بھوک اور قوت باہ کے بے نظیر ہے۔

نسخہ ۲۴۔ (کشتہ سنکھیا) پاؤ سیر سنکھیا تخم ارند ڈیڑھ درم سہاگہ ایک درم جوا مکھنیم درم کف دریا نیم درم پارہ پاچ درم سب کو مہیں کر شیشہ میں رکھ کر مہر سلیمانی کر کے نرم آگ دیوے جوہر شیشہ کی گردن میں چمٹ رہے اسکو لیکر کام میں لاوے دو روز جنت میں مثل جوہر ہڑتال کے یہ بھی نکلتا ہے۔

نسخہ ۲۵۔ (کشتہ سنکھیا) سنکھیا بکری کے مغز کے ساتھ سحق کر کے اوڑالے جوہر عمدہ اور آویگا۔

نسخہ ۲۶۔ (کشتہ سنکھیا) سنکھیا کوکیا کی جڑھ میں گڑھا کر کے رکھے اور نیچے اوپر برگ گھی کوار کے ریزے رکھ کر جس سیر اوپلوں کی آگ دیوے کشتہ ہو جاوے گا۔ خواص۔ ۵ امراض بارودہ کو بہت مفید ہے۔

نسخہ ۲۷۔ (کشتہ سنکھیا) سنکھیا سفید ایک درم۔ شورہ قلمی پارہ پھٹکڑی برابر وزن ۷ ماشہ سب کو آگ کے دودھ میں چار پہر سحق کر کے غلولہ بنائے اور بوٹہ مہماں میں رکھ کر بارہ سیر اوپلوں کی کرسی کی آگ دے کشتہ ہو جاوے گا۔

نسخہ ۲۸۔ (کشتہ سنکھیا) سنکھیا کڑا ہی میں رکھ کر آگ کے دودھ سے آہہ پر پکاوے



شگفتہ ہو جائیگا۔ اس کو نگاہ رکھے۔ اور وقت حاجت کام میں لاوے۔

۲۳ نسخہ ۲۹ (شکلیا شگفتہ) شکلیا کو بوتہ میں رکھ کر پانسو لمبوں کے عرق کا چوبیسے شگفتہ ہو جاوے گا۔ خواص ایک چاول ایک تولہ مس کو سفید کرے گا۔ اور قابل جملان ہوگا۔

۲۴ نسخہ ۳۰ (کشتہ شکلیا - مثل سفیدہ کاشغری) شکلیا کو سات روز آگ کے دودھ میں تر رکھے پھر تین روز مینڈھا دودھی کے شیرہ میں غرق رکھے۔ پھر تین روز ہ تولہ لگدے میں ایک تولہ شکلیا رکھ کر مردہ کی استخوان کی خاک میں کہ جلائے جاتے ہیں رکھے اور پانچ سیراوپلوں میں بھر کے کی آگ دیوے سفید کشتہ مثل سفیدہ کاشغری کے ہوگا اگر نہ ہو عمل کی تکرار کرے۔ دو تین بار یہاں تک کہ سات مرتبہ عمل کرے جب سفید ہو جائے عمل میں لائے۔

۲۵ نسخہ ۳۱ (کشتہ شکلیا) ایک تولہ شکلیا ایک چھٹانک دودھی کے نگدہ میں رکھ کر پاؤ سیراوپلوں میں پکاوے۔ سات بار یہ عمل کرے شگفتہ ہوگا خواص دہرہ اور قوت باہ کو مفید ہے۔

۲۶ نسخہ ۳۲ (کشتہ شکلیا) کیلہ کی جڑ میں گڑھا کر کے شکلیا کا ٹکڑا انڈے کے لعاب میں گوندھ کر رکھے اور آس پاس اس کے چند ٹکڑے گھیکو ار کے پتے کے لگا دو اور گڑھا اس کے ٹکڑوں سے بند کر کے بعد گل حکمت کرتے کے سیراوپلوں کی آگ دیوے کشتہ ہو جائیگا۔ خوراک بقدر ایک جہ بالائی میں۔

## کشتہ جات ہڑتال

۲۷ کشتہ ۱ (کشتہ ہڑتال ورقی) - ہڑتال ورقی ایک تولہ کی ڈلی لیکر بوٹی ہرن کھری ہ تولہ - بوٹی رتن جوت ہ تولہ دونوں کا نگدہ بنا کر درمیان ہڑتال رکھ کر ۳ سیر کی آگ دیدیں کشتہ ہڑتال برنگ سفید تیار ہوگا۔ خواص کہنہ بخار کیلئے اکیر ہے۔

۲۸ کشتہ ۲ (کشتہ ہڑتال ورقیا) ہڑتال مصفیہ اتولہ کو بسکیرہ کے رس میں دو تین دن کمرل کرے اور ٹکیہ بنائے پھر ایک سیر بسکیرہ کی راہہ ایک بانڈی میں بچھاوے اور اوپر دو ٹکیہ رکھ کر اور بسکیرہ کی راہہ اس کے اوپر بچھا کر بانڈی کا منہ سرپوش سے بند کر کے



کپڑی کرپی اور ہانڈی پر چڑھا دیں۔ پہلے نرم پھر درمیانی اور بعد ازاں تیز آگ پر  
تک دیویں سرد ہونے پر نکال لیں۔ کشتہ ہڑتال برنگ سفید ہوگا۔

**ترکیب ہڑتال کے صاف کریشکی**۔ ہڑتال کے باریک چھوٹے چھوٹے ٹکڑے  
کر کے ان کو کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر ڈولانیتز کے ذریعہ کابجی میں ایک پر پیٹھے کے  
رس میں ایک ہر تلوں کے تیل میں ایک پر اور تریچلے کے کارٹس میں ایک پر لپکا دے  
اس طرح ہڑتال ۴ ہر تک ڈولانیتز میں پکانے سے صاف ہو جاتی ہے۔

**نوٹ** (ڈولانیتز) کارٹس وغیرہ سیال چیزوں کا کسی برتن وغیرہ میں بھر کر چوالی  
صاف کرنی ہو اسکی پوٹلی باندھ کر اس میں لٹکا دے اس طرح ادبائے کی ترکیب کو ڈولانیتز  
کہتے ہیں۔

**لشہ ۳** (ترکیب کشتہ ہڑتال ورقہ) ایک چٹانک ہڑتال لیکر ۱۰ سیران بھجھ چونہ  
ایک آب ناریسیدہ ہانڈی میں نصف نیچے اور نصف اوپر ڈالکر بعد ایک گز کپڑا کھد کر  
کسر باندھیں۔ پھر ایک چلتے کنویں میں جس طرف کہ پانی کے قطرے گرتے ہوں لٹکا  
تاکہ پانی کے قطرے اس ہانڈی کے منہ پر پڑیں۔ بعد تین روز کے ہانڈی کو نکالیں  
تو کشتہ سفید برآمد ہوگا۔

**ترکیب صفائی ہڑتال**۔ ہڑتال کو ایک پیٹھے میں ڈالیں اور اوپر آٹالیپ کے  
آج میں بھرتہ کرپی اس طرح کہ پیٹھا جلے نہیں۔ پھر نکال کر رکھیں اور کام میں لائیں۔  
**لشہ ۴** (ترکیب کشتہ ہڑتال ورقہ) ہڑتال ورقہ ایک تولہ۔ ہرن کھری ۲۰ تولہ۔  
ہڑتال کو ہرن کھری کے نغہ میں دیدیں اور مضبوط کپڑی کر کے ۳ سیرا دیوں کی  
آج دیویں۔ پھر نکال کر اسی طرح آج دیویں تین آج میں کشتہ مرغ رنگ کا ہو جائیگا۔  
**خوراک**۔ ایک رتی۔ ہمراہ کہن۔

**کشتہ ۵** (سفید کشتہ ہڑتال ورقہ) بھٹل ایک بوٹی عام ہوتی ہے جسکو دودھک  
خورد بھی کہتے ہیں۔ اس کے پتے لمبے لمبے زمین پر بچھے ہوئے ہوتے ہیں۔ توڑنے  
سے زردی مائل دودھ نکلتا ہے اس بوٹی کو لے کر کوٹ کر پانی نکال لیں۔ اگر ایک تولہ  
ہڑتال مصفے ہو تو ۱۲ تولہ پانی چاہیے۔ تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر کھل کر تے جائیں حتی  
کہ تمام پانی جذب ہو جائے۔ پھر اسکی ٹکیہ بنا کر سکھالیں۔ بعدہ چولائی خاردار جو کہ

۴۲۹

۴۳۰

۴۳۱



کرند یا بن تلسی کی طرح خاردار عام ہوتی ہے۔ مع شاخ پتوں وغیرہ کے پاؤ بھر لیکر اُس کا باریک نغہ بناویں اور اس نغہ میں ہڑتال کی ٹیکہ رکھ کر اوپر کپڑا ذرا سا پیٹ کر مضبوط نگل حکمت کر لیں۔ اور سکھا کر تین سیر خچہ جنگلی اویلوں کے درمیان رکھ کر ہوا سے بچا کر آئینہ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر سفید کشتہ ہڑتال برآمد ہوگا۔  
(نوٹ) مصنف ہڑتال کو بوٹی بھتل میں کھل کر کے بھتل ہی کے نغہ میں رکھ کر آگ دینے سے یا چولائی خاردار میں کھل کر کے اسی کے نغہ میں رکھ کر آگ دینے سے بھی اس کا کشتہ ہو جائیگا۔

نسخہ ۶ (ترکیب دیگر سفید کشتہ ہڑتال ورقی) بوٹی ہزار دانہ کا پاؤ بھر نغہ کر کے۔ درمیان ہڑتال مصنف کو رکھ دیں۔ پھر ایک موٹی شاخ پیل کی لیکر چونہ بہت گیلی ہو اور نہ بہت خشک اُس میں اتنا بڑا سوراخ بناویں کہ جس میں وہ نغہ رکھا جاسکے اوپر سے اسی شاخ پیل ہی کا برادہ ڈال کر مٹی سے مضبوط بند کر کے سکھالیں پھر اس قدر اویلوں کے درمیان آئینہ دیں کہ جس سے لکڑی جل جائے کشتہ سفید برآمد ہوگا۔ غالباً اسیر اوپے کافی ہوں گے۔

خواص۔ یہ کشتہ دیگر کشتہ جات سے بھی عمدہ اور زیادہ مفید ہوگا۔ خصوصاً کیمیا گروں کے یہ کام آتا ہے۔ لیکن اگر ہوا لگ جائے تو اسکے اوڑ جانے کا خطرہ ہے۔

نسخہ ۷ (دیگر ترکیب سفید کشتہ ہڑتال ورقی) ہڑتال مصنف کو لیکر اول ۳ دن تک آگ کے دودھ میں کھل کر رکھیں۔ پھر ۳ دن گھیکو ار کے گودھ میں بعد پھیٹے کے گودے میں ۳ دن کھل کر رکھیں اور ٹیکہ بنا کر سکھالیں۔ بعد ازاں ڈھاک (یعنی پلاس جھکو چہرہ بھی کہتے ہیں) کی لکڑی کی راکھ قریب ڈیڑھ دو سیر کے لیکر ایک ہنڈیا میں نصف راکھ بچے اور نصف اوپر بچھا کر اچھی طرح سے دبا کر۔ پھر اسکے بچے درمیانی آئینہ ۱۶ ہر تک لکھیں بعد ٹھنڈا ہونے کے نکال لے۔ سفید کشتہ ہڑتال کا نکلیگا۔

(نوٹ) راکھ میں اس طرح آئینہ دینے کے بجائے اگر کھل شدہ ٹیکہ کو چولائی خاردار کے نغہ میں رکھ کر بھی آئینہ دیں تو بھی عمدہ کشتہ ہو سکیگا۔

نسخہ ۸ (دیگر ترکیب سفید کشتہ ہڑتال ورقی) ہڑتال ورقی مصنف کو مکوہ کے رس میں اول ۱۴ دن کھل کر رکھیں۔ پھر ۱۴ دن سکھ پش یعنی سکھاؤلی کے رس میں کھل کر رکھیں۔



بعدہ ٹکیہ بنا کر سکھالیوے۔ درخت پیل یا ڈھاک کی راکھ پاؤ بھر لیکر ایک بڑے  
 اوپلہ کو کھود کر نصف نیچے بچھا کر اور ٹکیہ سپر رکھ کر باقی نصف کو اس کے اوپر بچھا دیوے  
 اور دوسرا اوپلہ اتنا ہی بڑا (جو قریب دوسرے کے ہو) اسکے اوپر ملا دیوے اور گوہر  
 سے سوراخ بند کر دیوے۔ اوپر ایک کونڈہ رکھ دی۔ سرد ہونے پر سفید کشتہ ہڑتال  
 برآمد ہوگا۔ احتیاط سے رکھے۔ خواص منی کے کُل امراض و خونی امراض کو نافع ہے۔  
 نسخہ ۹۔ (کشتہ ہڑتال و رتی سفید) ہڑتال مصغے کو بسکیرے (جس کو پنجابی  
 میں اٹسٹ کہتے ہیں) کے رس میں ایک دن کھل کر کے ٹکیہ بنالیوں اسکو سکھا کر  
 پھر بسکیرے کی راکھ ایک ہانڈی میں نصف نیچے بچھا دے اوپر اس کے ٹکیہ رکھ کر باقی ماند  
 راکھ اوپر ڈال دی اور ہانڈی کو بھر دے۔ اور سرپوش دیکر گل حکمت کر کے چوٹے پر  
 رکھے اور نیچے پہلے نرم پھر درمیانی پھر تیز آج ۴ ہر تک رکھے۔ سرد ہونے پر ہڑتال کو  
 باہر نکالے سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ یاد رہے کہ راکھ بسکیرہ ۲۵ سیر ہونی چاہیے۔  
 خواص۔ یکشتہ تقریباً تمام امراض میں بدرجہ مناسب سفید پڑتا ہے۔ خصوصاً امراض  
 منی۔ جریان۔ سرعت وغیرہ کو دور کر کے مادہ منی کو قابل تولید بنادیتا ہے۔ آشک  
 جذام تپ پائے ہر قسم امراض خون میں نہایت فائدہ بخش ہے۔ کسی مصغے خون رقیق  
 کے ساتھ دے سکتے ہیں۔ حورالک اسکی ایک رتی تک ہے۔

(چند ترکیبات صفائی ہڑتال) ہڑتال کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ایک باریک  
 کپڑے میں ڈھیلے باندھیں۔ اور ایک برتن میں کابجی ڈال کر اس طرح لٹکا دیں کہ پنیدے  
 کونڈے لگے۔ قریب ایک ہر تک نیچے آج کریں۔ پھر اسی طرح ایک پر پیٹھے کے رس میں  
 پکاویں۔ پھر ایک ہر تل کے تیل میں پھر ایک ہر تر پھل کے کارٹھے میں۔ تب ہڑتال  
 بالکل صاف ہو جاتی ہے۔

(۲) مندرجہ بالا اشیاء میں سے کسی میں بھی چار ہر تک پکاویں تو بھی ہڑتال صاف  
 ہو جائے گی۔ لیکن قابل استعمال نہایت اعلیٰ و اعلیٰ مصغے تین دن کابجی میں تین دن  
 پیٹھے کے رس میں اور تین دن دودھ میں پکانے سے ہوتی ہے۔

(۳) ہڑتال کے ٹکڑے کر کے ان کا دھواں حصہ ہاگہ ملائے۔ اور جمیرے لیموں کے  
 رس میں اٹاوے۔ پھر کابجی میں پھر سنبل کے رس میں اٹاوے۔ تو اس طرح بھی ہڑتال



صاف ہو جاوے۔ ایک ایک پر کافی ہے۔

۲۳۶ نسخہ ۱۰ (ترکیب کشتہ ہڑتال) ہڑتال کو اول ۲ دن گھیکوار۔ پھر دودھ آگ میں کھل کر کے ٹکیہ بنا کر ایک کوزہ گلی میں مع دس تولہ دودھ آگ و ۱۰ تولہ گودہ گھی کوار کے بند کر کے ۵ سیرا و پلون کی آنچ دیں کشتہ ہو جائیگا۔  
خواص۔ امراض بادی و ریحی و بخارات کے لئے مفید ہے۔ خوراک مناسب۔

۲۳۷ نسخہ ۱۱ (آسان ترکیب کشتہ ہڑتال و رقیاسفید) ایک تولہ ہڑتال و رقیبا ۶ تولہ پھکڑی کا سفوف نیچے اوپر دیکر ایک کوزہ گلی میں رکھ کر مضبوط گلی حکت کر کے ۴ سیرا و پلون کی آنچ کے درمیان رکھیں  
خواص۔ تمام قسم کے بخاروں کو دفع و دور کرتا ہے۔ یلغی و خونی امراض کو بھی مفید ہے۔ خوراک ایک رتی دودھ کے ساتھ۔

۲۳۸ نسخہ ۱۲۔ (ترکیب جوہر ہڑتال طبعی) ہڑتال طبعی ۱۲ تولہ کوٹ کر گلی ہانڈی کے اندر کھرا اوپر سے منہ ہانڈی کے ٹوپ کا غڈ موٹا چڑھا کر پھر ہانڈی بھٹی پر چڑھا کر اس طرح آنچ دے کہ کاغذ کو لگے۔ ڈیڑھ پہر تک۔ پھر سرد کر کے جوہر نکال لیوے۔  
۲۳۹ نسخہ ۱۳۔ (کشتہ ہڑتال) ہڑتال و رقیہ آگ کے دودھ میں کھل کر پی۔ پھر پھلیموں کے رس میں پھر ۴ پہر کنوار گندل (گھی کوار) کے رس میں۔ پھر چار پہر سفید گدھی کے پیشاب میں کھل کر پی بعدہ ٹکیہ بنا کر خوب خشک کر لیوے۔ پھر ٹکیوں کو ٹھیکرے پر رکھ کر اور پنج میں راکھ پیل دیکر آگ دیں چار پہر کے بعد نکالیں۔ رنگ سفید ہوگا  
خواص۔ تپ کہنے اور تپ نوبت وغیرہ ہر قسم کے بخاروں کو دفع کرتا ہے۔ خوراک ایک رتی

۲۴۰ نسخہ ۱۴ (کشتہ ہڑتال) ہڑتال کسیرہ ایک دلی پھکڑی سات پیسہ بھر ایک کوزہ میں اس طرح رکھے کہ آدھی پھکڑی نیچے اور آدھی اوپر دلی ہڑتال کی درمیان میں رہے اور کوزہ کا منہ بند کر دیں بعدہ بیس سیر شاہی ایرنے اوپلون کی آگ دین ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں۔ کشتہ شدہ برآمد ہوگی۔

خواص ایک رتی خوراک۔ تپ نوبت و تپ کہنے کو تین دن میں دور کر دیتا ہے۔  
۲۴۱ نسخہ ۱۵ (کشتہ ہڑتال) ہڑتال و رقیہ ایک سیر شاہی ایک دن آگ کے دودھ میں



ایک دن کنوار گندل (گھیکار) کے رس میں اور ایک دن ماہو بولی کے پانی میں اور ایک دن لیموں کے رس میں پانچویں دن پان کے گدے میں کھل کر کے ٹکیا بنا کر خشک کر لیں اور ایک کوزہ میں ڈال کر اسکا منہ بند کر کے چوٹے پر رکھ دیں۔ آگ ٹھنڈی ہونے پر اتار لیں رنگ سفید ہو جائے گا۔ خواص۔ نامردی کے لئے نہایت فائدہ مند ہے۔

نسخہ ۱۶ (کشتہ ہڑتال) ہڑتال کیرا کی ایک ڈلی ایک کوزہ میں رکھ کر، پیسہ بھر ٹھیکہ پیس کر نیچے اوپر اس ڈلی کے رکھ کر منہ کوزہ کا بطریق گل مکت بند کر کے ۲۰ سیر شاہی ایرے گوہوں کی آگ دیں۔ جب سرد ہو تو نکال لیں کشتہ بزرگ سفید ہوگا۔ خواص ایک رقی۔ پرہیز کل بادی وترش چیز و سب۔

نسخہ ۱۷ (کشتہ ہڑتال و رقی بزرگ سفید) و رقی ہڑتال تولہ آگ کے دودھ کے ساتھ کھل کریں۔ پھر ۴ عدد لیموں کے رس کے ساتھ پھر ۴ ساعت کنوار گندل (گھیکار) کے رس کے ساتھ۔ پھر چار پر سفید گدے کے پشیاب کے ساتھ کھل کریں۔ اور ۴ قرص باندھ کر دھوپ میں خشک کر کے ایک ہانڈی میں رکھیں اس طرح سے کہ پیل کے درخت کی رائے نصف نیچے فرش کر کے اور نصف اُن ٹکیوں کے اوپر دابکر آگ دیں بعد سرد ہونے کے لکا لیں۔ کشتہ بزرگ سفید ہوگا۔ خواص۔ برائی تپ کہنے و جلندہر و نامردی و اکثر امراض کے مجرب ہے۔ خوراک ایک رقی۔

نسخہ ۱۸ (کشتہ ہڑتال و شیر مادہ گو سپند) ہڑتال و رقی ۲ تولہ۔ شیر مادہ گو سپند ۳ پاؤ ہڑتال کو اس میں کھل کر کے ٹکیاں بنا کر آفتاب میں خشک کر لیں۔ پھر درمیان کوزہ گل کے نیچے اوپر ۴ تولہ نمک فرش کر کے اسپر کر دیں کریں اور کپروٹی میں بھی نمک ۲ تولہ پانی میں تر کر کے لیپ کرنے کے پارچوں کو اس سے تر کر لیں اور منہ کوزہ کا خوب بند کریں۔ اور اسپر گل حکمت کر دی کر کے دھوپ میں خشک کر لیں۔ بعد ۵ دس پاچکد شتی کی گڑھے میں آگ دیں۔ جب آگ ٹھنڈی ہو جائے تو ہڑتال کو باہر نکال لیں کشتہ بزرگ سفید تیار ہوگا۔ خواص برائی مرض فالج (ادہ رنگ) برگ پان میں دینے سے آرام ہوتا ہے۔ خوراک عام طور پر ایک رقی کہن میں ملا کر اور برائی و حج المفاصل (گٹھا) ہمراہ برگ پان اور برائی مرض استرخا (جھول) جائفل میں دیا کریں۔ غن | نان گندم روغن زرد سے کھائیں۔ اور کم سے کم مدت استعمال ایک ہفتہ تک جائیں۔ دو ہفتہ تک



اسکے برابر کھانے سے جملہ امراض نائیه و مزمنہ صعبہ میں بہت فائدہ ہوگا نیز برائی تپ شدید  
البد بھی مفید ہے۔

۲۴۵

نسخہ ۱۹ (کشتہ ہڑتال جسکا اثر امراض کثیرہ پر ظاہر ہوتا ہے۔) ہڑتال ورق ایک تولہ  
یا بقدر حاجت لیکر دس روز تک اُسکو بولی کھل میں کھل کرے۔ بعد ازاں دس روز  
شیر مٹھو ہڑ میں۔ پھر دس روز کنوار گندل (گھیکوار) میں پھر دس روز شیر آگ میں  
پھر دس روز مکوہ میں۔ پھر دس روز پنوار میں۔ پھر دس روز بھنگرہ میں۔ پھر دس روز  
برمڈنڈی میں پھر دس روز ہاتھی سنڈی بولی میں کھل کر کے اور اسکے پانچ یا چھ قس  
بنکر سایہ میں خشک کر لیں۔ پھر ایک ہانڈی گلی کوری لے کر نصف اُسکی خاکستر درخت ڈھاک  
سے پُر کر کے اوپر ٹکیاں مذکورہ رکھ کر ان کے اوپر نصف باقی خاکستر بچھا دیوں۔ اور سنہ  
پر ہانڈی کے سر پوش دیکر خوب طرح گل حکمت اور کیر دئی کر کے زیر زمین ایک گڑھے  
میں ۶ اسیر پانچلہ سستی کی آگ دیوں۔ جب ہو تو نکال کر بیل میں رکھہ چھوڑیں۔  
خوراک۔ ایک رتی مکھن میں ہر صبح سات روز تک کھلائیں۔ اور بدرقہ مناسب ہر ایک  
مرض کے واسطے حسب ذیل ہے۔ (۱) برائے قوت باہ ہمراہ لونگ۔ (۲) سول میں  
پھلر سول کے ساتھ (۳) تپ میں ست گلو سے۔ (۴) سرفہ میں ملشی کے ساتھ۔  
(۵) امراض خونی میں نیم کے ساتھ۔ (۶) پرمیومی۔ ہلدی کے ساتھ (۷) برائی نامری  
ہمراہ اسٹگن (۸) برائے سوزاک ہمراہ کیتڑہ۔ (۹) برائے جریان گوند کے ساتھ  
(۱۰) برائے سوزش بول چار مغز کے ساتھ۔ (۱۱) برائی زیادتی بول ستاور کے  
ساتھ۔ (۱۲) برائے امساک پوست سے۔ (۱۳) مرض ناگر سنگلی میں سونف  
کے ساتھ (۱۴) طحال میں چرائے سے (۱۵) تپ سردی میں اجوائن کے ساتھ  
(۱۶) ہیضہ میں ہمراہ الاچی خورد (۱۷) قبض میں منقی کے ساتھ۔ (۱۸) ابھال  
میں مریتہ بھی کے ساتھ۔

۲۴۶

نسخہ ۲۰ (کشتہ ہڑتال ورق جو کہ جست نداب کو برنگ طلا کر دیتا ہے) ہڑتال  
ورق ایک تولہ۔ نمک اشخار ۸ تولہ۔ نوشادر ایک تولہ۔ سندور ایک تولہ گندک آملہ  
۳ تولہ اول ہڑتال کو بغیر کھل کر نیچے بوتہ میں اور نیچے نمک اشخار دیکر ایک پاؤ پوت  
سنالی کی آگ دیوں بعد نکال کر ہمراہ نوشادر و سندور یکجا کر کے سرکہ کے ساتھ



مالش دیویں اور تا وہ گلی برس بار تشوہ دیکر بعدہ ان تینوں کو ہمراہ آملہ سار بار غن  
 زردی بہنہ ایک ہر تک خوب کھل کر یں۔ پھر درمیان شیشہ آتشی کے ڈالکر اور گل  
 حکمت کر کے خشک کر لیویں۔ پھر ایک ہانڈی گلی لیکر اس کو ریت سے بھر کر کے شیشہ  
 کو درمیان ریت کے نکال کر ہانڈی کو چوٹے پر رکھیں اور اس کے نیچے آگ دو چولی  
 ایک ہر تک جلائیں۔ بعدہ آگ بند کر کے سفیشہ کو سرد ہونے پر ہانڈی سے نکال  
 لیں۔ اور رکھ چھوڑیں۔ خواص بقدر ایک ماشہ کے اگر حست مذاب پر ڈالیں تو  
 طلا ہو جاتا ہے۔ اور اگر دوائی کے کام میں لادیں تو اس طرح بھی بہت کام آتا ہے۔  
**خوراک ایک رتن۔**

نسخہ ۲۱ (کشتہ ہڑتال طبعی کہ بر طبع اوس مذاب شمس گرداند) ہڑتال ۶ تولہ  
 گندھک آملہ سار ۶ تولہ۔ اول آنولہ سار کو درمیان ہر کارہ کے ڈال کر اسے پانی  
 کر دیویں۔ بعدہ ہڑتال کو اسیں ڈالکر حل کریں۔ تاکہ وہ دو لون ایک ہو جائیں  
 بعدہ سرد کریں تاکہ قمر میں یا لکیہ طرح ہو جائے۔ پھر سوہاگہ حلیہ نیم پاؤ اور نیک سنگ  
 نیم پاؤ ان دونوں کو مہیں کر قمر میں مذکور کے نیچے اوپر ہر کارہ میں رکھ کر ہر کارہ کو نیچے  
 کی آگ پر رکھ دیں تاکہ بخوش کھا کھا کر خود ہی اس کا جوش فرو ہو جائے پھر سرد کر کے  
 رکھ چھوڑیں یعنی اسیں سے قہ بے آگ پر ڈالکر دیکھیں اگر دھواں دیوے تو ہنوز زخم  
 ہے ورنہ کشتہ شدہ تصور کریں۔ بصورت دھواں دینے کے پھر آؤ سوہاگہ اور نیک میں  
 بخوش دیویں۔ اسی طرح چند بار آگ دیکر پھر رس کنوار گندل (گلی کوار) میں خوب  
 کھل کر کے قمر میں بنالیویں۔ مثل خیر خدہ کے ہوگا۔ بعدہ ہانڈی گلی میں ریت ڈالکر  
 قمر میں مذکور کو اس ہانڈی میں ریت کے عین درمیان رکھ کر آگ پر رکھ دیں اور آگ  
 درمیان جلائیں۔ بعد ایک پہرے سرد کر کے دوائی ہڑتال کو اسیں سے نکال کر رکھ لیں  
 خواص۔ اس سے ایک رتنی مس مذاب پر طرح کریں تو فی الفور شمس ہو جائے  
 اور اگر دوائی کے کام میں لائیں۔ تو یوں بھی بہت ہی فائدہ مند ہو۔

**خوراک ایک تار رتی۔** غذا روغن زرد و شیر۔ امراض بنیم میں پرہیز بادی و ترش  
 سے رکھیں۔

نسخہ ۲۲۔ (کشتہ ہڑتال جو سفید و قائم النار ہو جاتا ہے۔) زرد نیچ ۱۰ تولہ۔

۴۴۷

الہی

۴۴۸

۴۴۸



شیر آگ میں ۳ روز تک ترکھیں بعدہ لوٹ سبھی ۲ تولہ قلمی شورہ ۲ تولہ نمک شیشہ لاہوری  
 ۲ تولہ کنویں کا پانی بقدر ۲۴ تولہ میں تر و حل کر کے مقطر کر لیں اور علیحدہ رکھیں۔ پھر  
 کھٹل بولی بقدر ۱۰ تولہ کوٹ کر اور سب کر اسکی دو چوڑی ٹکیاں بنائیوں پس ایک  
 ٹکیہ پر ادویہ مقطرہ بالا کو فرش کر کے اس کے اوپر ڈلی ہڑتال کی رکھ دیوں۔ پھر اسکے  
 اوپر باقی ادویہ مقطرہ مذکورہ چھڑک دیوں جب ہڑتال اس دو میں پوشیدہ ہو جائے  
 تو اسکے اوپر دوسری ٹکیہ رکھ کر دونوں ٹکیوں کا منہ بند اور گل حکمت اور کپڑوں کی ٹکڑی کے  
 خشک کر لیں پھر ایک بڑی گلی ہانڈی لیکر اسکی دہ میں خاکستر یا چکدشتی ڈالکر اسکو ہاتھ  
 سے داب دیوں۔ پھر غلولہ مذکورہ اس ہانڈی میں خاکستر پر رکھ دیوں اور باقی خاکستر  
 کو اُسپر ڈالکر اوپر سے قدر سے داب ہاتھ سے دے دیں جب ہانڈی خاکستر سے پُر  
 ہو جاوے تو اُسکا منہ سر لوش سے بند کر کے آٹے سے لپ کر دیوں۔ پھر پانچ یا چھ  
 ادیلے جنگلی لیکر کسی محفوظ جگہ پر جہاں ہوا نہ ہو بحفاظت تمام آگ دیوں بعد سرد  
 ہونے ہانڈی کے دوا کو باہر نکالیں کشتہ برنگ سفید و عقیقہ برآء ہوگا۔

**خواص۔** یہ بحسب بدوۃ مناسب تمام امراض میں بمنزلہ الکیڑے۔ خوراک ایک  
 رتن مکھن کے ساتھ۔

(نوٹ) ہڑتال کو نغذہ نکالکر جدھر لیں۔ سفید ہوگی خوراک ایک چاول برائے  
 امسا کے جمع امراض بلغمی۔

نسخہ ۳۳ (کشتہ ہڑتال برنابہ دزنک چھپنی)۔ ہڑتال ورق یک تولہ جو کہ ایک ہی  
 گرہ ہو۔ پھر نک چھپنی ایک پاؤنچہ کا نغذہ بنا کر درمیان نغذہ کے گرہ ہڑتال کی رکھیں  
 پھر خاکستر چھلک دخت پیل بقدر ایک سیر لیکر تابہ آہنی پر رکھ کر جوٹھے پر رکھ دیں  
 اور نغذہ مذکور کو درمیان اس خاکستر کے رکھ کر اوپر داب دیں۔ پھر جوٹھے کے نیچے  
 یک چوبہ آتش بیری کی لکڑی کی دیوں اور خاکستر پر گیموں کے دانے ڈال دیں  
 جب دانے جل جائیں آگ کو ٹھنڈا کر دیں۔ بعدہ ہڑتال کو درمیان سے نکال کر رکھ  
 چھوڑیں۔ برنگ سفید کشتہ ہوگا۔ خواص برائے حمیات کہنہ و مرکبہ و ذیابیطس بحسب  
 بدوۃ مناسب دیا کریں۔ خوراک ایک رتن مکھن میں۔

نسخہ ۳۴۔ کشتہ ہڑتال بطریق تصعید (ہڑتال طبعی، سیر شاہی استخوان گلوختہ)



سیر شامی ان کو سات ساعت خشک صلا یہ کرین بعدہ بار تصعید کریں اور ہر بار مقدار صلا یہ دو وزن دو ساعت برابر ہوئے۔ ہر تال کشتہ ہو جائیگی۔

خوراک۔ ایک چاول ہر لہ کھن۔ غذا نان نخود۔ اشیا بارادی و ترشی سے پرہیز کشتہ ۲۵ (کشتہ ہر تال طبعی در نباتات کشیدہ) ہر تال طبعی ایک تولہ آب نباتات میں ایک ایک روز یا دس دس روز کھل کے قرص بناویں اور وہوپ میں خشک کر کے رکھیں۔ پھر ایک کوزہ گلی لیکر اسکو خاکستر درخت چھوہ سے پر کر کے قرص مذکور کو اس کے درمیان میں رکھ کر پھر اسی را کہہ سے اسکو داب دیویں۔ پھر بطریق معروضہ اسکو چوٹے پر رکھ کر، اپہر کی آگ دیویں۔ بعد سرد ہو جانے کے باہر نکال کر کام میں لائیں۔ خواص۔ ہر ایک مرض میں حسب برزخ مناسب مفید ہے۔ برائے تب و اسہال۔ ست گلہ کے ساتھ دیا کریں اور درد شکم میں تر بیل کے ساتھ اور کوتاہ دل میں بیلہ ند کے ساتھ اور قوت کے واسطے ہمراہ آٹھن۔ علی ہذا القیاس مرض

نسخہ ۳۶۔ (کشتہ ہر تال درقی براق و بوزن برابر) ہر تال درقی ۲ تولہ حبث ۲ تولہ ہیر اکسیس ۲ تولہ۔ ثورہ فلی ۲ تولہ۔ ہر مساویہ کو بغیر ہر تال کے مثل ہر مساویہ باریک کر کے رکھیں۔ بعدہ ایک بوتل کی تہ میں نصف ادویہ مسحوقہ کو فرش کریں اور گرہ ہر تال کی اُسپر رکھ کر باقی مانرہ نصف ادویہ کو اُسپر مثل لحات کے ڈاکٹر نہ بوتل کا بند اور گل حکمت اور کپروٹی کے خشک کریں۔ پھر گیارہ بار آگ اگلے اوپلہ جنگلی کی دیویں اور بارہویں دفعہ ایک سیر پختہ اگلے پانچدہ شی کی آگ دیویں۔ ہر تال بزنک سفید براق بوزن برابر و عقیقہ کشتہ ہو جائے گی۔ مگر خدا کو حاضر ناظر جان کر عام ہو سوں کی طرح بے ایمان نہ ہو جائیں۔

نسخہ ۳۷۔ (کشتہ ہر تال درقی بزنک سفید بوزن برابر) ہر تال درقی ایک تولہ بر گبائے شفتالوہ تولہ ہیں کر اور نغذہ بنا کر ہر تال کو ٹسکے در میان رکھ کر پھر اس کے اوپر آرد ماش بقدر ایک پاؤ لیب کریں۔ چونکہ موٹائی میں بقدر ایک انگشت کے ہو جائے پھر اسکو وہوپ میں خشک کر کے رکھیں اور روغن اسی میں پاؤ کڑا ہی میں ڈال کر آگ پر پڑھاویں جب تیل خوب گرم ہو جائے تو غلولہ مذکورہ کو اُس میں ڈال کر خوب مچھ کر دیں۔ اور پھر نکال کر کام میں لائیں۔



نسخہ ۲۸ (کشتہ ہڑتال سب سے پہلے اور آسان تر) ہڑتال زردورقی ایک تولے کر پھر برگ دہتورہ ۵ تولہ پختہ کو فرش کر کے اسپرڈل ہڑتال کی رکھ کر باقی برگ دہتورہ کو اسپرڈل کر غلولہ بنا دیں اور تار ہائے سفید سے خوب محکم طور سے باندھیں کہ کھل نہ سکے پھر اس غلولہ کو کوزہ گلی میں رکھ کر منہ اس کا سرپوش سے بند کر کے گل حکمت کر دیں اور اڑھائی سیر کی آگ ایک گز عمیق گڑھے میں دیویں۔ جب سرد ہو جائے تو باہر نکال لیویں۔ قدرے سفید ہو گا اور اگر مکرر کر اسی طرح دو تین بار آگ دینگے تو زیادہ تر سفید ہو جائے گا۔ خواص: تپ ہائے بلغمی کے واسطے مجرب ہے۔

نسخہ ۲۹۔ (کشتہ ہڑتال ودقی درکنوار گندل) ہڑتال ۱۰ تولہ گودہ کنوار گندل ۱۰ چھٹانک۔ ایک کوزہ گلی میں اس طرح ڈالیں کہ ڈلی ہڑتال کی درمیان اور کنوار گندل کا گودہ نصف نیچے اور نصف اُسکے اوپر رہے پھر منہ کوزہ کا سرپوش سے محکم طور پر بند کر کے گل حکمت کریں اور بعد خشک ہو جانے کے زمین میں ایک گڑھا بقدرا ایک گز گہرا کھود کر اسکی تہ میں اوپلہ ہائے جنگلی کو فرش کریں۔ اور کوزہ مذکور کو درمیان میں رکھ کر باقی اوپلے اسکے اوپر چن دیویں۔ اور بقدرا ۳ سیر اوپلوں کی آگ دیویں۔ سفید کشتہ ہو جائیگا۔ خوراک ایک رتی۔

نسخہ ۳۰ (کشتہ ہڑتال) ہڑتال ۱۰ تولہ بولی ستیاناسی مع برگ گل و شرو و بیج وغیرہ آدہ سیر اس کو خوب رگڑ کرغذہ بنا دیں اور ہڑتال کو درمیان اسکے رکھ کر مانند غلولہ کے بنا کر ایک کوزہ گلی میں ڈال کر اور اسکے اوپر چونہ ڈال کر داب دیویں۔ پھر ایک گڑھے میں جو بقدرا ایک گز گہرا ہو اس میں پانچ یا چھ سیر پاجکدشتی نیچے اوپر رکھ کر آگ دیویں بعد سرد ہو جانیکے نکال لیں ہڑتال کا سفید کشتہ ہو گیا ہوگا۔

خواص ہر ایک مرض کے لئے مفید ہے۔ خوراک ایک رتی مکھن میں دیویں۔  
نسخہ ۳۱۔ (کشتہ ہڑتال ودقی جس کو جست پر طح کیا جاتا ہے) ہڑتال ودقی ۴ سیر شاہی ایک روز شیر آگ میں کھل کر ۳ دوسرے دن کنوار گندل کے رس میں۔ روز سوم آب لیموں میں۔ پھر اسکے قرص بنا کر بخوبی خشک کر لیویں کہ تر نہ رہ جائیں۔ بعدہ ایک ظرف گلی لے کر درمیان اسکے راہہ خوب چہرہ کی بھیا کر اس پر وہ قرص ہائے مذکورہ رکھ دیویں۔ پس منہ ظرف کا سرپوش سے بند کر کے خوب



طرح محکم طور پر گل حکمت کر دیوں۔ بعد خشک ہو جائیکے کسی گوش یا گڑھے میں رکھ دیوں۔ سولہ ساعت تک آگ دیوں۔ ہڑتال ہرنگ سفید کشتہ ہو جائیگی۔  
**خواص**۔ یہ ہر ایک مرض کے واسطے مفید ہے۔ خصوصاً امراض بلغمی و تپ پک دیرینہ و دیگر امراض دماغی و معدہ و طحال میں از بس نافع ہے۔  
 خوراک ایک رتی مکھن میں دینی چاہیئے۔ پرہیز اس میں کل اشیاء بارہ و باد و ترشید و گوشت حیوانات بزرگ سے رکھنا چاہیئے۔

## کشتہ جات ہڑتال گودنتی

نسخہ ۱۔ گودنتی ہڑتال بہت سستی چیز ہے ایک آنہ کی خریدی ہوئی سینکڑوں مریضوں کو کافی ہے۔ اسکی ایک ڈلی لیکر روٹی پکانیکے وقت چوٹے میں ڈالیں جب روٹی پکا چکیں تو اس کو نکال لیں ورق ورق علیحدہ نہایت ہی سفید کشتہ ہوگا۔  
 اونگلیوں سے پیکر رکھیں۔ خواص یوں تو یہ تمام بخاروں میں مفید ہے مگر موسمی بخار میں خاص طور پر مفید مانی گئی ہے۔ سادھو لوگ اکثر دہونی میں پھینک چھوڑتے ہیں۔ جو اسی میں مل جاتی ہے اور وہ دہونی ہی گویا بخاروں کا علاج بنتی ہے۔ اس طرح کشتہ کی ہوئی ہڑتال گودنتی موسمی بخاروں میں کافی ہے۔ خوراک ۲ رتی۔ مگر یہ آسان طریقہ ہے۔ دیگر طریقے اس سے بھی زیادہ مفید چیز اس کو بنا دیتے ہیں۔  
 نسخہ ۲ (کشتہ ہڑتال گودنتی مفید برائی بخار) ہڑتال گودنتی ۵ تولہ اکاس بیل اتول اکاس بیل کاغذہ کر کے ہڑتال درمیان میں دیکر، سیراوپلوں کے درمیان رکھ کر پھونک دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ خواص بخاروں کے واسطے از حد مفید ہے۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک ہر عمر والے کو دیا جاسکتا ہے بخار اور کھانسی اکٹھے ہونے از بس نافع ہے۔ مناسب شربت سے کھلانا چاہیئے۔ یا شہد سے خوراک ۳ رتی۔

نسخہ ۳۔ (کشتہ ہڑتال گودنتی) ہڑتال گودنتی ۵ تولہ برگ کیکر ۲۰ تولہ برگ کیکر کاغذہ کر کے درمیان ہڑتال دیکر، سیراوپلوں کے درمیان رکھ کر آج دیدیں اور سرد ہونے پر نکالیں ذرا کم سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ خواص کشتہ موسمی بخاروں

۴۵۸

۴۵۹

۴۶۰



اور دیگر گری کے بخاروں کو از حد مفید ہے۔ چوتھی کو بھی نافع ہے۔ دودھ کے ساتھ یا اگر دودھ نہ دینا ہو تو مناسب عرق کے ساتھ دینا چاہیے۔ یکشتہ داغ جریان بھی ہر خوراک ۳ رتی۔ ہمراہ دودھ تازہ۔

نسخہ ۴۔ (کشتہ ہڑتال گودنتی) ہڑتال گودنتی ۵ تولہ۔ دودھ اک یعنی مدار ۱۰ تولہ۔ ایک کوزہ گلی میں ہڑتال کو جو کوب کر کے ڈال دیں۔ اور دودھ بھی ڈال دیں اوپر سرپوش دیکر ذرا مٹی لگا کر بند کر دیں۔ سفید کشتہ برآمد ہوگا۔

خواص۔ یکشتہ تپ دق درجہ اول کو از حد مفید ہے۔ خوراک ۲ رتی صبح و شام ہمراہ دودھ یا شربت مناسب علاوہ ازیں کھانسی کو نافع ہے۔ اور بلغمی بخاروں کو بھی دور کرتا ہے۔

نسخہ ۵۔ (کشتہ ہڑتال گودنتی) ہڑتال گودنتی ۴ تولہ۔ مین پھل ۱۰ عدد۔ مین پھل (ڈالٹرا) کو لیکر پانی کے ساتھ باریک رگڑ کر نغذہ بناویں اور ہڑتال درمیان میں دیکر ایک بڑے اوپلے بوزن تقریباً دو سیر کو ذرا سا کھڑ کر وہاں اس گولی کو رکھ دیں اور دوسری اتنی ہی بڑی پاچکدستی یعنی تھاپی اوپر دیں اوپر کی پاچکدستی پر کوئلہ رکھ دیں۔ آہستہ آہستہ دونوں تھاپیاں جل جاوینگی۔ ہڑتال کو کشتہ شدہ نکال لیں۔ خواص امراض بلغمی و بادی و ریاحی میں مفید ہے۔ کھانسی و دمہ کو نافع ہے درد ریخی کو دور کرتا ہے۔ بھوک کو بڑھاتا ہے۔ اور ورم گلو یا گل کبڈ کو بھی نافع ہے اس کو کھلاتے ہیں اور ورم پر طکر اوپر سکھ کا پترا باندھتے ہیں۔

نسخہ ۶۔ (ترکیب عام برائے کشتہ ہڑتال گودنتی) گھیکوار کا پٹ لیکر اس میں ہڑتال دیکر ۵ سیر اوپلوں کی آنچ دیتے ہیں خواص۔ بخاروں اور خالص مومھی بخار کے واسطے مفید ہے۔ کھانسی و غیزہ کو بھی نافع ہے۔

نسخہ ۷۔ (دیگر ترکیب عام کشتہ ہڑتال گودنتی) برگ نیم کے ایک پاؤ نغذہ میں ۵ تولہ ہڑتال گودنتی رکھ کر ۱۰ سیر اوپلوں کی آنچ دیں عمدہ کشتہ ہو جائیگا۔

خواص۔ موسمی بخار۔ گرمی کے بخار۔ تیجہ۔ چوتھیا کو مفید ہے۔ نیز داغ جریان اور مصفی خون بھی ہے۔ خوراک ۳ رتی۔ ہمراہ دودھ یا عرق مناسب۔

نسخہ ۸۔ (دیگر ترکیب عام)۔ گلو سبز کوٹ کر اس کے ۲۰ تولہ نغذہ میں ہڑتال گودنتی



۵ تولہ رکھر۔ اسیر آج دیوی کشتہ ہو جائیگا۔ خواص۔ یکشتہ بخاروں کے واسطے  
اکیر ہے۔ خوراک ۳ رتی۔

نسخہ ۹ (ایضاً دیگر) پھلنڈے کے نغذہ میں ترکیب مذکورہ بالا یا پھلنڈے کی رائے  
کے درمیان ایک ہانڈی میں مکھرم گھنٹہ نیچے تیز آج کر نیے کشتہ ہو جائیگا۔  
خواص۔ یکشتہ کھانسی۔ دمہ اور بچوں کی کھانسی وغیرہ کو از حد مفید ہے۔

نسخہ ۱۰ (ایضاً دیگر) ہڑتال گوشت کو ترکیب بالا بھتل ہوئی کے نغذہ میں بھی مکھرم  
کشتہ ہو جاتا ہے۔ خواص۔ یکشتہ بھی بخاروں کے واسطے مفید ہے۔

## کشتہ جات بچناک

۱۔ بچناک کے باریک ٹکڑے ٹکڑے کر کے پوٹلی میں باندھ کر ایک برتن میں جس میں پانی و  
دودھ ڈالا گیا ہو۔ لٹکاویں اور لٹکاویں ایک پرتک تو اس طرح صاف ہو جائیگا۔

(کشتہ بچناک) بچناک کے برابر سہاگہ ڈال کر کھل کر ڈالیں تو اس کا کشتہ ہو جائیگا  
پھر پیس کر اس کو سب جگہ استعمال کریں کوئی نقصان نہیں کریگا۔

(ترکیب) بس برابر سہاگہ اور دگنی کالی مرچ ملا کر کھل کر ڈالیں تو صاف ہو اور کشتہ  
بھی ہو جائے۔

اوصاف۔ بس ٹانگ یعنی رسائن ہر طاقت باہر دیتا ہے۔ امراض باوجود کف کو دور کرتا ہے  
تیز کر ڈاؤں سیلا ہے۔ نشہ دیتا ہے۔ محذر ہے۔ جذام بات نہ دکت۔ بد ہضمی۔ دمہ۔ اور کھانسی  
تاپ تلی۔ امراض پیٹ بھگند۔ گولہ۔ برفان۔ انیمیا۔ اور بوا سیر کو ترکیب سے کھا یا ہوا  
بچناک دور کر دیتا ہے۔

ایک اور جگہ لکھا ہے کہ بس زہر ہے محذر ہے۔ تمام جسم میں فوراً پہنچ جاتا ہے۔ اوج کو سکھا کر  
جوڑوں کو ڈھیلا کرتا ہے۔ گرم امراض وات پت کف کو مفید لوگ واہی اور نشہ آور ہے  
ترکیب سے کھا یا جاو تو زندگی دینے والی رسائن ہے۔ تینوں اخلاط کے امراض کو بدرقہ  
مناسکے دور کرتا ہے۔ مہی اور مغلط ہے۔

بچناک کے استعمال کا طریق۔ جو بات کف کے امراض جیسوں دواؤں کے استعمال  
نے نہیں جاتے وہ بس کے کھانے سے فوراً دور ہو جاتے ہیں۔ ہار۔ جیٹھ۔ پھاگن۔



چیت میں بچناگ کھلانا چاہیے۔ اس کے چار ماہ کے کھانے سے جذام اور موٹہ۔  
 داد چنبیل وغیرہ کل بدلی امراض دور ہوں۔ بدقہ اس کا گھی ہو۔ بلکہ جس دوائی میں  
 بچناگ پڑا ہو وہ گھی سے دی جانی مناسب ہے۔ غرضیکہ گھی دودھ اس کا بدرقہ ہے۔  
 اس کا کھانے والا جماع سے پرہیز کرے اور دل کو خوش رکھے۔ مگر پرہیز مناسب کری  
 تب تمام امراض دور ہوں بس پہلے دن سرسوں کے برابر کھانا اور دوسرے دن دو  
 سرسوں کے برابر۔ علیٰ ہذا القیاس ایک سرسوں کے برابر روزانہ زیادہ کرے۔ حتیٰ کہ ساتویں  
 دن ۷ سرسوں کے برابر کھانے کی نوبت آجائے۔

## ترکیب ہائے کشتہ جات ابرق

- ۴۶۹ کشتہ ۱۔ ابرق سفید کو مولیٰ کے پانی میں دس ٹھپیں دی۔ پھر اسی میں کھل کر کے  
 اسیر اولیوں کی آگ دیدے بعد از ان نکال کر کھٹکل بوٹی کے پانی میں بھل کر کے  
 پھر اسی طرح آگ دیوں۔ پھر اسی طرح برسی کے پانی۔ شکہ پسی کے پانی آملہ کے  
 پانی کی پٹھیں یکے بعد دیگرے دیوں حتیٰ کہ کشتہ ہو جائے۔  
 خواص۔ یہ ایسا کشتہ ہے کہ جو بڑھی ہوئی گرمی کو فی الفور ہٹا دیتا ہے اور بخاروں کے  
 دفع کرنے میں اکیر اعظم ہے۔ مناسب طریق سے اس کا استعمال کرنا چاہیے۔
- ۴۷۰ کشتہ ۲ (ترکیب کشتہ ابرق سیاہ) چھتر تھوڑے پتوں کے درمیان پترے  
 داخل کریں اور ۲۰ سیر اولیوں کے درمیان رکھ کر آگ دیدیں۔ ٹھنڈا ہوئے پھر نکال کر  
 گھسیکو اس کے پانی میں پس کر ٹیٹہ بنا کر ایک ہنڈیا میں ۵۰ سیر اولیوں کی پھر آگ دیں۔  
 کشتہ ۳۔ ابرق سیاہ کو تپا تپا کر دودھ گاؤں میں ۷ بار بچھاویں جب صاف اور نرم قابل  
 پسنے کے ہو جائے تو پھر اسکو دودھ کے ساتھ ہی کھل کر کے ٹکیہ بنا کر ایک پیالہ میں رکھ کر  
 گھسیٹ کی آرنچ دیوں۔ پھر نکال کر گھی کو اس کے ریس میں ایک دن کھل کر کے آرنچ دیں  
 پھر دودھ میں پسکر اتنی دفعہ اور آرنچ دیوں کہ اسکی چمک جاتی رہے۔ حتیٰ زیادہ نہیں  
 دینگے سرخ ہوتا چلا جاو لگا۔ خواص و خوراک۔ یہ کشتہ بہت ہی مقوی باہ ہے  
 دیگر تمام امراض کے دور کرنے میں بھی بہت مفید ہے۔



نسخہ ۴۔ (ترکیب تیاری دھاتیا برق) کتری ہوئی ابرق کو لیکر چارم چاول کو ملا کر اس کی کھل میں بوٹلی باندھیں۔ اور سرات میں رکھیں پھر اسپر پانی ڈال کر چائے اور ہاتھوں سے اس بوٹلی کو مروڑیں۔ اس طرح کرنے سے اس کھل کی بوٹلی میں جتنا ابرق ہو گا وہ بد کر سرات میں آجائے گا۔ جب جانو کہ تمام ابرق سرات میں آ گیا تب اس سرات کے پانی کو نثار کر پھینک دیں اور ابرق کے چورے کو لیکر دھوپ میں سکھالیں اسکو دھانیا برق کہتے ہیں۔

مذکورہ بالا طریقہ سے صاف کیا ہوا دھانیا برق لیکر اسکا چھٹا حصہ ناگ مونتھا اور سوٹھ کا سفوف کر کے اس میں ملاوے پھر اسکو ایک دن کابھی میں کھل کرے بعدہ ایک دن چھینے کے رس میں کھل کرے۔ اور مٹی کے پیالہ میں رکھ کر کڑی مٹی کرے اور جنگلی اولیوں کے گچھٹ میں رکھ دے اور آج دیوے۔ جب ٹھنڈا ہو جائے تو باہر نکال کر تر پھیلے کے کاڑھے میں ہر روز کھل کرے۔ اسی طرح تین دن تک کھل کرے۔ اور تین ہی گچھٹ کی آج دیوے۔ بعدہ گہری کارس یا کھڑی کا کاڑھا گو موتر موصلی کا کاڑھا۔ تلسی کے پتوں کارس اور زمیں قندان پانچوں کے رس میں ابرق کو علیحدہ علیحدہ کھل کرے ایک کی تین تین گچھٹ دیوے اس طرح کی گچھٹ کی آگ دینے سے ابرق نہایت ہی اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہو جائیگا۔

نسخہ ۵۔ (ابرق کے صاف کرنے اور کشتہ کرنے کی ترکیب) ابرق سیاہ یعنی بھرا ابرق کو کوئیلوں میں ڈال کر دھونکنی نکال کر دودھ میں بچھاوے پھر اس کے الگ الگ پترے کر کے چولائی اور لیموں کے رس میں ان پتروں کو آٹھ پرت تک بھگو دیوے۔ تو صاف ہو جائے۔ پھر اس ابرق کو اس میں سے نکال کر اس کا دھامیا ابرق کر اس کو آگ کے دودھ میں ایک پرت تک کھل کر کے گول گول ٹکیاں بنا دیوے اون کے ۴ طرف آگ کے پتے پیٹ کر کوزہ گلی میں بھر کر اسپر کیروٹی کر کے دھوپ میں سکھالیں بعدہ ایرنے اولیوں کی گچھٹ کی آج دیوے اسی طرح آگ کے دودھ میں کھل کیا کرے اور رات کو سوٹھ دیوے اسی طرح سات پتھ دیوے بعدہ بڑھ کی داڑھی کے کاڑھے میں دن بھر کھل کیا کرے اور رات کو اسی طرح آج دیا کرے اسی طرح گچھٹ کی آج دیوے اس طرح سے ابرق کا اعلیٰ کشتہ ہوتا ہے۔



**خواص**۔ اس میں کچھ شک نہیں ہے کہ اس کشتہ ابرق سے تمام امراض دور ہوں بہت  
موت کا فورہ ہے۔ بڑھاپا جاوے۔ سفید بال سیاہ ہو جاویں۔ جس جس موقع پر جس جس  
مرض میں بطریق مناسب دیا جائے ویسے ہی اسکے اوصاف و فوائد ظاہر ہونگے۔

نسخہ ۶۔ (ترکیب کشتہ ابرق برای زیادتی قوت باہ) کباب چینی عقرقرحہ۔ موصلی  
سیاہ موصلی سفید۔ جاوتری۔ خونجان۔ جائفل۔ تخم کو بیج۔ بل کتہ۔ مصطلگی  
و طبائثر ہر ایک برابر وزن۔ ان تمام ادویہ کو ۶ حصہ کشتہ ابرق سیاہ اور پھر تمام کے  
برابر مہری ملا کر سفوف بناویں۔ خوراک ایک کفہ دست و پتلی (قریب ۳ ماشہ سو  
۶ ماشہ تک ہمراہ دودھ تازہ کے علی الصباح)۔ (اس کشتہ بنانے کی ترکیب یہ ہے۔)  
ابرق کو کتر کر اس میں آب تر بھلا ملا کر خوب کھل کر پی۔ ہر روز۔ بہیڑہ۔ آملہ کورات  
کے وقت ۴ گنا پانی میں بھگو کر بوقت صبح چھان لینا چاہیے۔ پھر گولہ بنا کر اور کوزہ گلی  
میں رکھ کر منہ بند کر کے ایک کھاری یعنی قریب ۱۶ سیر اوپلوں کی آنچ دینی چاہیے۔  
اور سرد ہونے پر نکال لیویں۔ پھر اسی طرح کھل کر کے ایسے ہی آنچ دیویں اور ۷ بار  
اسی طرح آنچ دینی چاہیے۔

نسخہ ۷۔ ایک عجیب کشتہ ابرق سیاہ) ابرق سیاہ کو لیکر اس میں ارند سرخ کا رس  
ڈال دیوے اور ایک برتن گلی میں بند کر کے گچھٹ کی آنچ دیوے قابل پینے کے ہو گا  
پھر ارند سرخ کے رس میں پیکر باریک کر کے ٹکیہ بنا کر اسی طرح آنچ دیوے جب بدون  
چمک کے ہو جاوے تو پیں کر پاس رکھے ورنہ ایک آنچ اور دیوے۔ سرخ رنگ عمدہ کشتہ ہو  
عجائب خواص اسکے یہ ہیں کہ یہ کشتہ ابرق سیاہ ۴ تولہ۔ پارہ مصغے ایک تولہ  
گندھک۔ گندھک آمہ سار مصغے ایک تولہ بھیج سینی کا فور ایک تولہ۔ جائفل۔ جاوتری  
برصاری کے بیج۔ بداری کندہ ستاور۔ گل شکر یعنی کنگھی۔ گنگیرن۔ گوکھرو سمندر  
پھل۔ ہر ایک ایک تولہ۔ سب ادویات علیحدہ علیحدہ باریک کر کے پان کے رس میں  
کھل کر کے ۳۔۳ رتی کی گولیاں بنالیں۔ بقول بزرگان ہند یہ لکشمی و لاس  
رس ویدک کے مشہور رسوں میں سے ہے۔ اس کی تعریف اس راج سند میں یوں  
لکھی ہے کہ ”یہ لکشمی و لاس رس۔ سنیات کے امراض اور امراض پت کو دور  
کرتا ہے۔ اس رس پر کسی ہرقہ وغیرہ ضرورت نہیں ہے۔ ۸ قسم کا کورہ ۲۰ قسم کے



پرلیہ (ذیابیطس) جریان وغیرہ وغیرہ - ناڑی برن - سخت مقعد کے امراض -  
 (بو اسیر وغیرہ) بھگند رکھت - وات سے پیدا ہوا خیل پاؤں - گلے کی سوجن -  
 کلائی فوطہ - امتیاز - کھانسی - کھنٹی - کھنٹی - بو اسیر - جسم سے - بدبو آنا - سودا القنیہ -  
 زبان کا اڑ جانا گلے کا گھٹنا - گل کٹھ - وات رکت - امراض پیٹ - کان ناک آنکھ  
 کے امراض منہ کا برا اسود - جسم کا درد - سر درد - امراض عورت سب دور ہوتے  
 ہیں - اس کی گولی کو ہمیشہ طاقت کے موافق کھاوے - اس پر گوشت بیٹھائی دودھ  
 وہی چاول شراب وغیرہ کھاوے - اس کے کھانے سے کام دیو کی طرح ہو جاتا ہے  
 بوڑھا آدمی بھی جوان کی برابری کرے - اس کے کھانے سے نئی کہی کمزور نہیں  
 ہوتی - نہ کہی لنگ شتھل ہوتا ہے بال بھی سفید نہیں ہوتے - متوالے ہاتھی کی طرح  
 ۱۰۰ عورتوں سے کمن کرے - مطلب یہ کہ بہت ہی طاقت آوے نظارہ حد تیز ہو -  
 بہت ہی شہتی ہو - یہ نسخہ مہاتما ناروے شری کرشن جی کو کہلایا تھا - اسی کے سبب  
 کرشن جی مہاراج ایک لاکھ گویوں کو پیارے ہوئے - "وغیرہ وغیرہ -

نسخہ ۸ (ترکیب کشتہ ابرق سیاہ) ابرق سیاہ کو ایک کوزہ گلی میں ڈالیں اور کوزہ  
 کو ککرونڈہ یعنی ککر چنڈی کے رس سے بھر دیں - اور ۲۰ سیراویلوں کی آچ دیں -  
 بعد نکال کر کھل میں ڈال کر اس ککرونڈہ ہی میں کھل کر کے ٹکیہ بنا کر اس طرح آچ دیں  
 جب چمک جاتی رہے تو سمجھ کر کہ کشتہ ہو گیا -

**خواص** - یکشتہ ادویات امراض چشم میں بہت کام آتا ہے - یہ نہایت ہی مفید  
 بھی ہے -

نسخہ ۹ (کشتہ ابرق سیاہ ککرونڈہ میں) ابرق سیاہ کو عرق ککرونڈہ میں سخی کر کے  
 اسی کے نغذہ میں رکھ کر ککرونڈہ کے اڑھائی سیراچم کی آچ دیں اور اسی طرح سوانچ  
 دینے سے اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہو جاتا ہے - خواص - اکسیر اعظم ہے -

نسخہ ۱۰ (ترکیب کشتہ ابرق سیاہ) ابرق کو لیکر آچ میں سرخ کر کے چٹاب گاؤں بھابھ  
 اول تو، بارور نہ کم از کم ۳ بار ضرور ایسا کرنا چاہیے - پھر کونڈی ڈنڈہ میں گھونٹ لیوے  
 فوراً گھٹ جائیگا - اس میں دودھ آک کا اگر وہ نہ ملے تو آک کے پتوں کا پانی ڈال کر سارا  
 دن کھل کرے - پھر ٹکیہ بنا کر سکوروں میں بند کر کے ۳۵ سیراویلوں کی آچ دیدیں جب تک



کہ سرخ بلاچک کے ہو جاوے آج دیتا جاوے۔ زیادہ سے زیادہ دس پٹھ میں نہایت عمدہ و اعلیٰ درجہ کاشتہ ابرق تیار ہوگا۔ خواص۔ ادویات امراض بواسیر میں اس کشتہ کا استعمال اکیر کا حکم رکھتا ہے۔

لشعہ ۱۱ (ترکیب کشتہ ابرق سیاہ) ابرق کو کوئلوں میں سرخ کر کے دودھ میں بچھاو اور اسی طرح ۳ بار کریں۔ پھر کھنکل بولی (جسکو کھٹی بولی بھی کہتے ہیں) اس کے ساتھ کھل کر کے ٹیکہ بنا کر پیالہ میں رکھ کر منہ بند کر کے ۵ اسیر اوپلوں کے درمیان رکھ کر آج دیں اور اسی طرح ۷ آئینیں دیں۔ کشتہ سرخی مائل تیار ہو جائیگا۔ خواص۔ مفید برائی تپ و دیگر تمام بخاروں کے لئے اکیر اعظم خوراک ایک رتی دودھ کے ساتھ۔

لشعہ ۱۲ (کشتہ ابرق سیاہ) ابرق کو کوئلوں کی آج میں سرخ کر کے ۳ بار دودھ میں بچھاویں۔ پھر ارند سرخ کر کے پانی میں کھل کر کے کوزہ گلی میں بند کر کے ۵ اسیر اوپلوں کے درمیان آج دیں اول تو پہلی ہی آج میں درنہ دوسری آج میں سرخ کشتہ ہوگا خواص۔ ہر قسم کے بخاروں میں دودھ کے ساتھ دینا مناسب بدرقہ دور کرتا ہے۔ خوراک ایک رتی۔

لشعہ ۱۳ (ترکیب کشتہ ابرق برائے زیادتی قوت باہ) ابرق کو کترک اسیر آج تریہ ملا کر خوب کھل کر کے ہرڑ بھیرہ۔ املہ کورات کوہ گنا پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر پھر گولہ بنا کر اور کوزہ گلی میں رکھ کر منہ بند کر کے قریب ۶ اسیر اوپلوں کی آج دیں اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ پھر اسی طرح کھل کر کے اسی ہی آج دیوں، بار اسی طرح آج دینی چاہیئے۔

خواص۔ برائے زیادتی قوت باہ۔ کباب حسنی۔ عقر قحط۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید جاوتری۔ خولہجان۔ جانفل۔ تخم کواچ۔ تل کتہ۔ مصطکی۔ و طباشیر ہر ایک برابر۔ ان تمام ادویہ سے ۶ حصہ کشتہ ابرق سیاہ اور پھر تمام کے برابر مصری ملا کر سفوف بناویں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک ہمراہ شیر تازہ علی الصبح۔

لشعہ ۱۴۔ (ترکیب کشتہ ابرق) ابرق مقرض یک تولہ۔ خادو تولہ۔ شوره قلمی ۲ تولہ۔ اول خادو شوره کو پیکر۔ بعدہ خادو مہندی کو ایک طرف گلی میں رکھ کر اسی ابرق کو رکھ کر



اور اوپر اس کے شورہ قلمی ڈالکر اور گل حکمت کر کے ۴ سیر پاچکدشتی کی آج دین۔ خوراک انکے  
 نسخہ ۱۵۔ (کشتہ ابرق) ابرق سیاہ پاؤ پختہ خوب باریک کریں۔ اور قلمی شورہ باریک  
 کر کے ابرق پر تین تہ بچھا دیں۔ نیچے درمیان اوپر۔ پھر ایک کوزہ میں ڈالکر زمین میں  
 ایک گڑھا کھود کر ایک گز اونچے اوپے جوڑ کر ان میں آگ دیوں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکالیں  
 اور باریک پسکر پانی میں ڈالیں۔ اور پانی نہتار کر پھینکیں۔ اسی طرح ایک سو ایک  
 بار پانی نہتاریں۔ کشتہ ہو جائیگا۔

۴۸۳

خواص۔ اس سے پرانا تپ۔ غم بھر کا سوز اک ۳ دن میں رفع ہو جاتا ہے۔  
 استعمال گندم کی روٹی گھی یا مکھن سے ملا کر کھا دیں۔

نسخہ ۱۶ (کشتہ ابرق) ابرق سفید کو باریک کر کے کالشی کے کٹورے میں ڈالیں  
 اور ہاتھی سوڑی بونی کارس نکالکر اُس پر ڈالیں اور سات دن تک دھوپ میں رکھیں  
 رات کو بھی یونہی زیر آسمان پڑا رہنے دیں۔ تب شدہ کشتہ ہو جائیگا۔ پس کر  
 رکھ چھوڑیں۔ خواص۔ جس کو سانپ کاٹے اور کو ایک رقی دیں فائدہ دیگا۔  
 ہر قسم کے بخار کے لئے مفید بلکہ کسیر کا حکم رکھتا ہے۔

۴۸۴

نسخہ ۱۷ (کشتہ ابرق سیاہ) ابرق سیاہ یک پاؤ پختہ قند سیاہ تین چھٹانک  
 میں ملا کر تین ہر تک کوٹھیں۔ رات کو ایک کوزہ میں ڈالکر ۳ سیر اوپلوں کی آگ دیں  
 صبح پانی سے دھو لیں۔ پھر دوسرے دن بھی اسی طرح عمل کریں۔ بعدہ قلمی شورہ بونٹ  
 ابرق ساتھ ملا کر رات کو دس سیر اوپلوں کی آگ دیں اور صبح نکالکر پس لیں اور  
 پانی ڈالکر دھوویں۔ پھر دھوپ میں خشک کریں۔ اگر وزن میں ۵ تولہ ہو۔ تو  
 پارہ ۵ ماشہ ڈالکر آگ کے رس میں کھل کریں۔ جب پارہ ۵ رس میں ملکر نظر نہ آئے  
 تو کوزہ میں ڈالکر کوزہ کا ماشہ بند کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آج دیں۔ صبح کو نکال کر  
 پھر پارہ ۵ ماشہ اور ڈالکر اسی طرح پھر کریں۔ اور اسی طرح ہر روز پارہ ۵ ڈالکر آگ کے  
 دودھ میں ملا کر آگ دیتے رہیں۔ کل ایک سو ایک بار اسی طرح پھیں دیوں پارہ  
 نہیں اوڑیگا۔ جتنا پارہ پڑیگا اتنا ہی رہیگا۔ اور رنگ سفید ہو جائیگا۔

۴۸۵

۴۸۶

۴۸۷

(نوٹ) آگ کا رس اس طرح سے لیں کہ ایک بوتلا آگ کا جڑ سے اکھاڑ کر مع تیل  
 جڑوں کے اس کا عرق نکالیں۔ اسی عرق میں ایک سو ایک دفعہ پٹھ دیوں۔



**خواص** - یکشتہ قوت کو نہایت ہی مفید ہے۔ اور بھوک بہت لگاتا ہے۔ اسکا فائدہ استعمال سے معلوم ہوگا۔ **خوراک** ایک چاول۔

نسخہ ۱۸ - (کشتہ ابرق) ڈھاک کی ہری لکڑی چار گز لمبی لیکر اس میں ایک گڑھا بنالیں۔ اور ابرق سفید ۶ ماشہ کا پترو ڈالکر اٹھ سٹ کے پانی سے اس لکڑی کے گڑھے کو بھر دیں۔ اور اوپر اس کے خوب مضبوط کپڑے کر کے ایک گز بلند اوپلوں کی آگ دیکھا ٹھنڈا ہونے پر ٹکا لکر کنوار گندل (گھیکوار) کے رس میں کھل کر دیں۔ پھر تین دن آگ کے دودھ میں رگڑیں۔ پھر اسکو دو پاتھیلوں میں رکھ کر آگ دیں۔ کشتہ ہو جائیگا۔ **خواص** - یہ ہر مرض کے لئے مفید ہوگا۔ خصوصاً قوت اور دہات کو بہت فائدہ کریگا۔ **خوراک** ایک رتی۔

نسخہ ۱۹ - (کشتہ ابرق) ابرق ہم تو قلمی شورہ آٹھ تولہ پانی ڈالکر کوٹ لیں اور پیالی میں ڈالکر اوپر اس کے ایک خالی پیالی اولٹی رکھی جائے اور اسے آگ دیکھا جب ٹھنڈا ہو جائے تو ٹکا لکر کھل کر کے رکھ چھوڑیں۔ **خواص** - تپ کہنے کھانسی۔ کمزوری وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ **خوراک** بڑے آدمی کو صبح کے وقت ایک رتی بتاشہ میں۔

نسخہ ۲۰ - (کشتہ ابرق) ابرق سیاہ ۲ تولہ قلمی شورہ نیم سیر سخیہ ایک کوزہ لیکر نصف شورہ قلمی اسکی تہ میں بچھا دیں۔ اور ابرق کوفتہ کو اس پر رکھ کر اوپر اس کے باقی شورہ کو فرش کر دیں اور کوزہ کو گئل حکمت کر کے کپڑے کر دیں۔ جب خشک ہو جائے تو گجٹ میں آگ دیوں۔ تیسرے روز باہر نکالیں۔ جب کھنک کی طرح ہو گیا ہو تو اسکو کھل میں ڈال کر باریک کریں۔ اور پانی سے دھویں۔ لیکن دھوون کا پانی کسی دوسرے برتن میں جمع کرتے جائیں۔ اور ایک برتن سے دوسرے برتن میں ڈالتے رہیں حتیٰ کہ ایک سو ایک بار اسی طرح کرنے سے ابرق سفید ہو جائیگا۔ **خواص** دافع تپ و سوزاک وغیرہ **خوراک** ادری غذا۔ نان گندم بے نمک۔ لیکن گھی زیادہ کھانا چاہیے۔

پر ہمیشہ سب قسم کی اشیاء ترشی و شیریں سے پرہیز رکھنا چاہیے۔ اور جب رفع تپ کے واسطے اس کا استعمال کیا جائے تو روغن کھلانا منع ہے۔ بلکہ بجائے اسکے شیر بڑا استعمال کریں اور سوزاک میں بھی غذا اور پرہیز بھی ملحوظ رکھیں۔

نسخہ ۲۱ - (کشتہ ابرق) ابرق کو باریک کر کے کٹورے میں رکھیں اور اس پر رس



ہاتھی سونڈی بولی کا ڈالیں اور سات دن دھوپ میں پڑا ہنڈی۔ جب خشک ہو جائے  
کشتہ ہوگا۔ پس کھل کر کے باریک کریں اور بیل میں ڈال کر رکھ چھوڑیں۔

**خواص** مارگزیدہ کو ۲۱ دن تک بقد ایک رتی دیویں تو زہرا فنی مطلق دور ہو جائیگا  
نشہ ۲۲۔ (کشتہ ابرق سفید امراض کثیرہ) ابرق سیاہ بقد ایک میر مندی۔

اور سکو دس میر بول گاؤ سیاہ کڑا ہی میں ڈال کر چش دیویں تاکہ بول خشک ہو جائے  
اور اسی طریقہ سے ۳ بار اس کو آگ دیں پس اس سے ابرق حل ہو جائیگا۔ بعدہ  
ادویہ ذیل میں حسب تفصیل ذیل بھر کر دیویں۔ (۱) شیر آک میں، بھر کر۔ (۲) شیر زقوم  
بھر کر (۳) آب بیدانجیر میں، بھر کر (۴) آب تلخی میں، بھر کر (۵) روغن کنجد میں  
بھر کر۔ (۶) آب جنرات میں، بھر کر۔ (۷) دہنورہ سفید میں، بھر کر۔ آب گل  
کنیر میں، بھر کر (۸) آب لیموں میں، بھر کر (۹) روغن زرد میں، بھر کر (۱۰) آب  
ادرک میں، بھر کر (۱۱) آب پیاز میں، بھر کر۔ اس طرح سے تیار کر کے کام میں لائیں۔  
نیز اگر اس قسم کے ابرق مملول کو کھل کر کے اس کے قرص بنالیں اور دو پیالہ لیموں یا  
مٹھا کر کے آٹھ میر سرگین سحران کی آگ دیں تو نہایت ہی عمدہ ہو جائے۔

نشہ ۲۳۔ (کشتہ ابرق درعق ترب) ابرق ایک تولہ کو کتر کر کھل میں مل کے پانی تو  
اس قدر کھل کریں کہ حل ہو جائے بعدہ اس کا ایک غلولہ بنا کر کوزہ گلی میں ڈال کر نہ کوزہ  
کا گلی حکمت کر کے چند میر پاچکدشتی میں آگ دیں۔ جب سرد ہو جائے باہر نکال کر کھل کریں  
پھر کسی بیل یا شیشی میں ڈال کر رکھ چھوڑیں۔

**خواص** دافع امراض تپ و اسہال وغیرہ خوراک ایک رتی۔

نشہ ۲۴۔ (کشتہ طلق یعنی ابرق درعق بھنگرہ) طلق ایک تولہ۔ قلمی شورہ ۳ تولہ  
اول طلق کو کتر کر شورہ قلمی کے ساتھ آب بھنگرہ میں غلولہ کر کے ایک چھوٹے سے کوزہ گلی میں  
ڈال کر گلی حکمت کر کے ساڑھے تین میر پاچکدشتی کی آگ میں بھر کر دیویں جب سرد ہو جائے  
تو باہر نکال کر بیل میں رکھ چھوڑیں۔

**خواص**۔ سوزاک و دیگر امراض گردہ و مثانہ و ضعف و ناتوانی و تپ کہنے کو بہت مفید  
خوراک ایک رتی ہمراہ کہن کے کھادیں۔ نشان صبح و درست ہونے اس کشتہ ابرق  
کا یہ ہے کہ قدرے انہیں سے کسی ٹھیرے ہوئے پانی پر چھڑکیں اور اس کے اوپر گریں



کے دانے ڈالیں۔ اگر سفوف نے دانوں کو اٹھالیا تو کشتہ خوب ہے۔  
 نسخہ ۲۵۔ (کشتہ ابرق بزرگ سرخ) طلق کو لیکر خریطہ میں ڈالکر درمیان اس کے بھری  
 شالی برنج کی ڈالکر پانی میں اسکو ملیں تاکہ مایہ اُسکا پانی میں رہے۔ جب نہ نشین ہو جا  
 تو دھوپ میں خشک کر کے شیر آگ میں تمام روز کھل کریں اور قرص بنا کر بدستور دیگر  
 کشتہ جات کے آگ دیوں۔ اور ایسا ہی سات بار آنچیں دیوں اور آگ میں  
 برگ آگ ہونے چاہئیں۔ پھر اسی دستور کے موافق درخت بڑے دودھ میں خوش  
 دے کر تمام روز کھل کریں اور پھر ٹیکہ بنا کر آگ بدستور سابق دیں کشتہ بزرگ سرخ ہوگا  
 خوراک ایک رتی۔

نسخہ ۲۶۔ (کشتہ طلق ابرق) ابرق سفید کو لیکر خوب کوٹیں۔ اور خریطہ میں ڈالکر  
 منہ خریطہ کا اچھی طرح سے سی دیں۔ پس ایک تغار آب گرم سے پڑ کر کے خریطہ کو آہیں  
 ڈال دیں۔ اور دونوں ہاتھوں سے اوسکو اس قدر ملیں کہ ذرات ابرق خریطہ سے نکل نکل  
 کر باہر پانی میں نکل آئیں پھر آہستہ آہستہ اس پانی کو تغار سے گرائیں اور ابرق نہ نشین  
 کو آہیں سے لیکر کھل میں ڈالکر کھل کریں اور دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں بعدہ  
 پوست تر کھل کو ایک روز پانی میں تر کر کے اُس کے پانی میں ابرق کو خمیر کریں اور اگر نہ  
 ہووے تو قند سے اُسپر کاپی لیں اور قرص بنالیں۔ پس زمین میں ایک گڑھا بوقت  
 تین گز گہرا کھودیں اور نصف تک اُس کو پا چکدشتی سے پڑ کر دیں۔ درمیان میں ابرق  
 رکھ کر اوپر اس کے پھر پاتھیاں چکر گڑھے کو پڑ کر دیں۔ اور نیچے اور اوپر دونوں طرف سے  
 آگ لگا دیں۔ جب آگ سرد ہو جائے تو باہر نکال کر پھر اسکو خمیر کریں اور قرص بنا کر  
 پھر آگ دیوں اسی طرح ۷ مرتبہ آنچیں دیوں۔ تاکہ ابرق خوب ہی کشتہ ہو جاوے۔ پھر کھل  
 کر کے رکھ چھوڑیں اور بوقت حاجت کام میں لایا کریں۔ خواص امراض حارہ و امراض  
 مثانہ و گردہ میں مفید ہے۔ خوراک ایک رتی۔

نسخہ ۲۷۔ (کشتہ ابرق) لادیں چوب درخت داکھ (انگور) سبز ایک گز کی پھر آہیں  
 سوراخ یعنی ایک گڑھا گہرا کھود کر آہیں ۶ ماشہ ابرق رکھ کر اسپر ایک تور شکر لے رکھیں  
 اور اُسپر پھر ۶ پترے ابرق کے رکھ دیں۔ بعد ازاں اس سوراخ میں عرق اٹھٹ نکال  
 کر پھر دیں۔ اور گڑھے کو چوبل بخیر سے پڑ کر کے پھر منہ اُسکا چوبے بند کر دیں بعد کپڑی



کر کے گچھٹ کی آگ میں رکھیں جب سرد ہو جاوے گا تو باہر نکال کر پھر شیر عشر میں کھل کر  
اور پانچ دہشتی میں رکھ کر آگ دیوں اسی طرح شیر عشر میں بدستور سابق پھر کھل کر کے  
کام میں لاویں۔ خواص مفید برای تقویت بدن و جریان دہات و سوزاک کہنہ۔  
نیز اس سے اشتہا خوب پیدا ہوتی ہے کم از کم سات روز تک کھلائیں۔ اس سے بہتر  
اس بارہ میں اور کوئی دوا نہیں ہے۔ خوراک ایک چاول بھر۔ پرہیز۔ حملہ اشیا  
بادی و ترشی سے اکیس روز تک بھرہیز رکھنا لازم ہے۔

نسخہ ۲۸ (کشتہ ابرق عجیب) ابرق کو باریک کر کے بعدہ عرق کنڈرت بقدر ۲ تولہ  
شیشہ آتشی میں ڈال کر آتشی اسقدر ابرق ڈال دیں۔ کہ عرق اُسکے اوپر ہی رہے۔ پھر  
چار دن تک اوسکو گھوڑے کی لید میں مدفون رکھیں۔ بعدہ نکالیں ابرق قائم  
شدہ ہوگا۔ اسکے بعد زرنج۔ آمہ سار۔ سندرس اور ابرق ہذا ہر ایک ۵-۵ ماشہ  
لیکر آٹھ پہر تک کھل کر کریں۔ پھر سیما ۵ ماشہ لیکر ایک کڑھی میں ڈال کر اس کے نیچے  
چراغ رکھیں اور ایک لوہے کی سنج اس پارہ میں پھرتے رہیں اور مذکورہ بالا کھل شدہ  
چاروں ادویہ کا سفوف تھوڑا تھوڑا چٹکی میں لیکر اسپر چھڑکتے جائیں۔ جب آگ پر زنگ  
پارہ کا سیند ہوا کی طرح ہو جائے تو اتار لیں اور کسی ظرف محفوظ میں رکھ چھوڑیں۔  
خواص۔ یہ جلد امراض ساریہ مثل سوزاک و آتشک وغیرہ میں بہت کام آتا ہے۔  
خصوصاً سوزاک جریان۔ دہات۔ کثرت بول۔ سرعیت انزال وغیرہ وغیرہ میں  
زیادہ تر مفید اور قوت باہ کے لئے بجز بہ شدہ ہی۔

خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک بتا شہ میں رکھ کر دینی بہت نافع معلوم ہوتی  
ہے۔ غذا۔ نان گندم بے نمک۔ پرہیز۔ بادی و ترشی اشیا سے

## ترکیب ہامی کشتہ جات روپا مکھی

نسخہ ۱۔ (روپا مکھی کے صاف کرنے اور کشتہ کرنے کی ترکیب) روپا مکھی کا برادہ کر کے  
لگوڑا۔ مینڈھا سنگھی اور جنبھیری۔ ان تینوں کے رس میں ایک ایک دن کھل کر کے  
دھوپ میں رکھے۔ روپا مکھی صاف ہو جاتی ہے۔ اس کا کشتہ سونا مکھی کی طرح بنتا ہے



## کشتہ جات یا قوت

۹۷ نسخہ ۱ (ترکیب کشتہ یا قوت یعنی چونی) یا قوت سرخ ایک تولہ - لعاب گھیکوار دس تولہ ایک کوزہ گلی میں بند کر کے ۲۰ سیرا دیوں کے درمیان رکھ کر آنچ دیں۔ اگر کچا رہے یعنی بہت سخت ہو تو اسی طرح ایک آنچ اور دیدیں۔ خواص - مقوی دل و دماغ ہے برائے امراء۔

(نوٹ) یا قوت یعنی چونی چند قسم کی ہوتی ہے سرخ بہترین ہے یہ مختلف قیمت کی ہوتی ہے متوسط الحال لوگ تھوڑی قیمت کی ڈال سکتے ہیں۔

## کشتہ جات موتی

۹۸ نسخہ ۱۔ (ترکیب کشتہ موتی) پارہ گندک ایک ایک تولہ کھلی کر کے دودھ میں نر موتی ایک تولہ پر لپیپ کر دیوں اور کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے گچھٹ کی آنچ دیوں اور سرد ہونے پر نکال کر اور پیس کر شیشی میں رکھیں خواص - یہ کشتہ راجو مہاراجوں اور نوابوں و بادشاہوں کے کھانے کے قابل ہوتا ہے۔

۹۹ نسخہ ۲ (کشتہ مس) پترہ ہائے مس کو عرق بٹھوہ جنگلی میں دو چار روز تک تر رکھ کر پھر اسکو نفدی بٹھوہ میں رکھ کر آتش سخت دیوں مس کشتہ ہو جائیگا۔ اور سفید برآمد ہوگا۔

۱۰۰ نسخہ ۳ (کشتہ پیسہ) شیر گوہر ۴ تولہ لیکر کوزہ میں ڈال کر اسکے اندر پیسہ رکھ کر گل حکمت کر کے گچھٹ کی آگ دیوے۔ بعد سرد ہونے کے پیسہ نکال لیوے سفید ہوگا۔

۱۰۱ نسخہ ۴۔ (کشتہ فلوس) فلوس ڈھوا ایک عدد لیکر اس کو نغذہ گل مدار سفید میں جو بقدر ایک تولہ کے ہو لپیٹ کر درمیان پاچکد رشتی کے آگ دیوں شگفتہ ہو جائیگا اور سفید مانند باختم کے برآمد ہوگا۔

خواص - موتیا بند کے واسطے اگر ایک سلائی اسکی آنکھوں میں ڈالیں تو بہت ہی مفید ہوگا خوراک ایک چاول کافی ہے۔



# ترکیب ہائے کشتہ جات مرجان یا مونگا

۵۰۲ کشتہ ۱ مرجان (گلیان) سرخ لیکر ایک سکوزہ گلی میں ڈالکر لعاب گھیکو اسے بھر کر سرپوش دیکر مٹی سے خوب بند کر کے ۵ اسیر کے قریب اوپلوں کے درمیان رکھ کر آگ دیں خوراک ایک رتی سے چار رتی تک چاولوں کے دھون کے ساتھ ۔  
خواص ۔ کشتہ مخصوص مرض سوزاک کے قطعی استیصال کے واسطے بہت ہی نافع و مفید ہے۔

۵۰۳ نسخہ ۲ (ترکیب کشتہ مرجان) مرجان یعنی گلیان ۵ تولہ ۔ بھانگ ۲۰ تولہ ۔ بھانگ کا پانی کے ذریعہ لغو کریں ۔ ایک کوزہ گلی میں آدھا نیچے بچھا دیں اور مرجان بکھیر دیں ۔ اور اوپر باقی ماندہ آدھا لغو دیکر منہ بند کر کے ۵ اسیر اوپلوں کی آنچ کے درمیان کھنکھ کر کشتہ سفید برآمد ہو گا جو اس مطلب کے واسطے خاص طور پر مفید ہے ۔ یہ میں کر رکھیں  
نسخہ ۳ ۔ (ترکیب کشتہ مونگا یا مرجان) مونگا یعنی مرجان ایک تولہ لیکر دودھ بکری ۵ تولہ کے ساتھ ہنڈیا میں ڈالکر گل حلت کر کے ۵ اسیر اوپلوں کے درمیان آنچ دیں سرد ہونے پر نکالیں اگر سفید عمدہ ہوں تو پیس کر کھلے اگر سیاہی پائل ہوں تو عرق گلاب کے ساتھ کھل کر کے ٹکیاں بنا کر ایک اور آنچ دیں ۔

خواص ۔ مقوی دل و دماغ ہے خصوصاً برائے امراء ۔  
۵۰۵ نسخہ ۴ (کشتہ شاخ مونگا) مونگا کو لیکر گودہ گھی کو اس کے ساتھ ایک ہنڈیا میں ڈالکر منہ بند کر کے ۲۰ اسیر اوپلوں کی آنچ دیں گودہ گھیکو اراتنا ہو کہ مونگا ڈوب جائے سفید کشتہ ہو جائیگا ۔ اس کو سپر عرق گلاب کے ایک دن کھل کر کے اسی طرح پھر آنچ دیں ۔ تو عمدہ کشتہ ہو جائیگا ۔

خواص و خوراک ۔ منی کو مغلط کرتا ہے ۔ خوراک ۳ رتی ۔ ہر روز تیرہ سرد و گرمی کے لئے بہت ہی مفید ہے ۔ اس کے واسطے حلوہ میں رکھ کر اس کو کھائیں ۔ منہ سے خون آئے یا دست و پیمیش وغیرہ ہو تو اس کے استعمال سے رفع ہو جائیں ۔ اس وقت اس کو مرتبہ ہی میں رکھ کر کھانا چاہیے ۔

۵۰۶ نسخہ ۵ ۔ (ترکیب کشتہ مونگا) ۔ مونگا یعنی مرجان ۱۰ تولہ کو ایک ہنڈیا میں ڈالکر



اور اسپر دودھ گائے کا ۱۰ ہم تولہ ڈالکر منہ بند کر کے ۱۰ سیر اولپوں کے درمیان آنچ دے  
سفید کشتہ ہو جائیگا۔ اگر کچھ کسر رہے تو پھر ویسی ہی اور آنچ دے۔  
خواص امراض دق۔ سل۔ بخار۔ ہڈیان خون جانا وغیرہ میں مفید ہر خوراک  
۳ رتی۔

۵۰۷ نسخہ ۶۔ (ترکیب کشتہ مونگا۔) گھیکوار کے گودہ میں مرجان (مونگا) کو ڈالکر منہ  
بند کر کے ۵ سیر اولپوں کی آنچ دیں۔ تو مونگا کشتہ ہو جائیگا۔  
خواص مقوی باہ و مقوی دماغ وغیرہ ہے۔

## کشتہ جات پوست بھینہ

(جسکو اکسیر بھینہ و کشتہ قشر البیض یعنی کلس البیض بھی کہتے ہیں)

۵۰۸ کشتہ ۱۔ کلس البیض یک وزن۔ نوشادر یک وزن۔ بیاض البیض دس وزن  
میں داخل کر کے کسی کالج کے برتن میں ڈالکر اور اس کامنہ بند کر کے نیچے زمین کے  
اکیس روز تک دفن کرے۔ بعد اکیس دن کے نکالکر بذریعہ قریبق کے عرق لیلیں۔  
خواص۔ نمک قائم یک تولہ۔ سیما بیک تولہ ہر دو کو عرق مذکور میں دن کو تسقیہ  
اور رات کو تشویہ دیں۔ سات دفعہ تکرار عمل سے سیما بھینہ ہو کر قائم ہوگا۔

۵۰۹ نسخہ ۲۔ (نسخہ کشتہ بھینہ و شنکرف) پوست بھینہ مرغ ایک تولہ شنکرف ایک تولہ  
آب گھیکوار سے ذرا کھل کر کے ٹکیہ بناویں۔ اور خشک کر کے کوزہ گلی کے اندر اچھی  
طرح بند کر کے کہ ہوانہ جاسکے۔ ۳ سیر اولپوں کی آنچ کے درمیان رکھیں اور ٹھنڈا  
ہونے پر نکالیں۔ کشتہ سفید برآمد ہوگا۔  
خوراک۔ نصف رتی تک ہمراہ دودھ یا کہن کے۔

خواص۔ نہایت مقوی باہ۔ جریان۔ سرعت وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ مجلو قوں کے  
واسطے از حد مفید ہے۔ ملذذ بہ کمال ہے۔ ۴ گھنٹہ قبل کھاوے تولدت بے  
اندازہ پاوے۔

## کشتہ جات سنگ لیش



۵۱۰

نسخہ ۱۔ سنگ شیب ۵ تولہ کو سُرخ کر کے ۱۰۰ دفعہ عرق گاؤ زبان میں بچھاویں۔  
پھر برگ گاؤ زبان ۱۰ تولہ کاغذہ کر کے درمیان میں رکھ کر ۲۰ سیر کے قریب آگ دیوی  
سرد ہونے پر نکال کر پیس لیوے۔ خواص سرد درد دائمی۔ زکام نزلہ کمزوری مفلج  
دھڑکن وغیرہ کے واسطے یہ اکسیر ہے۔

۵۱۱

نسخہ ۲ (کشتہ سنگ شیب) سنگ شیب کو آگ میں سُرخ کر کے ۱۳ یا ۲۱ بار  
عرق گاؤ زبان میں بچھاویں پھر ۵ گنا گاؤ زبان کا دودھ بکری کے ساتھ کاغذہ کر کے  
درمیان رکھ کر آج دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس رکھیں خواص مقوی  
دل و دماغ ہے۔

۵۱۲

نسخہ ۳۔ (کشتہ سنگ شیب) سنگ شیب آگ میں سُرخ کر کے ۲۰ مرتبہ بول گاؤ  
میں اور ۲۰ مرتبہ عرق گاؤ زبان میں بچھاویں۔ پھر بارکیہ پیکر برگ گاؤ زبان کا  
برابر سنگ شیب کاغذہ کر کے درمیان سنگ شیب کو رکھ کر دس سیر اوپلون کی آگ  
دیں۔ پھر عرق گاؤ زبان میں پیس کر آگ دیویں کشتہ ہو جائیگا۔  
خواص گرمی دل و جگر و بخار کو مفید ہے۔ دل کے دھڑکے کا علاج مجرب ہے۔ خوراک  
۳ رتی۔ دودھ تازہ کے ساتھ۔

## کشتہ جات سنگ یود

۵۱۳

کشتہ ۱۔ سنگ یود کو نصف وزن شورہ کے ساتھ پیسیں اور مولی کا پانی اس میں  
ملا کر کوزہ گلی میں بند کر کے ۵ سیر اوپلون کے درمیان آج دیں۔ پھر نکال کر شورہ  
داخل کر کے آب مولی میں گھوش کر اسی طرح آج دیویں۔ پانچ آج میں کشتہ ہو جائیگا  
شورہ چونکہ مدر ہے اسلئے شورہ کا اثر بھی سنگ یود میں بہتر طور سے آجاتا ہے۔  
خواص۔ امراض گردہ و مثانہ میں یہ کشتہ سب ادویات سے بڑھ کر ہے دودھ  
بکری یا پانی کے ساتھ اس کو کھلانے سے معاً آرام ہو جاتا ہے۔  
اور ہمیشہ کھلانے سے عارضہ قطعی جاتا رہتا ہے۔

## ترکیب ہاک کے کشتہ جات سنگ جراث



- ۵۱۳ کشتہ ۱۔ سنگ جراثیم ایک پاؤ کتہ سفید ایک پاؤ۔ دونوں کو ایک برتن گلی میں رکھ کر مٹہ کو مٹی سے مضبوط بند کر کے ۵ اسیراویلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال رکھیں۔ خواص و خوراک۔ سوزاک کے لئے مفید ہے بقدر ۳ ماہانہ شیشم کے چھلکے کے شیرہ یا لسی کے ساتھ کھائیں۔ اگر یہ نہ مل سکے تو دودھ کی لسی سے کھائیں۔
- ۵۱۵ نسخہ ۲ (ترکیب کشتہ سنگ جراثیم) ایک پیالہ میں رکھ کر لعاب گھیکوار سے بھر کر منہ بند کر کے ۵ اسیراویلوں کی آج دیں۔ اسی طرح ۳-۴۔ آج دیں کشتہ ہوا جیلا
- ۵۱۶ نسخہ ۳۔ (کشتہ جراثیم) سنگ جراثیم نصف سیر لیکر نیم کے پتوں کو کوٹ کر ایک کپڑے کے نیچے کچھ پیسے رکھے اس کپڑے کو چھوٹی گٹھری کی طرح باندھ کر اچر خوب مٹی کا لپ کر دیوے کسی جگہ سوراخ نہ رہے۔ پھر اسکو شکہ کے کشتہ کی طرح آگ دیجائے۔ جب ٹھنڈا ہو جائے نکال کر باریک کر کے رکھ چھوڑے۔
- خواص۔ تپ نامردی پواسیر کے واسطے نہایت ہی مفید ہے۔ خوراک بڑے آدمی کے واسطے بقدر ۲ رتی۔ تپ والے کو بتاشہ میں نامردی کے لئے کہن یا بتاشہ میں۔ بولہ خونی و نکیر والے کو بتاشہ میں کھلانا چاہیے۔ پواسیر والا گرم چیز اور میچ وغیرہ نہ کھاو دودھ یا گھی سے سات روز روٹی کھاوے۔

## کشتہ جات زہر مہرہ

- ۵۱۷ نسخہ ۱ (ترکیب کشتہ زہر مہرہ خطائی) زہر مہرہ کو دودھ بکری میں سارا دن کھل کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر ایک پیالہ میں رکھیں اور سرلویش دیکر مٹی سے بند کر کے اسیراویلوں کے درمیان رکھ کر آج دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس رکھیں۔
- خواص مقوی دل و دماغ برائے امرا ہے۔ یہ زہر مہرہ امیروں کی خوراک ہے نہایت اعلیٰ چیز ہے۔ دل و دماغ کی طاقت کے واسطے اس سے بڑھ کر اور کوئی ستوی چیز نہ ہوگی۔

## ترکیب ہائے کشتہ جات صدف یعنی سیپ

- ۵۱۸ کشتہ ۱۔ صدف بڑا ایک کوزہ میں رکھ کر اس میں اسقدر دودھ آگ کا ڈالیں کہ صدف



اچھی طرح تر رہے دو روز ویسا ہی پڑا رہنے دیں۔ تیسرے دن گل حکمت کر کے ۱۶ سیر  
اوپلوں کے درمیان رکھ کر آگ دیں۔

**خواص**۔ امراض بواسیر میں نہایت ہی مفید ہے۔

کشتہ ۲۔ صدف مرواریدی ۴ تولہ۔ قلعی (رائگ) ۱ تولہ (رائگ یعنی قلعی کے  
ناخن جیسے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے) ایک کوزہ گلی میں ڈالیں اور گھی کوار (کنوار  
گندل) کے گودے سے بھر کر گل حکمت کر کے مٹی سے منہ اچھی طرح بند کر کے اسکو  
گچھٹے کی آنچ دیں۔ (ایک گول گڑھا جس کی گڑبھرائی اور گڑبھر چڑائی  
ہو اسکے بیچ میں دوائی رکھ کر آگ دینے کو گچھٹتے ہیں۔)

**خواص و عیضہ**۔ سوزاک کے لئے نہایت مفید ہے۔

**خوراک**۔ بقدر ۳ ماشہ ہمراہ لسی گاؤ کے کھاویں۔ دیگر خوراک ایک رتی سے ۲ رتی  
تک۔ ہرقہ مناسبے دیویں۔ واسطے تپ ہائے۔ کھانسی۔ دمہ۔ امراض بلغمی۔  
جگری طحال کو بھی نافع ہے۔ امراض گردہ کو بھی مفید ہے۔

کشتہ ۳ (ترکیب کشتہ سیپ) سیپ کو چار دن دودھ میں بھگو رکھیں۔ پھر سیلی  
دور کریں بعدہ کو ٹکر باریک کریں۔ اور آگ کے دودھ کے ساتھ کھل کر کے اور  
کوزہ گلی میں بند کر کے گچھٹ کی آنچ میں پھونک دیں۔ تو کشتہ ہو جائیگا۔  
**خواص**۔ پرانے بخاروں کو مفید ہے۔ قوت ہاضمہ قوت باہ کو تیز کرتا ہے۔  
**خوراک**۔ ۳ رتی ہمراہ مکھن وغیرہ۔

کشتہ ۴ (کشتہ سیپ) آگ کے دودھ میں سیپ کو تین دن تک بھگو رکھیں۔  
اور ظرف گلی میں بند کر کے آگ میں پھونک دیں۔ **خواص** ایک رتی پان میں یا  
بتاشہ میں ڈال کر کھانا بہت ہی مفید و مقوی ہے۔ بھوک کے واسطے بھی اکیس ہے۔

## ترکیب ہائے کشتہ جات بارہ سنگا

کشتہ ۱۔ بارہ سنگا ایک تولہ۔ شورہ ۲ تولہ۔ اجوائن دیسی ۲ تولہ شورہ اور  
اجوائن کو باریک پیکر پانی میں ملا کر بارہ سنگا پر لپی کریں۔ اور کونلوں کی تیز آگ  
کے درمیان ۲ گھنٹہ تک رکھیں۔ پھر نکال کر خشک کر کے پیس لیں۔



خواص - امراض بواسیر میں حد درجہ نافذ ہے۔

نسخہ ۲ (ترکیب کشتہ شاخ گوزن) شاخ گوزن (بارہ سنگھا) کو ازند (بید ابخیر) کے پتوں کے درمیان لپیٹ کر کوسیلوں کے درمیان رکھے اور آگ جلائے پھر پیس کر بھنگ کے پتوں کے پانی میں ایک پرتک کرل کرے پھر گائے کی دہی کی لسی کو ٹھیرا رکھنے سے جو پانی اوپر رہ جاتا ہے اس پانی میں ذرا صلاہ کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنالیوے اور خشک کر کے ایک ہنڈیا میں رکھ کر اسکا منہ بند کر کے گچٹ کی آج دیوے اور ٹھنڈا ہونے پر نکال کر پیس لیوے۔

خواص وغیرہ - مرض سوزاک میں حد درجہ نافذ و مفید ہے۔ شاخ گوزن سوختہ ہ ماشہ - کثیرا ہ ماشہ سفوف کرنے کے ہمراہ پانی کے کھاویں۔ خوراک نان گندم و مکھن اور پس - تین دن میں سوزاک اور قرص بالکل کا فورہ ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۳ (ترکیب کشتہ بارہ سنگھا -) بارہ سنگھا ۵ تولہ کو لیکر اسپرہ ۵ تولہ شورہ اور ۵ تولہ اجوائن دیسی کے پانی میں گھوٹ میسر لیپ کریں۔ اور کوئلے سلگا کر اس میں کھیں آدھ گھنٹہ میں کشتہ ہو جاویگا۔ رنگ اس کا سیاہی مائل ہوگا۔ پس کرنگاہ رکھیں خواص - تمام اقسام کے دردوں حتی کہ وجع المفاصل (گنٹھیں) کے واسطے مفید اور ذات الجنب (نویا) کے لئے اکیر ہے۔ خوراک ۳ رتی ہمراہ شیرہ سولف و اجوائن فی الفور آرام ہو جاویگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

نسخہ ۴ (کشتہ سینگ بارہ سنگھا) بارہ سنگھا کا سینگ ایک تولہ لے کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں۔ اور ایک کوزہ گلی میں رکھ کر اوپر سے ۵ تولہ آگ کا دودھ ڈالیں اور کوزہ کا منہ خوب طرح چکنی مٹی سے بند کر کے دو سیر اولیوں کی آگ دیجاوے ٹھنڈا ہونے پر نکالیں۔ پھر سزاوردانہ بولی کا بقدر آدھ پاؤ کا نغہ کریں اور اس نغہ میں رکھ کر دو سیر اولیوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں کشتہ ہو جاویگا۔

خواص یہ کشتہ رقت منی کو رفع کرتا ہے طاقت بہت دیتا ہے۔ دفع احتلام کیلئے عمدہ دوا ہے۔ خوراک ۳ رتی۔

نسخہ ۵ (کشتہ بارہ سنگھا برای تب دق) شاخ بارہ سنگھا بقدر حاجت لیکر بارہ کریں اور او سکویتیر عشر (آگ) میں اتنا تر کریں کہ دودھ اس کے اوپر اکیا انگشت



تک چڑھ جائے اسی طرح تین بار ترک کے خشک کریں۔ پھر کوزہ گلی میں ڈال کر گل حکمت کر کے کھاروں کے آوہ میں آگ دیوں۔ پھر اسکو نکال کر بدستور سابق ترک کے خشک کریں اور اسی طرح سات دفعہ آگ دیں۔ کشتہ ہو جائیگا۔

**خواص۔** تپ دق کے دور کرنے میں اکسیر۔ خوراک ایک دلی ہمراہ عرق گا دزبان یا شربت انار۔ گیارہ روز سے ۲۱ روز تک کھلا دیں۔

## کشتہ جات سنکھ

نسخہ ۱ (ترکیب کشتہ سنکھ) سنکھ۔ اتولہ گور کبر و سبز ۲۰ تولہ گوکھر و دہیکڑہ (کاغذہ بنا کر درمیان میں سنکھ کو رکھ کر کپڑوں کر کے ۲۰ سیر اوپوں کی آنچ دے۔ کشتہ سفید ہوگا۔  
**خواص۔** یک کشتہ زہروں کا دافع ہے تمام قسم کی سمیات کو دور کرتا ہے۔ بلکہ اس کا سرمہ زہروں کے اثر کو زائل کر دیتا ہے۔ سب طرح کے بخاروں اور مرض بھس میں خاص طور پر مفید ہے۔ خوراک ۳ رتی تک۔

نسخہ ۲ (کشتہ سنکھ) سنکھ کے ٹکڑے گول چکر یعنی سنکھ کے بیج جو گول چکر ہوتا ہے ایک سیر اگر لیویں تو ایک کپڑے کے اوپر کٹھ کے پتے بچھا کر اوپر قریب چوتھا حصہ سنکھ ڈالیں پھر اوپر پتے ڈالیں۔ پھر سنکھ غرضیکہ ۴ تا ۵ پتوں پر سنکھ جب رکھا جاوے تو کپڑے کی گانٹھ دیدیں۔ کٹھ کے پتے تھوڑے نہ ہوں۔ تاکہ سنکھ ننگا نہ رہے کپڑے کے اوپر مٹی کا لپ مٹا سا کریں اور دھوپ میں رکھ کر خشک کریں۔ پھر گور قریب دھن کے لیکر اسکے بیج وہ گانٹھ رکھ دیں۔ رات کے وقت آگ لگا دیں۔ دوسرے دن شام کو نکال لیں سنکھ کشتہ شدہ ہوگا۔ اسکو باریک کر کے رکھ چھوڑیں۔

**خواص۔** امراض ذیل کے واسطے اسکا استعمال اکسیر ہے خوراک ہر بیماری میں بڑی آدمی کے واسطے بقدر دو آن پانی کے گھونٹ سے مرض تپ میں ہمراہ سات عدد میچ سیاہ باریک شدہ کے۔ کھانسی بلغم میں ہمراہ عرق سولفت۔ کھانسی خشک میں ہمراہ طباشیر یا شکر تری۔ پیٹ درد میں ہمراہ پھٹکڑی۔ منہ سے خون آنے میں ہمراہ طباشیر کمزوری باہ و جسم میں ہمراہ مکھن۔ سر سام میں ہمراہ جلو تری۔ چھاتی کے درد میں ہمراہ مکھان۔ میچ سیاہ۔ سوٹھ۔ خشکی میں ہمراہ سائیدہ بادام کے۔ دہانت میں ہمراہ مصر



سوزاک میں ہمراہ آرد ماش اوپر سے دہی بنیا چاہیے۔ بھس۔ بوا سیر۔ زیادتی پیک  
میں ہمراہ مصری۔ بچہ کو ڈبہ کے لئے نصف رتی مصری کے ساتھ دھڑکے میں ہمراہ  
مولی۔ آتشک میں ہمراہ دہی کے اور سرخی چشم میں اسکی ایک سلائی۔ آنکھ میں  
ڈال لیوں۔

## کشتہ جات کوڑی

نسخہ ۱ (ترکیب کشتہ کوڑی مفید برائے طحال اطفال وغیرہ) یا درہے کہ کشتہ  
کرنیکے واسطے کوڑی زرد چاہیے عام کوڑیوں سے زرد کوڑی کے دگنے اوصاف  
ہوتے ہیں۔ پس کوڑی زرد لیکر آگ میں گرم کر کے رس لیوں میں بجا دیں نرم قابل  
پسنے کے ہو جاوے گی۔ بعد ازلے کر باریک پسکر رس لیوں میں ایک دن کھل کر کے  
ہلکے بنا کر پیالہ میں رکھ کر اسیر آج میں رکھیں سفید کشتہ ہوگا۔

خواص۔ امراض طحال یعنی تپ تلی خصوصاً بچوں کی تپ تلی کو از حد مفید  
و نافع ہے۔ خوراک ایک رتی تک۔

نسخہ ۲ (کشتہ کوڑی زرد) زرد کوڑیاں لیکر ان کو کونوں کی آج میں ڈال دے  
اور جب جل کر سفید ہو جاوے تو نکال لیں۔ یہی کشتہ ہے۔ اگر کوڑیاں ایک برتن  
گلی میں ڈال کر گھیکوار کے گودے سے برتن بھر کر منہ بند کر کے گچٹ کی آج دیوں۔  
تو عمدہ کشتہ بنتا ہے۔

خواص وغیرہ مرض سنگ منی وغیرہ کے علاج کی ادویات میں اسکا استعمال  
نہایت ضروری و مفید ہے۔

## کشتہ جات نمک

نسخہ ۱ (کشتہ نمک) نمک کو کوٹ کر آگ کے پتوں کے درمیان پیٹ کر اسیر  
اوپلوں کی آج دیں۔ سرد ہوئے پر پیں کر رکھیں۔

خواص۔ دمہ کھانسی کے واسطے از حد مفید ہے۔ خوراک۔ نصف رتی سے  
ایک رتی تک۔ شہد یا دودھ کے ساتھ حسب موقع استعمال کیا جائے۔



## کشتہ جات سلاجیت

نسخہ ۱ (کشتہ اکسیر سلاجیت) سلاجیت کا کشتہ شاید آپ نے آگے نہ سنا ہو مگر یہ نسخہ اکسیر ہے۔ سلاجیت - گندھک آملہ سار برابر وزن لیکڑ بجوری لمبوں کے رس میں ایک دن کھل کر کے ایک دن کھل کر کے ایک پیالہ میں رکھ کر منہ بند کر کے ۸-۷ ایرنے اوپلوں کی آنچ دیوے ایسے ہی آٹھ دفعہ آنچ دینے سے سلاجیت کا کشتہ بنتا ہے خواص - اس سے یرقان تپ دق - منہ اگنی ذیابیطس - بواسیر گولڈا تپ تلی اور روگ مہاشول و امراض یونی دور ہوتی ہیں تپ دق کے واسطے مجرب ہے اگر کشتہ فولاد اور مرجان کے ساتھ ملا کر دیجائے تو کھانسی دمہ سب فوراً دور ہو جاتے ہیں (نوٹ) سلاجیت کی پہچان - جو سلاجیت آگ میں ڈالنے سے دھوان نہ دیوے بلکہ پک کر اوپر کو آٹھ کھڑی ہو تھوڑے ہی پانی میں ڈالنے سے آسیں سی تیندو کی طرح شاخیں پیدا ہوں - گو موتر کی سی بو اوسے ایسی سلاجیت کو عمدہ جانتا چاہئے

## مرکبات کشتہ جات مرکب

مرکب ۱ - کشتہ پارہ ایک حصہ - گندھک آملہ سار مصنفہ حصہ دونوں کو اکٹھا کھل کر کے ایک بڑی سی کوڑی میں بھر دیں - اور سہاگہ ۱۲ حصہ دودھ میں پیکر اس سے کوڑی مذکور کا منہ بند کر دیں - اور ایک ہنڈیا میں رکھ کر منہ یا کامنہ خوب گل حکمت کر دیں اور دس سیر اوپلوں کی آنچ دیں - ٹھنڈا ہوئے پر پیکر شیشی میں محفوظ رکھیں ۴ رتی خوراک کھا کر اوپر سے گھی میں کالی مرچ ملا کر پیویں اور تھوڑی دیر بعد آملہ کا سفوف ۳ ماشہ بکری کے دودھ کے ساتھ نوش کریں تو ہر قسم کا سوزاک دور ہو جائے -

مرکب ۲ - کشتہ پارہ - کشتہ تانبہ - نیلہ تھوٹھا مصنفہ برابر وزن لیکر ایک دن سناورنی کے کارٹھے میں کھل کر دیں - اور ایک گولڈا بنائیں - پھر سرسوں کے تیل میں ایک ہر تک پکا دیں - ٹھنڈا ہوئے پر سفوف کر لیں - خوراک ۴ رتی شہد میں ملا کر کھاویں - تو سخت سے سخت سوزاک بھی دور ہو جائے - اس دوائی کے کھانے سے کچھ دیر بعد عمدہ شراب نمک ملا کر پنی چاہئے - جنہیں پر ہیز ہو - وہ تلی کا پانی پیویں -



۵۳۵

مرکب ۳۔ کشتہ پارہ۔ کشتہ سونا۔ کشتہ ہیرا برابر وزن شونگلی اور مورمانسی بوٹوں کے رس کے ساتھ پھر کھل کر کے گولہ بناوے۔ جب سوکھ جاوے تو ایک کوزہ گلی میں رکھ کر منہ خوب اچھی طرح بند کر کے دس سیر خشک اویلوں کے درمیان رکھ کر آنچ دیوے۔ ٹھنڈا ہوئے پر زکا لکر پیس رکھے۔ خوراک ایک چاول کھن میں دیوے تو سوزاک بالکل دور ہو جاوے۔

۵۳۶

مرکب ۴ (قیمتی نسخہ کشتہ چا برای غایت تقویت باہ لائق مہاراجگان و نوابان) کشتہ چاندی کشتہ ہیرا کشتہ طلا۔ کشتہ تانبہ۔ پارہ مصغے۔ گندھک مصغے۔ کشتہ فولاد پہلے سے دوسرا ڈگنا۔ مثلاً کشتہ چاندی ۶ ماشہ ہو تو کشتہ سونا ایک تو کشتہ تانبہ ۲ تولہ پارہ ۴ تولہ گندھک آٹھ تولہ اور کشتہ فولاد سولہ تولہ لیوے۔ سب کو ملا کر ایک دن کھل کرے پھر آتش شیشی میں بھر دے شیشی پر کپڑ مٹی کر دینی چاہیے۔ اور شیشی کا منہ بند کرے۔ ایک ہانڈی میں قریب ۵۔ ۷ سیر سیندھانک کے درمیان اس شیشی کو رکھ دے۔ اس طرح کہ منہ شیشی کا ہانڈی کے برابر رہے ۸ ہر تک آنچ کرے پھر سرد ہو جائے تو لکال لیوے اور کھل میں ڈالے اور آگ (مدار) کا دودہ نیز اس گندھ کا کو لی۔ کوچ۔ موصلی۔ اور تال مکھانا۔ ستاوران سب کا کاڑھا کرے اور ہر ایک کی ۷ بھاونا دیوے۔ (بھاونا یعنی پٹھ دنیا کیونکر موتا ہے؟) (بھاونا پٹھ کو کہتے ہیں۔ پٹھ کا مطلب یہ ہے کہ دوائی اتنی ڈالی جائے کہ کھل کر نیوٹا دوائی تر ہو جائے۔ کھل ہوئے ہوئے جب خشک ہو جائے تو یہ ایک پٹھ ہوتی ہے علیٰ ہذا القیاس)

اب کستوری۔ ترکشا۔ بھیم سنی کافور۔ کنکول۔ الاچی۔ اور لونگ برابر وزن لیوے یہ کل ملکر مندرجہ بالا کشتہ جات کی کل مقدار سے پچھہ ہونی چاہیے مثلاً اگر مندرجہ بالا ادویات ۳ تولہ ۹ ماشہ ہیں۔ تو یہ ہر ایک ۸ ماشہ ہونی چاہیے۔ اب تمام سفوف کے برابر مصری ملاوے بعد ۴ رتی کے برابر دوائی کھاوے۔ اوپر سے سیر پاؤ۔ آدھ پاؤ دودھ پیوے۔ اور مٹی اشیاء کھاوے۔ تو اسکی بدولت خوبصورت طاقت و تیج وغیرہ بڑھے۔ پورا بھی جوان ہو۔ سنہوگ سے کہی نقصان نہ ہو۔

۵۳۷

نسخہ ۵۔ ترکیب کشتہ تردہاتہ (تیز کوٹوں کی آگ پر تینوں دہاتوں یعنی سکے حسبت۔



اور قلعی کو جیسا کہ لکھا گیا ہے۔ پگھلا دو اور پوست خشتا ش باریک کر کے اپنے پاس رکھو اور کونوں کی آگ کو دھونکن سے دھونکتے جانا چاہیے۔ دوسرا شخص پوست کی چکی ڈالے اور پوست کی سچ سے ہلاتا جائے۔ وہ خاک ہوتا جاوے گا ایک ایک تودہ چیزیں ہوں تو پاؤ بھر پوست خرچ آتا ہے جب تمام راکہ ہو جاوے تو صرف راکہ کو ہی لینا چاہیے دھاتوں کو راکہ دینا چاہیے۔ پھر جب کبھی بنانا ہو تو اس میں ڈال سکتے ہیں۔ اب اس راکہ کو ترش دہی میں کھل کر کے ٹکیہ بنا کر سکھالیں۔ اور پیالہ میں بند کر کے من اوپر کی آچ دیں۔ مگر آچ بہت ہی اچھی طرح سے ملے تو زرد ہو جاتا ہے ورنہ سیاہی مائل ہی رہے گا۔ پھر دہی میں کھل کر سے اور اسی طرح آچ دیں۔ چونکہ بہت سی اکٹھا بنانے میں اکثرہ۔ آچ تک بھی دینی پڑتی ہے۔ تب کہیں جا کر زرد رنگت ہوتی ہے۔ دو یا تین آپخوں میں فردی نہیں ہوتی۔

نسخہ ۶۔ پارہ ایک تودہ۔ کندھک ایک تودہ دونوں کو دوہر کھل کر کے کھلی کریں۔ تانبہ ایک تودہ کے باریک پترے کریں کہ اگر سوئی چھبونی جائے تو نکل جاوے ان پتروں پر پانی کے ذریعہ اس کھلی کو لپ کر دیں۔ اور ٹیپٹ کی آچ دیں تانبہ کشتہ ہو جائیگا۔ خواص۔ مرض رعشہ کے لئے اکیر ہے۔ خوراک آدھی رتی۔ ارتی۔ ترکاری پیل

مرچ۔ سونٹہ کے ساتھ ملا کر پانی سے صبح و شام کھلاویں۔ نسخہ ۷۔ پارہ مصفکندھک آملہ سار مصفک کشتہ آہن کشتہ قلعی کشتہ تانبہ۔ کشتہ کانسی۔ کشتہ ہڑتال۔ نیلہ تھوڑے۔ کشتہ سنکھ۔ کشتہ کوڑی۔ سونٹہ۔ مرچ پیل۔ آملہ۔ ہرڑ۔ بہیرہ۔ چب۔ بابڑنگ۔ بد باری کچور۔ ماگدھی کی جڑ۔ پاڑھا بٹا بیج۔ دانہ الاچی۔ دیودار۔ پانچوں تک برابر وزن سفوف کریں اور بلبیلہ کا جوشانہ ڈال کر کھل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بناویں۔

خواص۔ فوطوں میں پانی بھر جانے کی بیماری اس سے فوراً آرام آجاتا ہے اور ہر قسم کی کلائی فوطہ بلاشبہ دور ہو جاتی ہے۔

خوراک۔ نصف یا ایک گولی حسب مزاج ہر روز پانی سے کھاویں۔ (رینسہ بنگ حسین میں لکھا ہے۔)

نسخہ ۸۔ (کشتہ چاندی و پارہ مقوی دماغ و از حد مقوی باہ) چاندی ۶ ماشہ پارہ ۶ ماشہ



دونوں کو ۱۰ دن تک کنیر سفید کے پھولوں کے رس میں کھل کر پی پھر ٹکیہ بنا کر اس گند بولی کے پتوں کے نغذہ میں جو پاؤ بھر ہو دے کر اچھی طرح کپروٹی کر کے ۲ سیر آٹے کی دیویں پارہ و چاندی دونوں کشتہ ہو جاوینگے خواص و خوراک - خوراک ۲ چاول بھر ہمراہ مکھن کے ہر روز کھاویں ۷ دن میں وہ قوت آوے کہ برداشت مشکل ہو۔  
 نسخہ ۹ (کشتہ جات مرکب از حد مقوی دماغ و دل و جگر) کشتہ چاندی ۶ ماشہ کشتہ مرجان ایک تولہ سر و اریدنا سفہ ۶ ماشہ - کشتہ حقیق ۶ ماشہ کشتہ سونام ۱ ماشہ عنبر ایک ماشہ - کشتہ رسی ۳ ماشہ - طباشیر ایک تولہ - دانہ الماچی خورد ایک تولہ - مغز گنول گٹہ ایک تولہ - کشتہ سنگ لیشب ایک تولہ کشتہ فولاد ۳ ماشہ مغز بادام مقشر ایک تولہ چار مغز ایک تولہ مرہ بہی ۴ تولہ حسب دستور سب ادویات کو ملا کر رکھیں اور ہر صبح کھایا کریں - نئی زندگی حاصل ہو۔

خوراک ۱۰ ماشہ سے ایک ماشہ تک - حسب مزاج ہمراہ شیر - پرہیز - جماع - ترشی و بادی سے بالکل پرہیز کریں۔

نسخہ ۱۰ (کشتہ مجرب بھینہ و شگرف غایت مقوی باہ) پوست بھینہ مرغ شگرف ایک تولہ دونوں کو گھی کو اڑے رس میں ایک دن کھل کرے اور پھر ٹکیہ بنا کر ایک کوزہ گھی میں بند کر کے اور گل حکمت کر کے ۲ سیر اویلوں کی آٹھ دیں - کشتہ ہو جاوے۔  
 خوراک ۲ رتی سے ایک رتی تک مکھن میں ملا کر صبح کو کھایا کرے۔ ۷ دن میں یہی اسکا اثر ظاہر ہوگا۔

نسخہ ۱۱ - (کشتہ مرکب قلعی و پارہ) مشتری (قلعی) ۲ تولہ - غلام بچہ (پارہ) ایک تولہ دونوں کو ملا کر عقد کریں - اور چکی نذراں میں قرص باندھ کر مقرر کر لیں بعد ازاں دو پا چکدشتی لیویں - ہر ایک کا وزن سیر نختہ سے کم نہ ہووے۔ ایک پا چکدشتی پر پہلے ٹاٹ بچھاویں - اور چھان پیل و نیم و تر ہندی (اٹلی) اور ورق اسرار اور برگ خارواژ گوٹہ یا ٹھکنڈہ و برگ انار سبز ہر ایک چار تولہ لیکر خوب کوٹیں اور انہیں سے نصف ٹاٹ مذکورہ پر فرش کریں - پھر اس پر قرص مقرر شدہ کو رکھ کر اوپر سے باقی کا نگدہ لٹا کر لیں - اور اوپر ٹاٹ دیکر دوسری پا چکدشتی کو رکھ دیں - اور درزیں گوہر سے خوب اچھی طرح بند کر دیں اور ہوا سے محفوظ رکھ دے۔



میں آگ دیں۔ بعد سرد ہونے کے نکال کر بحفاظت اپنے پاس رکھیں۔

**خواص۔** دافع جربان و سیلان و رطوبت نسوان و اوجاع مفاصل و بشور و قروح خبیثہ و نافع تصعید خون ہے۔ نیز مغلفہ منی و مہک و مقوی معدہ بھی بدرجہ غایت ہے حتیٰ کہ تقویت باہ و طاقت اعصاب و رسیہ کیلئے یہ مخصوص ہے۔ اور ضعف باہ و ضعف قلب و خفقان و سرخ و سفید مزہ میں ایسا مفید ہے کہ فوائد اس کے کثرت سے زیادہ ہو پیرا ہوتے ہیں۔

**نسخہ ۱۲** (کشتہ تردہات) قلعی۔ جست۔ سکہ ایک ایک تولہ اکٹھے آئینہ مرچ گھلا دیں اور روغن گائے میں ڈال دیں اس طرح ان کی صفائی ہو جاوے گی۔ پھر اسی ڈلی کو کڑھ میں رکھ کر کونوں کی آئینہ پر رکھیں اور دھوئیں کہ خوب گھل جاوے کسی لوہے کی سبج سے خوب ہلانے جائیں اور اوپر سفوف پوست خشخاش چٹکی چٹکی ڈالتے جائیں۔ کچھ مدت بعد یہ راکھ سی ہو جاوے گی۔ پاؤ بھر پوست کافی ہوگا اگر کچھ حصہ راکھ ہونے سے باقی رہ جائے تو مضائقہ نہیں۔ اسکو پھر بھی کر لیا اور جو راکھ ہو گیا ہو اس کو لیکر تیش دی میں دوچار گھنٹہ کھل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی یا پیالہ میں بند کر کے ۵ سیر اولیو کے درمیان آئینہ دیں۔ رنگ پہلے سیاہ تھا اب سفید ہوگا اگر سفید نہیں ہوا پھر دی میں اسی طرح کھل کر کے آئینہ دیں اور اسی طرح سے آئینہ دیتے جائیں حتیٰ کہ رنگ لختی ہو جائے زیادہ سے زیادہ پانچ آئینہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر ہوشیاری سے کافی آئینہ دیجائے تو ایک دوہی کافی ہوتی ہے۔

**خواص۔** سرعت رقت۔ جریان وغیرہ کا علمی علاج ہے اور منی کو گاڑھا کرنے کے واسطے بے مثل ہے۔ اس سے خواہ کیسا ہی جریان ہو، دن کے اندر دو بار ہو جاتا ہے۔ خوراک ایک رتی مکھن میں ملا کر۔

**نسخہ ۱۳** (کشتہ چہار دہات) قلعی ایک تولہ۔ جست ایک تولہ سکہ ایک تولہ۔ پارہ ۶ ماشہ ایک کڑھ میں چارون ڈال کر تیس آگ دو اور بیچ میں اٹھ سیٹ کی جڑ پھیریں اور پوست کو ٹکر ایک چٹکی ڈالیں جب خاک ہو جائے تب پانی میں دھوئیں۔ اور کنوار کندل (گھیکوار) کے رس میں تین ن کھل کر سی اور تیلی تیلی نکلیاں بنائیں۔ اور خشک کریں۔ اور دو پیالوں میں ایک پاؤ خام اجوان ڈال کر وہ ٹکیان رکھیں



پیالوں کا منہ بند کر کے خوب طرح کپڑا دھری کریں۔ جب مٹی خشک ہو جائے تو دھن اولوں کی آگ بجائے ٹھنڈی ہونے پر نکالیں۔ زرد رنگ ہوگا۔ فائدہ - یکشتہ آتشک اور دہات کو بہت فائدہ دیتا ہے اور سوزاک کیلئے بھی بہت مفید ہے۔

نسخہ ۱۴ - (ترکیب کشتہ چار دانہ) قلعی ایک تولہ - سکہ ایک تولہ پارہ ایک تولہ - جست ایک تولہ ان چاروں چیزوں کو کڑھی میں ڈال کر آگ پر گھلاویں اولیٰ پوست خشکاش کوٹ کر اسپر چسکی ڈالے جب خاکستر ہو جائے تو پانی سے دھو کر کنوارا کنڈال گھیکر کے رس میں کھل کرے۔ پھر بھیر یعنی گوسفند مادہ کے دو دہ میں کھل کرے تین روز تک - پھر پتلے ٹکیاں بنا کر خشک کرے۔ پھر دو پیالے لیکر ان کے پنج میں ٹکیاں کھل کر اور ان پر کپڑا کر کے اور خشک کر کے ایک گڑھے میں رکھ کر ایک من بچتہ پاتھیلوں کی آگ دیں۔ جب سرد ہو نکال لیں۔

نسخہ ۱۵ (ترکیب سہ دانہ) قلعی ایک تولہ - جست ایک تولہ سکہ ایک تولہ - کڑھی میں ڈال کر آگ پر گھلاویں۔ اور روغن تلخ ایک سیر شاہی لیکر اس میں سے ایک ایک قطرہ اسپر ڈالتے جائیں۔ تاکہ تمام روغن مذکور اسی میں جذب ہو جائے پس ادویہ مذکورہ کسی بڑے سفار میں ڈال کر اسپر چسکی کو کنار کی جو بہت ہی باریک کیا ہوا اور چھانا ہوا ہو۔ چھڑکے رہیں۔ اور آلہ آہنی سے اسکو زیر بولا کرتے جائیں۔ جب کشتہ ہو جائے تو سرد کر کے کھل میں ڈالیں۔ اور اس میں سیماں ایک تولہ اضافہ کر کے آب جنرات ڈال کر دو تک کھل کرتے رہیں۔ بعدہ آب لیمون اور پھر آب کو کنار سے تین روز کھل کر خشک کریں اور ٹکیہ بنا کر نپاؤہ آوند سازی میں رکھ کر آگ دیں کشتہ ہو جائے گا۔ خوراک ایک تولہ

نسخہ ۱۶ (ترکیب کشتہ مرکب) جست ایک تولہ - سکہ ایک تولہ قلعی ایک تولہ یا بقدر حاجت لیکر آگ پر گھلا کر اسکو خید بار روغن مادہ گاؤ میں سرد کریں۔ بعدہ ظرف سفالی میں رکھ کر آگ پر رکھیں جب وہ کھل جائے تو اسپر پوست خشکاش جو باریک پس ہوا ہوا ۶ سیر شاہی لیکر چند بار بذریعہ چسکی ڈالتے جائیں۔ جب خاک ہو جائے تب کھٹے دی میں کچھ عرصہ تک کھل کریں۔ اور ٹکیاں بنا کر خشک کر لیں۔ بعدہ کورے ٹھیکرے پر رکھ کر پھر اسکو آگ پر رکھیں اور آگ کو تیز کر دیں جب خوب سرخ ہو کر ٹکیاں بالکل خشک ہو جائیں۔ تو اتار کر سرد کر لیں۔ پھر کھل کر کے کام میں لائیں۔



**خواص**۔ دافع سوزاک ہر نیز جریان وغیرہ کو بھی رفع کرتا ہر خوراک ایک رتی۔  
عذ انان گندم بے نمک ہمراہ روغن گاؤ کھایا کریں۔

نسخہ ۱۷۔ (کشتہ مرکبہ کہ جس کے کھانے سے نامرد مرد ہو جائے۔) جبت ۳ ماشہ  
س ۳ ماشہ نفرد ۳ ماشہ سب کو پگھلا کر یکجا کر کے اسکے پترے بنالیں۔ پھر ہر تال ایک  
سیر شاہی لے کر اور اسکو پیکر نصف حصہ نصف حصہ اسکا پارچہ کر باس پڑھچاویں اور  
اوپر اسکے پترہ مذکور رکھ دیں۔ پھر اس پترہ کے اوپر باقی ماندہ نصف حصہ ہر تال مسحوقہ  
کا بچا دیویں اور پارچہ کو اسپر پیٹ گل حکمت کر کے کپروٹی کریں اور ایک پنڈ گوہوں کی  
ملج میں رکھ کر گڑھے میں آگ دیں۔ جب سرد ہو جائے تو باہر نکال لیں۔

**خواص** اسکے کھانے سے نامرد آدمی مرد ہو جاتا ہے۔ خوراک ایک رتی مکھن میں ڈالکر  
نسخہ ۱۸۔ (کشتہ مرکبہ ہشت دہات) ہر تال سیاب۔ آملہ سار۔ سم الفار سفید خالص  
سون کھی۔ سندھور۔ منچل۔ سرمہ سیاہ۔ سب کو بقدر حاجت بوزن برابر جدا جدا باریک  
کر کے وزن کریں پھر ان سب کو گو بھی سرخ کے پانی میں آٹھ پرتک کھل کریں اور گولیاں  
بقدر بخود باندھ لیں اور ان کو سایہ میں خشک کر کے ایک دوات چینی میں جسکا منہ تنگ ہوتا ہے  
ان سب گولیوں کو ڈال دیں۔ اور منہ دوات مذکور کا سفالہ سے محکم باندھ دیں۔ پھر سہاگہ۔  
خشت نیم پختہ یعنی پتی اینٹ بوزن برابر کوٹ چھان کر بھینس کے دودھ میں خمیر کر کے  
دوات مذکورہ کو بقدر حجم کا غلیظ کریں۔ اور خشک کر کے اسکو ایک گڑھے میں جو بقدر  
آدھے قندادی کے ہو۔ رکھ کر مناسب مقدار پاچکد شتی کی اس طرح آگ دیں کہ تیسرا حصہ  
پاچکد شتی نیچے رکھیں۔ اور دوحصے اوپر۔ جب سرد ہو جائے تو باہر نکال کر رکھ لیں۔

**خواص**۔ جملہ امراض مزمنہ میں نہایت ہی نافع ہے۔ خوراک ایک رتی مکھن میں دینی چاک  
نسخہ ۱۹۔ (کشتہ مرکبہ) جبت ۴ تولہ کڑا ہی میں ڈالکر اس میں روغن کنجد ۳ درم ٹیکائیں  
تاکہ دودم تک باقی رہ جائے پھر ۲ تولہ سک لیکر کڑا ہی میں ڈالکر آب برگ نیم سے اسکی تقطیر  
کریں۔ بقدر دودم۔ تاکہ ایک درم باقی رہ جاوے۔ پھر قلعی دو تولہ لیکر مذکورہ جزات صاف  
کریں۔ پھر شکر سرخ اڑھائی تولہ لیکر لگا رکھیں۔ پس پہلے ہر سہ ادویہ مذکورہ کو کڑا ہی  
میں یکجا کر کے ڈالیں۔ اور قدرے قدرے اس شکر میں سے اسپر ڈال کر حل کریں اور  
جلا میں۔ اور آگ کو دیکھان کے نیچے تیز رکھیں۔ جب شکر تمام کی تمام حل جائے تو



جو کچھ اوپر ادھر ہوا اسکو دور کر کے جو کچھ نیچے نیچے اور وزنی ہو لیں۔ اور بطریق ذیل کام میں لادیں۔ (۱) امراض صفراوی میں ہمراہ مصری ایک رتی کھلایا کریں۔

(۲) امراض بلغم مرکب میں ایک رتی ہمراہ قر نفل۔ (۳) برائے سوزاک و قرصہ وضعیف

مشانہ ایک رتی۔ (۴) برائے اشتہائے طعام وضعیف ہاضمہ ایک رتی ہمراہ فلفل دراز

(۵) برائے ضیق النفس ایک رتی ہلید سیاہ کے ساتھ۔ (۶) برائے ہر دو قسم بواسیر

ایک رتی ملٹی اور تخم بکائن کے ساتھ۔ (۷) برائی بند کشاد ایک رتی سمندر سوکھ کے

ساتھ۔ (۸) برائی سوزش سینہ ہمراہ کبابہ (۹) برائے سوزاک ہمراہ دارچینی۔

(۱۰) برائے باد غلیظ ہمراہ بیج حنظل (۱۱) برائے کرمائے شکم بانگ۔

(۱۲) برائی ورم طحال۔ باجوائن دیسی۔ (۱۳) برائی اساک وغیرہ بامشک یعنی کستوری

## مختلف نکات متعلق بہ کشتہ جات

نکتہ۔ (بولی سے مارا ہوا کشتہ) بعض لوگوں کا خیال ہے کہ بولی سے مارا ہوا کشتہ بہت

ہی فائدہ کرتا ہے۔ یہ بات بالکل غلط ہے بعض دہاتون کو بولی سے مارنے میں زیادہ

فائدہ ہے اور بعض کو دوسری دہاتھوں کے۔ ایک جگہ لکھا ہے کہ سونا چاندی تانبہ وغیرہ

کو پارہ کی ملاوٹ سے کشتہ کرنا سب سے اچھا اور بہترین طریقہ ہے جڑی بولی سے کشتہ کرنا

درمیانی درجہ پر ہے۔ اور گندھک کو ملا کر کشتہ کرنا تیسرے درجہ پر ہے۔

نکتہ۔ گچ پٹ کسے کہتے ہیں؟۔ ڈیڑھ ہاتھ چوڑا گول گڑھا کھود اور آدھا

اوپلوں سے بھر دے۔ اور اوپر دوالی رکھے اور پھر باقی ماندہ اوپلے ڈال کر آگ لگا دی

سرد ہونے پر نکال لے۔ اس کا نام گچ پٹ ہے۔ جب گچ پٹ کا لفظ آوے تو اسی طرح آگ

دینی چاہیے۔

نکتہ۔ باراہ پٹ۔ گچ پٹ اور باراہ پٹ میں تھوڑا سا فرق ہے۔ گچ پٹ کا گڑھا ڈیڑھ ہاتھ چوڑا

ہوتا ہے۔ اور باراہ پٹ کا ایک ہاتھ۔

بدون صفائی اشیاء کشتہ طلب کیا کیا نتائج پیدا ہوتے ہیں؟

غیر مصنفے پارہ۔ اس میں یہ آٹھ عیب ہیں۔ سیسہ رائگ۔ آگ۔ چنچلتا۔ آگ کو بالکل

نہ سہنا۔ زہر۔ گرد و شش۔ اور مل سیسہ سے جسم کا جڑھ ہو جانا۔ رنگے سے کوڑھ یعنی جذام



آگ سے جلن اور چھلکتا سی امراض ہن۔ آگ نہ پہنے سے مورچھا اور میوٹی نہ ہر سے موت۔ گردوش سے پھوڑا پھنسی۔ اور بل سے میسوں قسم کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔ پس جو غیر مصنفہ پارہ کو ٹھاتا ہے۔ اسکو طرح طرح کے امراض وغیرہ نیز کئی قسم کی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ ہندوؤں کے ہاں مشہور ہے کہ شیوجی مہاراج جنہوں نے پارہ کے متعلق سب سے پہلے تحقیق کی۔ کہتے ہیں کہ جو شخص غیر مصنفہ پارہ کو مارتا ہے وہ برہم ہتیارا۔ میرا بری زد دشمن اور گناہ عظیم کا کرنے والا ہے۔

غیر مصنفہ گندھک۔ جذام بخار۔ امراض صفر کو پیدا کرتی ہے۔ اور رنگ طاقتور اور ہنی کو کم یا خراب کرتی ہے۔ اس واسطے بغیر صاف کرنے کے گندھک کسی کسی دوا میں ڈالنا بہتر ہے۔ غیر مصنفہ سونے کا کشتہ۔ طاقت اور ہنی کا ستیاناس کر دیتا ہے۔ جسم میں مختلف قسم امراض پیدا کرتا ہے اور انسان کو ہمیشہ دکھی رکھتا ہے اس واسطے سونا مصفا و پاک صاف کر کے کشتہ کرنا چاہیے۔

غیر مصنفہ چاندی کا کشتہ۔ کھجلی۔ قو لیخ۔ سردرد۔ قبض اور پانڈروک یا بھسن پیدا کرتا ہے۔ قوت باہ و طاقت جسمانی کو کم کرتا ہے۔ پس چاندی کا کشتہ کرنے سے پہلے چاندی کو صفا کر لینا ضروری ہے۔

غیر مصنفہ تانبہ کا کشتہ۔ جلن کھجلی۔ اسہال۔ درد۔ سر کا گھومنا وغیرہ اکثر امراض پیدا کرتا ہے۔ اور ہنی کو بھی کم کرتا ہے۔ پس تانبہ کو بغیر صاف کر کے کشتہ نہ کرنا چاہیے۔

غیر مصنفہ قلعی کا کشتہ۔ گھولا۔ جذام۔ یرقان۔ پر میہ یعنی ذیابیطس۔ وغیرہ وغیرہ امراض کو پیدا کر کے طاقت کو کم کرتا ہے۔

غیر مصنفہ سیسہ کا کشتہ۔ جذام۔ گولا۔ کھانے سے نفرت۔ زردی چہرہ۔ کمزوری۔ خونی امراض۔ سوزاک۔ بخار۔ پتھری۔ درد۔ بھگندہ کو پیدا کرتا ہے۔ پس سیسہ کا کشتہ صاف کر کے کرنا چاہیے۔

غیر مصنفہ لوہے کا کشتہ۔ عمر کو کم کرتا ہے۔ نامردی۔ جذام امراض قلب۔ پتھری۔ سول متلی وغیرہ وغیرہ اکثر امراض کو پیدا کرتا ہے اس واسطے جب کہ ہن یا فولاد کا کشتہ کر دے تو صاف غیر مصنفہ کشتہ سونا بھی۔ اس سے مختلف امراض بلا وجہ پیدا ہونے لگتے ہیں جو کہ بہت ہی نقصان دہ ہوتے ہیں۔



غیر مصنفہ نیلہ تھوٹھا۔ اسکے بھی وہی عیب ہیں جو کہ غیر مصنفہ تانبہ کے ہیں۔  
 غیر مصنفہ سنگ بھری کاشتہ۔ یہ رنگت کو بگاڑتا ہے۔ قیلاتا ہے اور مختلف امراض پیدا کرتا ہے  
 غیر مصنفہ ارق کاشتہ۔ یہ کشتہ ایسے امراض کو فوراً پیدا کرتا ہے جیسے کہ بھڑپے کا بال  
 پیٹ میں رکھ کر طرح طرح کے روگ پیدا کرتا ہے۔ غرضیکہ اس سے بیسیوں مرض پیدا ہو سکتے ہیں  
 غیر مصنفہ ہڑتال کاشتہ۔ عمر کو کم کرتا ہے۔ بلغم سوا اور پریم وغیرہ کو پیدا کرتا ہے۔ ہچکی  
 بخار وغیرہ بھی اس سے ہو جاتے ہیں۔ اور اگر کشتہ ہی کچا رہ جائے تو جذام تک پیدا کرتا ہے  
 غیر مصنفہ شنگرف کاشتہ۔ جذام نامردی۔ بھرم۔ بیہوشی۔ تھکاوٹ وغیرہ کو پیدا کرتا ہے۔  
 غیر مصنفہ سہاگہ۔ تے اور بھرم کو پیدا کرتا ہے۔ اور نقصان عظیم کا باعث ہوتا ہے۔  
 غیر مصنفہ منسل۔ اس سے پتھری۔ سوزاک۔ بدھنی۔ اور قبض وغیرہ امراض پیدا  
 ہو جاتے ہیں۔

غیر مصنفہ سلاجیت۔ جلن۔ مورچھا۔ دوار۔ رکت۔ پیت۔ امراض۔ خونی۔ بدھنی  
 وغیرہ کو پیدا کرتا ہے۔

نکتہ در بارہ کشتہ خام۔ جو عیب نقص غیر مصنفہ کشتہ جات کی وجہ سے پیدا  
 ہوتے ہیں وہی عیب نقص کچے کشتہ جات میں بھی ہوتے ہیں۔  
 نکتہ در بارہ کشتہ درست و مصنفہ۔ مصنفہ دہات یا اویدہات کا درست  
 سچ مچ اکیر یا آبجیات کا حکم رکھتا ہے۔ کشتہ جات کے فوائد بے شمار ہیں۔ جو امراض  
 مہینوں میں دور ہوں وہ کشتہ جات کے طفیل گھنٹوں میں دور ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ  
 جن کے اتنے فوائد ہیں وہ اگر خراب طور پر بنائے جائیں تو نقصان بھی ویسے ہی  
 سخت پیش آئینگے۔ بخلاف اسکے معمولی پنساری کی آودہ جو کہ فوراً فائدہ نہیں  
 دکھاتیں۔ اُن کے نقصانات بھی بمقدار اُن کے فائدوں کے تھوڑے ہی ہوتے ہیں۔  
 امتحان کشتہ جات۔ جو چیزیں کشتہ کیجاتی ہیں اُن کو یونانی الفاظ میں ذی  
 الاجساد اور ذوی الارواح دونوں سے پکارتے ہیں۔ اردو زبان میں ان کا ترجمہ  
 نہ اڑنے والی دہاتیں اور اڑنے والی دہاتیں ہو سکتا ہے۔ ویدک میں ان تمام چیزوں کی  
 تقسیم مندرجہ ذیل ہے۔

سات و پالتو۔ سونا۔ چاندی۔ تانبہ۔ لوہا۔ قلعی۔ سیسہ۔ جست۔ بعض کہیں



کانسی و پتل ملاتے ہیں۔ سونا۔ چاندی۔ تانبہ۔ لوہا۔ قلعی۔ سیسہ۔ جست۔ ان کو لوہہ سرشت بھی کہا جاتا ہے۔ یہ مفردات ہیں۔ اور کانسی پتل دھاتیں۔ یہ بنی ہوئی دھاتیں ہیں۔ ہر ایک کئی قسم کا ہوتا ہے جس کے بیان کی ضرورت نہیں ہے۔ یاد رہے کہ منور۔ بھرت وغیرہ اسی ضمن میں آئے ہیں۔

سات اوید ہا تو۔ سونا کہی۔ نیلہ تھو تھا۔ ابرق۔ سرمہ۔ منسل۔ ہڑتال۔ سنگ بصری۔ بعض روماکھی کو ساتھ ملا کر آٹھ گنتے ہیں۔ بعض یوں گنتے ہیں۔ سونے کی آپ دھاتو۔ سونے سے پیدا ہوئی۔

چاندی	چاندی	چاندی	چاندی
تانبہ	تانبہ	تانبہ	تانبہ
قلعی	قلعی	قلعی	قلعی
جست	جست	جست	جست
سیسہ	سیسہ	سیسہ	سیسہ
لوہا	لوہا	لوہا	لوہا

رس۔ پارہ گندک۔ ایرق۔ ہڑتال۔ سرمہ۔ گیس۔ گرو گرد۔ اصل رس ایک پارہ

ہی ہے۔ اور باقی سب آپ رس جانو۔ ان کے علاوہ آپ رس مندرجہ ذیل ہیں۔ جست۔

شگرت۔ مہاگہ۔ پشکری۔ منسل۔ سیپ۔ شکہ۔ سمندر پین۔ مٹی۔ کورٹی۔ گھونگا۔ ریت۔

سادہ بارن رس۔ کیلا۔ شکہا۔ نوشادر۔ کورٹی۔ جراپو۔ بول۔ گوگل۔ رسپور۔

نورتن۔ ہیرا۔ مونگا۔ موتی۔ ویدریہ۔ مٹی۔ پتا۔ گوہید۔ مانک۔ نیلم۔ پکھراج۔

مٹی۔ ولی کرانت۔ سورج کرانت۔ ہیرا۔ موتی۔ چندر کرانت۔ راجا درت۔ پشیا۔

پکھراج۔ نیلج۔ پدم۔ راگ۔ مونگا۔ ویدریہ۔ نیلم۔ مٹی۔ ان تمام کو مٹی کے نام سے بھی پکارتے ہیں۔

وسن ۱۸ قسم کا بھناگ۔ اک۔ کنڈیاری۔ کینر۔ گھونگی۔ کچلہ۔ جمالگوٹہ۔ دھتورہ۔ افیون۔

بھانگ۔ تھوڑا۔ شکہا۔ وغیرہ۔ اصل بات یہ ہے کہ جون جون آدمی بناؤ توں توں

اسکا پتہ لگتا ہے کہ کشتہ اصل بنا ہی یا کہ نہیں۔ خاص پہچان ہر ایک کشتہ میں لکھنی بڑی شکل

ہے۔ کیونکہ ایک کشتہ بیسیوں طرح کا اور بیسیوں رنگوں کا بننا ہوتا ہے ہم ہم نیچے مبتدیوں کے

واسطے پہچان لکھتے ہیں۔



واضح ہو کہ اگر یہ معلوم ہو چکا کہ یہ کشتہ ہی ہے تو بھی اس کے واضح نہیں ہوتا کہ یہ فلاں آدمی کو فائدہ کر لے گا۔ یا نہیں؟ کیونکہ اول تو مختلف اشیاء میں مارنے کے سبب اوصاف مختلف ہوتے ہیں۔ پارہ سانپ غیرہ کے زہر میں کشتہ بھی ہوا ہو تو اس کے کھانے سے خرابی ہو سکتی ہے۔ چاندی اتار کے پانی میں کشتہ کی ہوئی جہاں بخاروں کو مفید ہو وہاں جھالگوٹہ اور سٹیکیا وغیرہ تھوکتا ہیں کشتہ کی ہوئی سخت گرم ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ کشتہ سے یہ بھی معلوم نہیں ہو سکتا کہ آیا صاف کر کے بنایا گیا تھا یا یوں ہی۔ اور کشتہ کے واسطے جو چیز لی گئی تھی وہ اچھی تھی یا بری پس جبکہ کشتہ کسی دوسرے سے لیکر کھانا ہوا امتحان کر یہ کہہ ہی دریافت نہیں ہو سکتا ہے کہ یہ کامل ہے یا ناقص۔ اور استعمال کرنا چاہیے یا نہیں۔ یہ تو صرف اگلے کے اعتبار پر ہے اور جس حکیم یا وید پر اعتبار نہ ہو اس کا کشتہ کیا کوئی بھی دوا استعمال کرے نقصان ہوتا ہے۔

پس کشتہ جات سیکھنے والے مبتدیوں کے واسطے یہ امتحان بہتر ہے تاکہ جب بناویں تو جانچ کر دیکھ لیں۔ اکثر لوگ کشتہ جات کے مندرجہ ذیل جانتے رہتے ہیں۔ لیکن پیش جان سکتے کہ ٹھیک بن گیا ہے یا نہیں۔ اس واسطے مختصر یہ مضمون درج کر دینا بھی نہایت ضروری معلوم ہوتا ہے۔ سونا۔ چاندی۔ تانبا۔ لوہا۔ قلعی۔ سیسہ۔ جست۔ کانسی۔ پتیل۔ بھرت۔ منور وغیرہ قسم کی دوائیں جب کشتہ کجاویں تو اول پہچان یہ ہے۔ کہ وہ سخت نہ رہے یعنی خاکستر ہو جائیں۔ اور ہاتھ سے پس جائیں۔ اور اگر وہ سخت ہوں اور ایسی سخت ہوں کہ کھل نہ ہو سکیں۔ تو وہ کچی ہیں ان کو اور آج ذہنی چاہیے۔ دوسرے یہ کہ اگر پس ہوئی رتی و رتی تک نصف گلاس پانی میں ڈالیں اور اوپر دانے گندم وغیرہ کے ڈالیں تو وہ بوجھ سہاڑ سکیں۔ اور دانے نیچے نہ جائیں۔ جتنا عمدہ کشتہ ہو گا اتنا ہی زیادہ بوجھ اٹھائیگا۔

(ایک وید صاحب فرماتے ہیں) کہ ہم نے ایک دفعہ ایک فولاد بنایا تھا جس کی ایک رتی نے پاؤ بھر وزن دانوں کو سہارا تھا۔ اگر کوئی چیز دانے سہارتی ہے تو اس کے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ وہ ضرور ہی کسی دہات کا کشتہ ہے۔ کوئلہ کو پیکر ڈالیں تو وہ بھی دانے سہاڑے گا۔ پس پہلے یہ معلوم ہونا چاہیے کہ یہ فلاں کشتہ ہے۔ پھر صرف یہ دیکھ کر کہ کشتہ اچھا ہو گیا ہے یا نہیں یہ تدبیر عمل میں لائی جاتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہ معلوم ہو جائے



کہ دہات بہت ہلکی ہو گئی ہے کشتہ کے یہ معنی ہیں کہ راکھ ہو جائے اور کھل جائے۔ یاد رہے کہ نورتن اور مینیوں کی بھی یہی پہچان ہے۔ علیحدہ علیحدہ یون بیان کرتے ہیں۔ کشتہ سونا۔ آب لیموں کے ساتھ کھل کرے۔ اگر وہ سرخ ہو جائے تو عمدہ ہے۔ کشتہ چاندی۔ کرونگ کے ساتھ کھل کرین اگر سیاہ ہو جاوے تو عمدہ ہے۔ کشتہ تانچہ کو ساتھ پانی یا دہی کے ملا کر رکھیں اگر سبزی ظاہر نہ ہو تو اچھا ہے ورنہ کھانے کے قابل ہرگز نہیں ہے۔

کشتہ سیسہ کو آگ پر رکھنے سے سرخ رنگت ہو جاوے۔ یا ویسا ہی پڑا رہے تو اچھا ہے۔ اگر خام ہو گا تو تیز آگ ٹھیکنی سے دینے پر پگھل جائیگا۔ سیسہ جلدی سرخ ہوتا ہے۔ معمولی آج پر رکھ کر کوئی چیز ڈال کر ہلانے سے مگر وہ خام ہوتا ہے۔ تیز آج پر رکھنے سے پگھل کر سیسہ بن جاتا ہے۔ فولاد۔ کئی رنگتوں کا بنتا ہے اصلی وہ ہے کہ ہلکا ہو جائے پانی پر چھڑکنے سے تیرے اور فوراً پیچے نہ بیٹھ جاوے۔ ہاتھ لگانے سے ملائم ہو۔ کنکریاں سی اسیں نہ ہوں۔ کپڑے گاڑھے میں چھانسنے سے چھین جاکر چونکا سکے چون (برادہ) کا کشتہ کیا جاتا ہے۔ اس واسطے پہ خام اور پہلے پختہ ہو تو بعض اوقات پختہ ہی خیال کر کے آدمی برتتے ہیں۔ مگر گاڑھے کپڑے میں سے بدون کھل کر کے چھانسی یہ راز کھل جاتا ہے۔ قلعی۔ جب راکھ ہو جاوے تو وہ اچھی ہوتی ہے اور حسرت بیچار کا بھی یہی حال ہے۔

کانسی۔ بھرت۔ پستل کے واسطے مندرجہ بالا طریقوں سے جاننا کافی ہے۔ یاد رہے کہ دہاتوں کی واسطے اکثر مٹر پنچک یا ماراللمیات لکھا ہوتا ہے اور کہتے ہیں کہ اگر شہد سہاگہ لکھی اور کشتہ کسی دہات کا لیکر کٹھالی میں ڈال کر دھونکی سے خوب دھوئیں۔ تو وہ کشتہ اصلی حالت پر آ جاتا ہے اور اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ درحقیقت وہ اسی چیز کا کشتہ ہے یا نہیں۔ جسکا کہ کیا گیا ہے۔ یہ ٹھیک ہے مگر بہت آئینیں دیجاویں۔ جبکہ کامل سے بھی کامل کشتہ بن جاتا ہے تو وہ اصلی حالت پر نہیں آ سکتا۔ مرے ہوئے کو کوئی اٹھا نہیں سکتا۔ ہاں قریب الگ ہو تو کوئی دوائی کھڑا کر سکتی ہے۔ اور سن لیجئے۔ کہ شہد سہاگہ لکھی غلط مشہور ہے اصلی میں شہد سہاگہ لکھی گوگل گھونگی ہے۔ سونا لکھی۔ نیلہ تھوٹھا۔ مردار سنگ۔ کھیر یا۔ سندھ پور۔ منور۔ ان سب کی عام پہچان وہی ہے جو کہ عام طور پر کشتوں کی شناخت کی نسبت ادب بیان ہو چکی ہے۔ البتہ خاص یہ ہے کہ کشتہ



نیلہ ہوتا تھا اگر وہی پر ڈالنے سے سبز ہو جاتا تو قابل استعمال کے نہیں ہوتا۔ سرمہ۔ سبز ہو  
 اگر بہت آنچ پر پگھل جاوے تو ہرگز نہیں کھانا چاہیے۔ منور کے واسطے وہی چھان  
 ہے جو کہ لوہے کی واسطے لکھی گئی ہے۔ یونانی اطباء نے منور کو صرف سرمہ یا گھوموتر میں ٹھیک  
 دیکر استعمال کرنا لکھا ہے۔ شاید اس واسطے کہ وہ لوہے کی سیل ہے پڑانا ہونے کے سبب  
 بہت کچھ پہلے ہی سے کشتہ ہے۔ مگر ویدوں کی رائی میں جب تک مذکورہ بالا امتحان میں  
 وہ پورا نہ اترے تو اسکو استعمال نہ کرنا چاہیے۔ پارہ ہڑتال مثل شکرٹ۔  
 شکہیا۔ وار چکنا۔ رسکیور وغیرہ اڑنے والی چیزوں کی رسکا اعلیٰ پہچان یہ ہے کہ وہ  
 آگ پر ڈالنے سے نہ اڑیں یہ کامل کشتہ کی پہچان ہے۔ نیز کہتے ہیں کہ پارہ کو اگر مدھیرہ کے  
 ساتھ کھل کریں تو اگر خام ہو تو زندہ ہو جاتا ہے۔ کشتہ ہڑتال کو اگر تھمے ہوئے خون پر  
 ڈالیں تو بزرگ مثل گچھل جاتا ہے۔ یہ اصل ہڑتال کی پہچان ہے۔ مگر یہ تمام اڑنے والی شیا  
 بدون اس بات کے خیال کے کہ آگ پر اڑتی ہیں یا نہیں۔ کام میں لائی جاتی ہیں۔ پارہ  
 اگر صکار لیا جاتا اور پھر گندھک سے خوب کھل کر لیا جائے کہ چمک دکھائی دے تو اسکو  
 اور ادویہ کے ساتھ ملا کر برتتے ہیں۔ اور وہ کوئی نقصان نہیں کرتا ہے۔ اسی نام کھلی  
 ہے۔ اور تمام رسوں میں یہی کھلی پڑتی ہے۔ پارہ کا کشتہ۔ جب کیا جائے تو وہ اگر  
 کچھ خام ہو اور کچھ کشتہ ہو تب اس کے کھانے سے کوڑہ (جذام) ہو سکتا ہے مگر اس کھلی میں  
 اگر چہ سارا کچھ ہے اور ادویات کو طاقت دیکر نکل جاتا ہے اور کوئی نقصان نہیں کرتا۔  
 یونانی لوگ جو ان زہروں کو کبھی نہیں برتتے ان کے بعض نسخوں میں شکرٹ کچا ڈالا جاتا  
 ہے اور شکرٹ کو آب لیموں میں دو چار دن کھل کر کے حببات کیا جاتا تو یہ نسخہ جات  
 میں ڈالا جاتا ہے۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ اس کے کشتہ کامل کے پاسنگ بھی اسکے اوستا نہیں ہو  
 مگر آئندہ عمر میں چاکر کوئی نقصان کرے۔ ایسا نہیں ہے۔ اسوقت اگر حکیم کی غلطی سے طبیعت کے  
 خلاف دیا جائے جو نقصان چاہے کر دی جیسا کہ معمولی سے معمولی دوائی بھی اگر طبیعت کے  
 خلاف دیا جاتا تو نقصان کرتی ہے۔ شکرٹ کو ایک بوتل شراب میں کھل کر ہے۔ اگر چہ آگ سے  
 اڑ جاتا ہے مگر قابل استعمال ہے اور طاقت عظیم دیتا ہے۔ یہی حال باقی سبوں کا ہے۔ ہاں  
 یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ صفا کر کے برتنا چاہیے ورنہ نقصان دہکا۔ اور یہ کہ جب کشتہ کیا جاتا  
 تب خام نہ رہنا چاہیے۔ یوں ہیں برتین۔ ادویات میں کھل کر کے یا ملا کر بیشک برتیں۔



مگر جب تک نہیں دیکر کشتہ کر میں جو کہ آگ پر نہ اڑنے والا کشتہ بننا ہو۔ جو آگ پر اڑنے والا کشتہ ہو تو وہ استعمال کے قابل نہیں ہوتا ہو اس کی خیال رکھنا چاہیے کیونکہ اس حالت میں کامل وہی ہے جو آج پر رکھنے سے نہ اڑے اور ویسا ہی پڑا ہے۔ ابرق کو اگر برگ مور تارہ کے ساتھ ہاتھ میں ملیں اگر اس میں چمک ظاہر نہ ہو تب بہتر ہے۔ ہاتھوں کی انگلیوں میں ملکر روشنی میں دیکھنا چاہیے کوئی چمکتے ہوئے ذرات اس میں نہ ہوں تب اچھا ہے۔ زیادہ یقین کے واسطے برگ مور میں کھل کر میں۔ ہر تال کو دنتی۔ سنگ یشب۔ سنگ جراح۔ مرجان۔ بیج مرجان۔ سنگ بود عقیق۔ زہر مہرہ۔ کوڑی۔ سنگ۔ سیب۔ کھولکا وغیرہ۔ اور اسی قسم کی معدنیات صاف کر کے خام بھی برتی جاتی ہیں۔ ان میں نقصان بھی کچھ نہیں ہے۔ صرف مزاج کے موافق دینا چاہیے۔

کشتہ ہو کر ان کے اوصاف بڑھ جاتے ہیں ان کا کامل کشتہ ہی ہے کہ رنگت سفید ہو جائے اور ہاتھ سے پسے کے قابل ہو۔ اگر ہاتھ سے پسے کے قابل نہ بھی ہو مگر اسے سے بہت ہی زیادہ نرم ہو جاو تو بھی قابل استعمال ہو اور رنگت جتنی سفید ہو اچھی ہو مگر ہاتھوں اور دانہ گندم کا تیرنا ان میں بھی ہوتا ہے۔ مگر یہ چیزیں معمولی ہیں اور ان کے خام رہنے میں اتنا خوف نہیں ہوتا ہے باقی اشیاء کشتہ نہیں کی جاتی ہیں۔ ان کو صرف صاف کیا جاتا ہے۔ اور ان کے واسطے کوئی خاص پہچان نہیں بھی جاسکتی۔

رنگ یوں تو ایک ایک کشتہ کے مختلف رنگ ہو سکتے ہیں مگر جو بڑے بڑے کشتوں کے عام طور پر رنگ ہوتے ہیں ان کو ہم امتحان کرنے کے بعد واقفیت ناظرین کے واسطے لکھ دینا ضروری سمجھتے ہیں۔ سوئے کا کشتہ۔ عام طور پر زرد۔ سنہری مائل رنگت کا یا کبوتر کے گلے کے رنگ کا ہوتا ہے۔ تانبہ کا کشتہ۔ عام طور پر مور کنڈ کی طرح نیلے رنگ یا سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ چاندی قلعی جست کا کشتہ۔ سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ چاندی کی بھی بنتی ہے۔ کشتہ سیسہ۔ سرخ یا کالے سانپ کے رنگ کا ہوتا ہے۔ کشتہ لوہا۔ کاجل کی طرح سیاہ یا سیاہی مائل سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ کشتہ پارہ۔ سفید زرد۔ سرخ سبز۔ سیاہ۔ سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ کشتہ ابرق سفید۔ سفید اور سیاہ کا کشتہ سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ ہر تال کا کشتہ۔ سیاہ یا سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ شکر کا کشتہ۔



سیاہی اٹل سرخ یا سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ شکلیا کا کشتہ۔ اکثر سفید دیکھا گیا ہے یا بھونڈا۔ نیلہ تھوٹھا کا کشتہ۔ سفید یا زرد ہوتا ہے۔ منور کا کشتہ کم سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ مونگا۔ سبب۔ پتھروں کی قسم کے تمام کشتے۔ سفید ہوتے ہیں جیر اور رتن۔ لعل کے کشتے بھی سب سفید ہوتے ہیں۔

والفہ۔ عام طور پر بھیکا۔ بعض اوقات کچھ سیلا ہوتا ہے۔ یہ مختصر امتحان برآ عام واقفیت درج کر دیا گیا ہے۔ سیسہ انگل کے صفا کرنے کی ترکیب۔ سیسہ راگایہ دونوں دہاتین نرم ہیں ان کے صفا کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ سیسہ اور راتے کو آگ میں تپا دے جب گل جاو تو تیل وغیرہ میں تین تین بار بچھاؤ۔ یا آگ (مدار) کے دودھ میں بچھاؤ۔ تو یہ صفا ہو جاتی ہے۔ اس سے زیادہ بھی صاف کرنے کی ترکیبیں ہیں۔ واضح رہے کہ سیسہ راگایہ وغیرہ کو تیل کا بنی وغیرہ میں اس طرح بچھانا چاہیے کہ پہلے اس تیل یا کا بنی کے برتن کو سو اٹھ برتن سو ڈھانک دیں پھر اسی سوراخ میں سے سیسہ وغیرہ کو اس میں ڈالیں۔ ورنہ سیسہ راگایہ وغیرہ اچھل کر حکیم کے جسم پر پڑ کر خراب کر نیگے۔ کا بنی بنانے کی ترکیب مٹی کے برتن سے سوکے تیل سے پوت کر اس میں صاف پانی بھر دے پھر رانی زیر سینہ ڈھانک سہنگ سو نہ ڈھلی لکیر ان کا سفوف کرے اور چاولوں کی بیج کلتھی کا کاہڑا بانس کے پتے یہ سب برتن مذکور میں ڈال دے اور پانی کے اندازہ کیلوفی اڑو کے بڑے سہا کر اس میں دس تین دن تک منہ بند برتن کو پڑا رہی دیں جب کھٹائی پیدا ہو جائے تو اس وقت کام میں لائیں۔ کا بنی کو پنا سونا چاندی جست تانبہ وغیرہ کے صفا کر نہیں کام آتی ہے۔ ترکیب صفائی گوگل۔ گوگل بھینسا لیکر اسکو گو موتر میں ۳۰ دن تک تر رکھیں اور بعد ۴۰ روز نکال کر صفا کریں یہ مصنفے گوگل ہے۔ دھاتیں کھانیکے طریقے۔ (ابرق کھانے کا طریقہ) عقر قر موصلی سیاہ و سفید۔ باوجی سفید۔ خولنجان۔ جائفل۔ بیج پلاہ ایک ایک تولہ۔ طباشیرہ اماشہ سکو ملا کر چھٹا حصہ ابرق لیں اور بیکے برابر مصری ملا کر صبح کے وقت اٹھ کر خالی پیٹ بقدرہ ماشہ کے کھاویں۔ اگر زیادہ فائدہ مطلوب ہو تو تاملکھانہ بیج کوچ۔ دارچینی۔ نمک۔ اسگندہ۔ بیری گری الاچی خور۔ بیج بھنگ۔ مغز بادام۔ پودینہ سیستان اجوائن۔ لونگ۔ اجودہ۔ آملہ۔ مکھان۔ گوکھرو۔ بہون بھلی۔ سنبھل کا چھپلا۔ اندر جو۔ چنے کی گری۔ مغز اخروٹ کو باریک کر کے اور بیکے ملا لیں۔ اور بیکے برابر مصری قابی ملا لیں۔ خوراک ماشہ پاره کھانیکے طریقہ۔ لونگ الاچی زعفران۔ بیج کوچ۔ مصطلی۔ کباب چینی۔ عقر قرھا۔ مچ۔ مکھان۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔



ہر ایک تولہ تولہ پارہ ۳ ماشہ مصری قابلی سب کے برابر خوراک ماشہ موسم سرامیں۔ فاعل  
 رنگ سرخ ہو تو وقت باہ اور کھوک بڑھے۔ یہ ہر مرض کیلئے اکسیر حکم رکھتا ہے۔ فولاد کھانیکا  
 طریقہ۔ ہلیہ۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ زنجبیل۔ گھمان۔ مرجان۔ ناگ موٹھا۔ زیرہ۔ بارنگ۔ سب  
 برابر وزن اور سب کے تہائی حصہ کے برابر کشتہ فولاد کپے میں چھانا ہوا۔ ان سب کے برابر چینی  
 یعنی شکر تری ملا کر استعمال کریں۔ فاعل۔ بوا میر۔ ورم بھس اور امراض سینہ کے لئے  
 بہت مفید ہے۔ خوراک بقدر ۲ ماشہ۔ مٹسیر کھانے کا دستور۔ مثل فولاد ان ہی اشیاء کے  
 ساتھ۔ اسی طرح اور ان ہی امراض کے لئے مفید ہے۔ کشتہ قلعی کھانیکا دستور۔ لونگ  
 جانفل۔ جاوتری۔ الاچی خورد۔ موصلی سیاہ۔ اجڑو۔ دار چینی۔ طباشیر سموزن اور سب کے برابر  
 شکر تری اسپیں ایک تولہ کشتہ قلعی ملا لیں۔ خوراک بقدر ۳ ماشہ۔ ترشی و شیرینی سے پرہیز لازم ہے  
 دیگر سببوں کے کشتہ کھانے کا طریقہ وہی ہے جو فولاد اور قلعی کے کشتہ کھانے کا ہے۔

## مشرفات (۱) نمک۔ (شورہ قائم النار) جامن کے پتے قریب چار سیر لیکر

ایک برتن گلی میں تہ بہت بچھا دیں اور ہر تہ پر شورہ بچھاتے جاویں۔ قریب آدھ پاؤ کے شورہ  
 ڈال سکتے ہیں اور سر پوش دیکر آج شروع کرے۔ جب وقت پٹ پٹانے کی آواز بند ہو جاو  
 تیجے اتار لیں اور شورہ نکالیں یہ قائم النار ہے۔ اگر آگ پر بچھکے والا بنانا ہو تو ۳ دن برابر  
 کھل کر یہ آگ پر ڈالنے سے بچھکے لگیگا (۲) سرمہ اور گیری وغیرہ کا صفا کرنا۔ سرمہ کا سنوت  
 کر کے جنبیری کے رس میں کھل کر ڈال۔ پھر ایک دن دھوپ میں رکھو۔ تو سرمہ صاف ہو جاو۔ بعد  
 اسکو امراض پر استعمال کرنا چاہیے اور اس طرح گیری۔ ہیرا کیسیں۔ سہاگہ۔ کوڑی۔ بھسکری  
 سنگہ اور مردہ سنگ ان سب کو صفا کرنا چاہیے۔ (۳) پنچھل کو صاف کریشکی ترکیب (پنچھل کو  
 ڈولانیتیر میں ڈال کر بکری کے پیشاب میں ۳ دن پکا دو۔ پھر باہر نکال کر کھل میں ڈال سات چھ  
 بکری کے پتے کی دیو۔ تو پنچھل صفا ہو جائیگا۔ (۴) سنگ بصری (کھیر یا) کے صفا کریشکی ترکیب  
 کھیر یا کو ڈولانیتیر میں ڈال کر آدمی کے پیشاب میں ۷ روز اور گوموتر میں ۷ روز اسی طرح ۱۴ دن بھگوا  
 اور پھر لپکنے سے کھیر یا صاف ہو جاتی ہے۔ تب اسکو دیگر ادویات میں ملا یا جاو۔ (۵) ابرق ہڑتال  
 وغیرہ سے ان کا ست نکالنے کی ترکیب۔ لاکہ۔ چھوٹی مچلی۔ بکری کا دودھ۔ سہاگہ۔ ہرن کا  
 سینگ۔ تلون کی کھلی۔ سروں سمجھنے کے بیج۔ گھونگی (چرٹی) مینڈھے کے بال۔ گڑ سیندھ  
 نمک۔ جو۔ کشلی۔ گھی۔ شہد۔ جس دہات کا ست نکالنا ہو اسکا آٹھواں حصہ کسی محقق کی راہ سے



کہ سہاگہ کے ست نکالنے والی دوائی کا چارم لینا چاہیے (ایک ایک الی لیکر سب سفوف کر کے اکٹھا کر کے گولاسا بنالیں۔ اور کٹھالی میں لکڑی کو ٹکڑی آگ میں دھونکی سو دھکاؤ۔ تو ہڑتال اور برق وغیرہ مرکب ہاتوں کا ست نکالنے اس طرح جس چیز کا ست نکالنا ہو نکلے۔ (۶) (ساتوں آپ دھاتوں کے نام۔ (۱) سورن مٹی (سونامٹی) (۲) نیلہ تھوٹھایا طوطیا (۳) ابرق (۴) سرسہ (۵) منچھل (۶) ہڑتال (۷) کھیریا۔ یہ آپ دھاتیں ہیں۔ (۸) نیلہ تھوٹھالے کا ڈرنکی ترکیب۔ بتی اور کپوتر یا پنڈو کی پٹھے اور انتہائی نیلہ تھوٹھا۔ اور نیلہ تھوٹھا کا دسوا حصہ سہاگہ لیکر سب کو اکٹھا کر کے کھل کر دی اور مٹی کے شتراد سپٹ میں بھر کر کڑی کر کے خشکی دیلون کی نرم آنچ دی پھر دی میں کھل کر کے اس طرح آگ دی۔ اور پھر شہد میں کھل کر کے آگ دی تو نیلہ تھوٹھا صاف ہو جاتا ہے۔ (۹) تمام دھاتوں کو کشتہ کر نیکی ایک ترکیب۔ منچھل اور گندھک ان دونوں کو آگ کے دودھ میں پیکر سونا وغیرہ تمام ہاتوں پر لپ کر کے خشکی دیلوں کی ۱۲ گچٹ آگ دیو تو تمام ہاتوں کا یقیناً کشتہ ہو جاتا ہے۔ ہندو بزرگوں کے ہاں یہ بات اس طرح صحیح جانی چاہی۔ جس طرح کہ گور کا بچن (قول) صحیح ہوتا ہے۔ جس طرح گوڑ کا کھابھی جھوٹ نہیں ہوتا۔ اسی طرح یہ بھی یقیناً کشتہ ہو جاتا ہے۔ (۱۰) گوگل کو کھانکھان طریقہ۔ گوگل ۲۰ تو لیکر اسکی پوٹلی باندھ کر ایک برتن میں ایک سیر کو موتر بھر کر وہ پوٹلی اس برتن میں لٹکا دے پھر نرم آنچ پر لگاؤ جب گو موتر پہ حصہ رہ جاو اور تارکیو۔ اور پوٹلی نکال کر دھوپ میں کھائیو یہ سفید آگے نکلا دیتے دو کر دیو (۱۰) جوڑا بنانی کی ترکیب پارہ چار تولہ۔ سنکھیاہ تولہ، دن رین کے رس میں کھل کر دیکھنا ہو جاو تب کھل کر نکال کر کہ چھوڑی۔ اور ایک چاندی کی ڈبرہ لپی بنوائی کہ جس میں اور سنکھیاہ آجاو۔ اس میں پارہ سنکھیاہ کی پیٹی کو بھر کر بند کر کے اسی کپڑی کر کے جس سے ڈبرہ کھلنے کے پیچھے سکھا کر ہوا سے بچا کر ۳۰۔ ایک دیلون کی آنچ دی تو آدھی ڈبرہ سمیت سب چاندی ہو جاو۔ پیچھے ۲ تولہ تانبہ ملا کو آنچ پر تپا کر بگھلا کر اس میں ۵ رتی وہ بنی ہوئی چاندی ڈالے تو وہ تانبہ سفید ہو جاو پیچھے سفید تانبہ کے برابر چاندی ملا کر آگ میں کھل کر خوب دھونکے۔ کل چاندی ہو جاو۔ آزمودہ و تجربہ۔ غلط نہیں ہے۔ (رس راج سندھ) گویا ۵ رتی دوائی سے ۲ تولہ تانبہ ۲ تولہ چاندی کے ساتھ ملکر چاندی بنتا ہے۔ کافی فائدہ ہے۔ نسخہ ترکیب تیل گندھک گندھک کو پوست بیضہ مرغ میں بھریں سورخ پر اوڑھا ہوا پوست دیکر اوپر آٹا ماش کا لپ کر دی جب خشک ہو جاو تو ایک دباؤ باندھ کر روغن اسی میں لٹکادیں اور پیچھے آنچ کریں ہم پر نرم آنچ کے بعد سرد ہونے پر آستکی سے نکال لیں۔ اندھے میں سو گندھک کا تیل برآمد ہو گا۔



## نوٹ ہائے یادداشت

کیمیا۔ ہندوستان میں جس قدر جہوسی ہیں کسی اور جگہ نہ ملینگے۔ ہم نے سیکڑوں آدمی روٹی سے لاپارہہ دیکھے ہیں جو سونا اور چاندی بنانے کی دھن میں اپنا مال و دھن برباد کر بیٹھے ہیں کسی گاؤں میں چلے جاؤ۔ ایک نہ ایک جہوسی ضرور مل جائیگا۔ بڑے بڑے گاؤں خصوصاً شہروں میں تو بیشمار ہوتے ہیں۔ بڑے بڑے عہدہ دار منصف جج۔ ڈپٹی آپکواس سونا چاندی بنانے کی دھن میں غلطاں و پچاں نظر آئینگے۔ لیکن جس کسی کو پوچھو صرف ایک ہی آج کی کسرتانا کسی کو چاندی کا کشتہ ایک بچ کا جاذب ہاتھ آگیا تو اب ہر تال کی ضرورت باقی رہ گئی اور کسی کو ابھی نو شادر کا تیل لکانا ہی باقی ہے۔ کسی کو خون تیرہ ابھی تک نہیں ملا کسی کو شور کے تیل کی ضرورت درپیش ہے۔ کسی کو بس پارہ کا کشتہ مطلوب ہے، ہر ایک کو یہی کہتے ہوئے سنتے ہیں کہ فقط یہی نہیں ہو ورنہ باقی ساری ترکیب معلوم ہے۔ غرضیکہ کسی میں کچھ کسر ہے اور کسی میں کچھ۔ بہت سے ایسے بھی ہیں جو کہ ایک ہی نسخہ جانتے ہیں۔ جو ان کے سامنے کتبیا دھونے بنایا۔ جب وہ چلا گیا نہیں بنا۔ پس اسی نسخہ کو بار بار بنانا شروع کیا۔ سو بار بنایا مگر نہ بنا قسمت کو روکے مگر خیال نہ آیا کہ فقیر تو بد معاش نہیں تھا۔ اس کیمیا کے لالچ میں سا دھوٹا نے سیکڑوں آدمیوں کو لوٹا۔ بد معاشوں نے کیمیا گر بنکر ہزاروں پر ماتھ بھیرا۔ مگر ہمارا بھالی ابھی تک بھی نہ سمجھے۔ اور اسی دھن میں لگے رہے۔

مگر یہاں یہ سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ :- وہ کیا کیمیا برحق ہی یا نہیں؟  
انگریزی تحقیقات اور آجنگ کی سائنس بتاتی ہے کہ سونا اور چاندی دونوں عنصر (Elements) ہیں۔ عنصر دوسری چیزوں کے ملائے سے نہیں بن سکتے۔ اگرہاں جو تو مرکب ہو جاویں۔ پس یہ غیر ممکن ہے کہ سونا یا چاندی بذریعہ کیمیا بن سکتے ہیں۔ جہوسی کہتے ہیں۔ کہ چنانچہ مشرقی کتابوں میں لکھا ہے کہ یہ چیزیں مرکب ہیں۔ اگر وہ اس دعوے میں ثبوت اور مثالیں نہیں دے سکتے۔ تاہم اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ سائنس ترقی کر رہا ہے۔ اور ممکن ہے کہ جو چیزیں آج مفرد مانی جاتی ہیں۔ کل کو مرکب ثابت ہو جائیں۔

ختم شد